دل پریشان کی ظلمت اور کدورت جاوے اور روشنی ہدایت کی اور صفائی یقین کی آوے
اس لیے کہ کتب مطولہ سے شاہد مقصود بدشواری جلوہ دکھاتا تھا اور کتب مختصرہ سے گوہر مدعا کمتر
ہاتھہ آتا تھا ان دنون مین افضال خاوند لایزال سے گرہ مراد کی کھلی اور کلی مقصود کی کھلی یعنی کتاب
منبہات تصنیف قدوۃ المحدثین زبدۃ المفسرین تاج العلما الراسخین شیخ شہاب الملۃ والدین
احمد بن حجر عسقلانی شافعی رحمہ اللہ تعالی کی ہاتھہ آئی سبحان اللہ کیا عجب کتاب ہی مختصر اور کامل اور
مضامین ہدایت کو شامل کہ کلمات فیض سمات اوسکے مملو نصائح دلپذیر اور فقرات سعادت آیات اوسکے
مشحون مواعظ بے نظیر ہر حدیث اوسکی سے دریای ہدایت موج زن اور ہر کلام اوسکے سے
آفتاب ارشاد پرتوفگن ہر سطر اوسکی شاہراہ تعلیم و تلقین ہر جملہ اوسکا سرمایہ رشد و یقین **نظم**

شریعت کا ہی مرشد رہنما	طریقت کا ہی گوہر مدعا	شبستان دین کی وہ کیا شمع ہی
کہ بس روشن اوس سے ہر ایک جمع ہی	دل اہل دین اوسپہ پروانہ ہی	اور اہل یقین کا وہ جانانہ ہی

لیکن تصحیف ناسخین سے کثرت اغلاط اور اختلاف نسخ اوس مرتبے کا پایا کہ علم مصححین اوسکی تصحیح
سے عاجز آیا علاوہ اوسکے عربی عبارت کہ تمنای عوام اوسکے مطلب کو پا نسکے اور شاہد مضمون
پردہ عبارت سے باہر آ نسکے لہذا خاکسار ہیچکارہ روزگار واسطے تصحیح کے کوشش موفور اور سعی
مشکور بجا لایا بعد سرگرمی تمام اور عرقریزی مالا کلام کے گوہر مقصود ہاتھہ مین آیا یعنی قدوۃ
المحققین افسر المدققین سرامد کاملین پیشوای عارفین حقائق آگاہ مولوی حافظ محب اللہ صاحب
کی خدمت مین تکلیف اسکے تصحیح و ترجمہ کرنے کی دی جناب ممدوح نے اوسکے تئین
زبان اردو مین ترجمہ سلیس کیا اور بعضے مطالب کو توضیح کر کے حاشیے مین لکھدیا چنانچہ
خواص اوسکو دیکھکر حظ وافی پاوینگے اور فوائد بیشمار اوس سے اوٹھاوینگے اور عوام اوسکو
پڑھکر روشنی علم مین آوینگے اور تاریکی جہل سے دور ہوجاوینگے امید کہ طالبان دین جسوقت اسکا مطالعہ کرین خاکسار کے
حق مین دعا فرماوین کہ دنیا کی تمام آفتون سے بچے اور آخرت کی خوبیون کو پہنچے آمین یا رب العالمین
بجاہ النبی سید المرسلین علیہ صلوٰتک الی یوم الدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ وَّاَوْقَاتٍ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ اَشْرَفِ الْخَلْقِ وَالْبَرِيَّاتِ

سب تعریفین اللہ کو ہر زمانے اور ہر وقت مین اور درود اوسکے رسول پر کہ بہترین خلق اور جہان کے ہین

هٰذِهٖ مُنَبِّهَاتٌ مِّمَّا صَنَّفَهُ الشَّيْخُ شِهَابُ الْمِلَّةِ وَالْحَقِّ وَالدِّيْنِ

یہ منبہات ہین منجملہ تصنیفات شیخ روشنی مذہب اور حق اور دین کے سے

اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْعَسْقَلَانِيُّ الْاَصْلِ ثُمَّ الْمِصْرِيُّ الشَّافِعِيُّ

احمد بن علی بن محمد بن احمد عسقلانی اصل پھر مصری شافعی مذہب

الشَّهِيْرُ بِابْنِ الْحَجَرِ عَلَى الْاِسْتِعْدَادِ لِيَوْمِ الْمَعَادِ فَاِنَّ مِنْهَا مَا يَكُوْنُ

مشہور ابن حجر اوپر تیاری دن قیامت کے بعضی اوس سے

مَثْنٰى وَمِنْهَا مَا يَكُوْنُ ثُلَاثِيًّا اِلٰى تَمَامِ الْعَشَرَةِ بَابُ الثُّنَائِيِّ

دو دو کے بیان مین اور بعضی تین تین سے کے پورے دس تک یہ باب ہی دو دو چیز کے بیان مین

فِيْهِ مَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ خَصْلَتَانِ

سو اوس مین سے ہی جو کہ روایت کیا گیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دو خصلت ہین

لَاشَيْءَ اَفْضَلُ مِنْهُمَا الْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ وَالنَّفْعُ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَخَصْلَتَانِ

ان دونون سے بہتر کوئی شی نہین ایمان ساتھہ اللہ کے اور نفع دینا مسلمانون کو اور دو خصلتین ہین

لَاشَيْءَ اَخْبَثُ مِنْهُمَا الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالضَّرُّ بِالْمُسْلِمِيْنَ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہ ان دونون سے بُری کوئی شی نہین شرک کرنا اللہ کے ساتھہ اور دکھ دینا مسلمانون کو اور فرمایا حضرت رسول علیہ السلام نے

عَلَيْكُمْ بِمُجَالَسَةِ الْعُلَمَاءِ وَاسْتِمَاعِ كَلَامِ الْحُكَمَاءِ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

لازم پکڑو علما کے پاس بیٹھنا اور حکیمون کا کلام سُننا کیونکہ اللہ تعالی

يُحْيِي الْقَلْبَ الْمَيِّتَ بِنُوْرِ الْحِكْمَةِ كَمَا يُحْيِي الْاَرْضَ الْمَيْتَةَ بِمَاءِ الْمَطَرِ

جلاتا ہی دل مرے ہوئے کو ساتھہ نور حکمت کے جیسا کہ جلاتا ہی زمین مری ہوئی کو ساتھہ پانی مینہہ کے

وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رض مَنْ دَخَلَ الْقَبْرَ بِلَا زَادٍ فَكَاَنَّمَا رَكِبَ الْبَحْرَ

اور روایت ہی حضرت ابوبکر صدیق رض سے جو شخص داخل ہوا قبر مین بے توشہ گویا کہ سوار ہوا دریا پر

بِلَا سَفِيْنَةٍ وَعَنْ عُمَرَ رض عِزُّ الدُّنْيَا بِالْمَالِ وَعِزُّ الْاٰخِرَةِ بِصَالِحِ الْاَعْمَالِ

بے کشتی ف اور روایت ہی حضرت عمر رض سے عزت دنیا مین مال سے ہی اور عزت آخرت مین عمل صالح سے ہی

وَعَنْ عُثْمَانَ رض هَمُّ الدُّنْيَا ظُلْمَةٌ فِي الْقَلْبِ وَهَمُّ الْاٰخِرَةِ نُوْرٌ فِي الْقَلْبِ

اور روایت ہی حضرت عثمان رض سے غم دنیا کا اندہیرا ہی دل مین اور غم آخرت کا روشنی ہی دل مین

وَعَنْ عَلِيٍّ رض مَنْ كَانَ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ كَانَتِ الْجَنَّةُ فِيْ طَلَبِهٖ وَمَنْ كَانَ

اور روایت ہی حضرت علی رض سے جو کوئی علم کی طلب مین ہی جنت اوسکی طلب مین ہی اور جو کوئی

فِيْ طَلَبِ الْمَعْصِيَةِ كَانَتِ النَّارُ فِيْ طَلَبِهٖ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ رض مَا عَصَى

گناہ کی طلب مین ہی دوزخ اوسکی طلب مین ہی اور روایت ہی یحیی ابن معاذ رض سے نہین گناہ کرتا

اللّٰهَ كَرِيْمٌ وَمَا اٰثَرَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ حَكِيْمٌ وَعَنِ الْاَعْمَشِ رض مَنْ كَانَ

اللہ کا کوئی بزرگ اور نہین اختیار کرتا دنیا کو آخرت پر کوئی عالم عقلمند ف۲ اور روایت ہی اعمش سے جس کا

رَاْسُ مَالِهِ التَّقْوٰى كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ وَصْفِ رِبْحِ دِيْنِهٖ وَمَنْ كَانَ

اصل مال تقوی ہی تھک رہین زبانین بیان نفع دین اوسکے سے اور جس کا

ف۱ [illegible] ۱۲

ف۲ یعنی شان کریم کی یہی کہ گناہ نکرے اور شان حکیم کی یہی کہ دنیا کو اختیار نکرے اور جو خلاف اسکے کرے گویا وہ کریم نہین ہی اور نہ حکیم نہین ۱۲

راس مال الدنيا كلت الالسن عن وصف خسران

اصل مال دنیا ہی تھک رہین زبانین بیان خسارہ

دينه وعن سفيان الثوري رح كل معصية عن شهوة فانه

دین اوسکی سے اور روایت ہی سفیان ثوری سے جو گناہ ہوتا ہی خواہش نفسانی سے بیشک

يرجى غفرانها وكل معصية عن الكبر فانه لا يرجى غفرانها

امید ہی اوسکی بخشش کی اور جو گناہ ہوتا ہی غرور سے بیشک امید نہین اوسکی بخشش کی

لان معصية ابليس كان اصلها من الكبر وزلة آدم كان

کیون کہ گناہ شیطان کا اصل اوسکی غرور تھا اور لغزش حضرت آدم کی

اصلها من الشهوة وعن بعض الزهاد من اذنب ذنبا وهو

اصل اوسکی خواہش نفسانی تھی اور روایت ہی بعضے زاہدون سے جس نے گناہ کیا اور وہ

يضحك فان الله يدخله النار وهو يبكي ومن اطاع وهو يبكي

ہنستا تھا سو بیشک ڈالے گا اوسکو اللہ آگ مین کہ وہ روتا ہوگا اور جس نے بندگی کی اور روتا رہا

فان الله يدخله الجنة وهو يضحك وعن بعض الحكماء لا

سو بیشک اوسکو اللہ داخل کریگا جنت مین کہ وہ ہنستا ہوگا اور روایت ہی بعضے حکیمون سے

تحقروا الذنوب الصغار فانها تتشعب منها الذنوب الكبار

حقیر سمجھو چھوٹے گناہون کو کہ پیدا ہوتے ہین اونسے گناہ بڑے ف ۲

وعن النبي صلى الله عليه وسلم لا صغيرة مع الاصرار

اور روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گناہ صغیرہ نہین ساتھہ ہمیشگی کے

ولا كبيرة مع الاستغفار قيل همّ العارف الثناء وهمّ

اور گناہ کبیرہ نہین ساتھہ استغفار کے ف ۳ کہا گیا ہی قصد عارف کا تعریف خدا کی ہی اور قصد

الزاهد الدعاء لان همّ العارف ربه وهمّ الزاهد نفسه

زاہد کا دعا ہی اپنے لیے کیون کہ مقصود عارف کا پروردگار ہی اور مقصود زاہد کا اپنی بھلائی ہی

وعن بعض الحكماء من توهم ان له وليا اولى من الله قلت

اور روایت ہی بعضے حکیموں سے جس نے خیال کیا کہ اوسکا کوئی دوست زیادہ اللہ سے ہی کم ہی

معرفته بالله ومن توهم ان له عدوا اعدى من نفسه قلت معرفته

پہچان اوسکی ساتھ اللہ کے اور جس نے خیال کیا کہ اوسکا کوئی دشمن زیادہ نفس سے ہی کم ہی پہچان اوسکی

بنفسه وعن ابي بكر الصديق رض في قوله تعالى ظهر الفساد

ساتھ نفس کے اور روایت ہی حضرت ابوبکر صدیق رض سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے ظاہر ہوا فساد

في البر والبحر قال البر هو اللسان والبحر هو القلب فاذا فسد

جنگل مین اور دریا مین کہا مراد لفظ بر سے زبان ہی اور لفظ بحر سے دل ہی پس جبکہ فاسد ہو

اللسان بكت عليه النفوس واذا فسد القلب بكت عليه

زبان روتی ہین اوسپر جانین اور جبکہ فاسد ہوا دل روتے ہین اوسپر

الملائكة قيل ان الشهوة تصير الملوك عبيدا والصبر يصير

فرشتے کہا گیا ہی کہ شہوت بادشاہون کو غلام کرتی ہی اور صبر غلامونکو

العبيد ملوكا الا ترى الى قصة يوسف ع وزليخا رض قيل طوبى

بادشاہ کرتا ہی کیا تو نہین دیکھا قصہ حضرت یوسف اور زلیخا کا کہا گیا ہی خوشی ہی

لمن كان عقله اميرا وهواه اسيرا وويل لمن كان هواه

اوس شخص کو کہ عقل اوسکی حاکم ہی اور خواہش نفسانی اوسکی قیدی ہی اور خرابی ہی اوس شخص کی کہ خواہش اوسکی

اميرا وعقله اسيرا قيل من ترك الذنوب رق قلبه ومن

حاکم ہی اور عقل اوسکی قیدی ہی کہا گیا ہی جس نے چھوڑے گناہ نرم ہوا دل اوسکا اور جس نے

ترك الحرام واكل الحلال صفت فكرته اوحى الله الى بعض الانبياء

چھوڑا حرام اور کھایا حلال صاف ہوئی فکر اوسکی حکم کیا اللہ نے بعضے انبیا کی طرف

اطعني فيما امرتك ولا تعصني فيما نصحتك قيل اكمال العقل

تابعداری کر میرے حکم کی اور نافرمانی نکر میری نصیحت کی کہا گیا ہی کامل کرنا عقل کا

اتباع رضوان الله تعالى واجتناب سخطه قيل لا غربة للفاضل

پیروی رضامندی الله تعالی کی اور بچنا اوسکے غضب سے ہی کہا گیا ہی نہیں غریب الوطن اہل علم

ولا وطن للجاهل قيل من كان بالطاعة عند الله قريبا كان بين

اور نہیں وطن واسطے جاہل ف کہا گیا ہی جو کوئی بسبب طاعت کے اللہ سے قریب ہی دوگون مین

الناس غريبا قيل حركة الطاعة دليل المعرفة كما أن حركة الجسم

وہ غریب ہی کہا گیا ہی حرکت کرنی واسطے طاعت کے دلیل معرفت کی ہی جیسا کہ حرکت جسم کی

دليل الحيوة قال النبي صلى الله عليه وسلم أصل جميع الخطايا

دلیل زندگی کی ہی ف ۲ فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جڑ تمام گناہون کی

حب الدنيا وأصل جميع الفتن منع العشر والزكوة قيل المقر

محبت دنیا کی ہی اور جڑ تمام فتنون کی نہ دینا عشر اور زکوۃ کا ہی کہا گیا ہی اقرار کرنیوالا

بالتقصير أبدا محمود والإقرار بالتقصير علامة القبول قيل

تقصیر کا ہمیشہ بہلا ہی اور اقرار کرنا تقصیر کا نشان قبولیت کا ہی کہا گیا ہی

كفران النعمة لؤم وصحبة الأحمق شؤم قال الشاعر شعر

ناشکری نعمت کی بخیلی ہی اور صحبت احمق کی شامت ہی کہا ہی شاعر نے

يا من بدنياه اشتغل — قد غره طول الأمل

اے کہ دنیا مین ہوا ہی مشتغل — غرہ تجکو رکہتا ہی طول امل

أو لم يزل في غفلة — حتى دنا منه الأجل

کہویا غفلت مین ہمیشہ عمر کو — اب تو نزدیک آن پہنچی ہی اجل

الموت يأتي بغتة — والقبر صندوق العمل

موت آوے گی اچانک تیری تئین — قبر ہوگی تیرا صندوق عمل

اصبر على أهوالها — لا موت إلا بالأجل

قبر کے ہولون پہ اب تو صبر کر — ہی نہیں مرنا مگر وقت اجل

ف ۱ [illegible]

ف ۲ [illegible] طاعت پر قائم ہونا [illegible] جیسا بدن کا حرکت کرنا دلیل ہی زندگی کی

باب الثلاثی روی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ

باب ہی تین تین چیزوں کے بیان میں روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اوسنے

قال من اصبح وهو یشکو ضیق المعاش فکانما یشکو ربه

فرمایا جو کوئی صبح کو اوٹھا شکوہ کرتا ہوا تنگی معاش کا گویا شکوہ کرتا ہی اپنے پروردگار کا

ومن اصبح لامور الدنیا حزینا فقد اصبح ساخطا علی اللہ ومن

اور جو کوئی صبح کو اوٹھا امور دنیا سے غمگین بیشک غصے ہوا اللہ پر اور جسنے

تواضع لغنی لغناه فقد ذهب ثلثا دینه وعن ابی بکر الصدیق رض

تواضع کی غنی کی اوسکے غنا کے سبب بیشک جاتی رہی دو تہائی اوسکے دین کی اور روایت ہی حضرت ابوبکر صدیق سے

ثلث لا یدرک بثلث الغنی بالمنی والشباب بالخضاب والصحة

تین چیزیں ہیں کہ تین چیزوں سے حاصل نہیں ہوتیں دولتمندی خواہشوں سے اور جوانی خضاب سے اور تندرستی

بالادویة وعن عمر رض حسن التودد الی الناس نصف العقل

دواؤں سے ف ۲۰ اور روایت ہی حضرت عمر رض سے محبت خوب کرنی آدمیوں کے ساتھ آدھی عقل ہی

وحسن السؤال نصف العلم وحسن التدبیر نصف المعیشة

اور اچھی طرح پوچھنا آدھا علم ہی اور تدبیر نیک کرنی آدھی گزران ہی ف ۲۰

وعن عثمان رض من ترک الدنیا احبه اللہ تعالی ومن ترک

اور روایت ہی حضرت عثمان رض سے جسنے چھوڑا دنیا کو دوست رکھا اوسکو اللہ تعالی نے اور جسنے چھوڑے

الذنوب احبه الملائکة ومن حسم الطمع عن المسلمین احبه

گناہ دوست رکھا اوسکو فرشتوں نے اور جسنے طمع کاٹ ڈالی مسلمانوں سے دوست رکھا اوسکو

المسلمون وعن علی رض ان من نعیم الدنیا یکفیک الاسلام

مسلمانوں نے اور روایت ہی حضرت علی رض سے بیشک دنیا کی نعمتوں سے کفایت ہی تجکو نعمت اسلام کی

نعمة وان من الشغل یکفیک الطاعة شغلا وان من العبرة

اور بیشک شغل کرنے کو کفایت ہی تجکو شغل بندگی کا اور بیشک عبرت پکڑنے کو

أَيَكْفِيكَ الْمَوْتُ عِبْرَةً وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رض كَمْ مِنْ

کفایت ہی تجھکو عبرت موت کی اور روایت ہی عبد اللہ بن مسعود رض سے کتنے لوگ

مُسْتَدْرَجٍ بِالنِّعْمَةِ عَلَيْهِ وَكَمْ مِنْ مَفْتُونٍ بِالثَّنَاءِ عَلَيْهِ وَكَمْ

بچتے دین گناہوں میں سبب پہنچنے نعمتوں کے اوپر اور کتنے لوگ فتنے میں پڑے ہیں سبب اپنی تعریف کے اور

مِنْ مَغْرُورٍ بِالسَّتْرِ عَلَيْهِ وَعَنْ دَاوُدَ النَّبِيِّ ع قَالَ أُوحِيَ

لوگ فریب کھاتے ہیں سبب پردہ پوشی ہونے کی اوپر اور روایت ہی حضرت داود نبی ع سے کہا حکم ہوا ہی

فِي الزَّبُورِ حَقٌّ عَلَى الْعَاقِلِ أَنْ لَا يَشْتَغِلَ إِلَّا بِثَلٰثٍ تَزَوُّدٍ لِمَعَادٍ

زبور میں لازم ہی عقلمند کو کہ تین چیز کے سوا کچھ شغل نہ پکڑے توشہ لینا واسطے آخرت کے

وَمَؤُنَةٍ لِمَعَاشٍ وَطَلَبِ لَذَّةٍ بِحَلَالٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض

اور محنت اوٹھانی واسطے معاش کے اور لذت چاہنی ساتھ حلال کے اور روایت ہی ابو ہریرہ رض سے

أَنَّهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ مُنْجِيَاتٌ وَ

انہوں نے کہا کہ فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں نجات دینے والی ہیں اور

ثَلٰثٌ مُهْلِكَاتٌ وَثَلٰثٌ دَرَجَاتٌ وَثَلٰثٌ كَفَّارَاتٌ أَمَّا الْمُنْجِيَاتُ

تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں اور تین چیزیں درجے بڑھاتی ہیں اور تین چیزیں کفارہ گناہوں کی ہیں لیکن نجات

فَخَشْيَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَ

سو خوف اللہ تعالی کا چھپے اور کھلے اور میانہ چال مفلسی اور

الْغِنٰى وَالْعَدْلُ فِي الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ وَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَشُحٌّ

دولتمندی میں اور اندازہ رکھنا خوشی اور غصے میں اور لیکن ہلاک کرنے والی سو بخل

شَدِيدٌ وَهَوًى مُتَّبَعٌ وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ وَأَمَّا الدَّرَجَاتُ

بڑا ہی اور وہ خواہش کہ تابع ہوں اوسکے اور خود پسندی آدمی کی اور لیکن درجے بڑھانے والی

فَإِفْشَاءُ السَّلَامِ وَإِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ

سو پھیلانا سلام کا ۲ اور کھانا کھلانا اور نماز رات کو پڑھنی کہ لوگ

نِيَامٌ وَاَمَّا الْكَفَّارَاتُ فَاِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ فِي السَّبَرَاتِ وَنَقْلُ

سوتے ہوں اور لیکن کفارے گناہونکے سو پورا کرنا وضو کرنے سردی کی صبح کو اور پاؤں چلنا

الْاَقْدَامِ اِلَى الْجَمَاعَاتِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَقَالَ

جماعت کی نماز کے لیے اور انتظاری نماز کی پیچھے نماز کے اور کہا

جِبْرِيْلُ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ

حضرت جبرئیل نے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رہ جب تک چاہے تو مرنے والا ہی

وَاَحْبِبْ مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مُفَارِقُهٗ وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَجْزِيٌّ

اور محبت کر جس سے چاہے تو اوس سے جدا ہونے والا ہی اور کام کر جو چاہے تو اوسکا بدلا پانے والا ہی

بِهٖ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ نَفَرٍ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ

فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین قسم کے لوگوں کو سایہ دیگا اللہ

تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ الْمُتَوَضِّئُ فِي الْمَكَارِهِ وَ

نیچے سایۂ عرش کے جس دن کہ سایہ نہوگا سوای اوسکے سایہ کے وضو کرنیوالا تکلیف میں اور

الْمَاشِيْ اِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ وَمُطْعِمُ الْجَائِعِ وَقِيْلَ لِاِبْرٰهِيْمَ

چلنے والا مسجد کی طرف اندھیریوں میں اور بھوکے کو کھلانے والا اور کہا گیا حضرت ابراہیم سے

لِاَيِّ شَيْءٍ اِتَّخَذَكَ اللّٰهُ خَلِيْلًا قَالَ بِثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ اِخْتَرْتُ اَمْرَ

کس سبب سے ٹھیرایا تمکو اللہ نے اپنا خلیل فرمایا بسبب تین چیزوں کے اختیار کیا میں نے حکم

اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى اَمْرِ غَيْرِهٖ وَمَا اهْتَمَمْتُ بِمَا تَكَفَّلَ اللّٰهُ لِيْ وَمَا تَعَشَّيْتُ

اللہ تعالی کا غیر کے حکم پر اور نہیں فکر کیا میں نے اوس چیز کا کہ اللہ نے ذمہ کیا ہی میرے لیے

وَمَا تَغَدَّيْتُ اِلَّا مَعَ الضَّيْفِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ ثَلٰثَةُ اَشْيَاءَ

اور نہ صبح کو مگر ساتھ مہمان کے ف اور روایت ہی بعضے حکیموں سے تین چیزیں ہیں

تُفَرِّجُ الْغُصَصَ ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلِقَاءُ اَوْلِيَائِهٖ وَكَلَامُ الْحُكَمَاءِ

کہ دور کرتی ہیں رنجوں کو یاد اللہ تعالی کی اور ملاقات اوسکے دوستوں کی اور کلام حکیموں کے

وعن الحسن البصري رضه من لا ادب له لا علم له ومن لا

اور روایت ہی حسن بصری رضہ سے جسکو ادب نہین اوسکو علم نہین اور جسکو

صبر له لا دين له ومن لا ورع له لا زلفى له وروي ان

صبر نہین اوسکو دین نہین اور جسکو پرہیزگاری نہین اوسکو نزدیکی خدا سے نہین اور روایت کیا گیا ہی کہ ایک

رجلا خرج من بني اسرائيل الى طلب العلم فبلغ ذلك نبيهم

مرد نکلا بنی اسرائیل مین کا طلب علم کو پھر پہنچی یہہ خبر اوسکے نبی کو

فبعث اليه فاتاه فقال له يا فتى اني اعظك بثلث خصال

تب بہیجا کسیکو اوسکی طرف پھر آیا اوس نبی نے کہا اوسکو اے جوان مین نصیحت کرون تجکو تین خصلتون کی

فيها علم الاولين والاخرين خف الله في السر والعلانية

کہ اونمین اگلون اور پچھلون کا علم ہی ڈرتا رہ اللہ سے پوشیدہ اور ظاہر

وامسك لسانك عن الخلق لا تذكرهم الا بخير وانظر خبزك

اور روک رکھہ اپنی زبان کو خلق کی بات سے ذکر اونکا نکر سوا نیکی کے اور دیکھہ روٹی اپنی

الذي تاكله حتى يكون من الحلال فامتنع الفتى عن الخروج

کہ کہاتا ہی تو اوسکو تو کہ ہووے حلال سے پس رک رہا جوان نکلنے سے ف

وروي ان رجلا من بني اسرائيل جمع ثمانين تابوتا من

اور روایت کیا گیا ہی کہ ایک آدمی نے بنی اسرائیل مین سے جمع کیے اسی صندوق

العلم ولم ينتفع بعلمه فاوحى الله تعالى الى نبيهم ان قل لهذا

علم کے اور فائدہ نہ اوٹہایا اپنے علم سے تب حکم بہیجا اللہ تعالی نے اونکے نبی کو کہ کہہ اس

الجامع لو جمعت كثيرا من العلم لم ينفعك الا ان تعمل بثلثة

جمع کرنے والے کو اگر جمع کریگا تو بہت علم فائدہ ندیگا تجکو مگر کہ عمل کرے تو تین

اشياء لا تحب الدنيا فليست بدار المؤمنين ولا تصاحب

چیزیں محبت نکر دنیا سے کہ وہ گہر مومنونکا نہین اور رہمراہی نکر

ف ۱ یعنی جوان [illegible] واسطے طلب علم [illegible] ۱۲

الشيطان فليس برفيق المؤمنين ولا تؤذ احدا فليس بحرفة
شیطان کی کہ وہ رفیق مومنون کا نہین اور ایذا نہ دے کسی کو کہ وہ پیشہ
المؤمنين وعن ابي سليمن الداراني انه قال في المناجاة
مومنونکا نہین اور روایت ہی ابو سلیمان دارانی سے کہ اوسنے کہا مناجات مین
الهي لان طالبتني بذنبي لاطالبنك بعفوك ولان طالبتني
ای خدا جو تو ڈہونڈیگا گناہ میرا مقرر ڈہونڈونگا مین بخشش تیری اور جو تو ڈہونڈیگا
بخلي لاطالبنك بسخائك ولان ادخلتني النار لاخبرت
بخل میرا مقرر ڈہونڈونگا مین سخاوت تیری اور جو تو ڈالیگا مجکو آگ مین خبر دونگا
اهل النار باني احبك وقيل اسعد الناس من له قلب عالم
دوزخیونکو کہ مین بہت رکہتا ہون تجکو اور کہا گیا ہی بڑا نیکبخت آدمیون مین وہ ہی کہ اوسکا دل دانا
وبدن صابر وقناعة بما في اليد وعن ابراهيم النخعي انما هلك
اور بدن صابر ہو اور قناعت ہو ہاتہ کی چیز پر اور روایت ہی ابراہیم نخعی سے بیشک ہلاک ہوے
من هلك قبلكم بثلث خصال بفضول الكلام وفضول الطعام
وہ لوگ کہ ہلاک ہوے پہلے تمہارے تین خصلتون سے زیادہ کلام سے اور زیادہ کہانے سے
وفضول المنام وعن يحيى بن معاذ الرازي طوبى لمن ترك
اور زیادہ سونے سے اور روایت ہی یحیی بیٹے معاذ رازی سے خوشی ہی اوسکو کہ چھوڑا اوسنے
الدنيا قبل ان تتركه وبنى قبره قبل ان يدخله وارضى ربه
دنیا کو پہلے دنیا کے چہوڑنے سے اوسکو اور بنائی اپنی قبر پہلے اوسمین داخل ہونے سے اور خوش کیا اپنے رب کو
قبل ان يلقاه وعن علي رض من لم يكن عنده سنة الله و
پہلے اوسکے ملنے سے اور روایت ہی حضرت علی رض سے جسکے پاس نہین ہی طریقہ اللہ کا اور
سنة رسوله وسنة اوليائه فليس في يده شيء قيل له ما سنة الله
طریقہ رسول کا اور طریقہ اولیا کا پہر کچہہ نہین اوسکے ہاتہ مین کہا گیا اوسنے کیا طریقہ ہی اللہ کا

قَالَ كِتْمَانُ السِّرِّ وَقِيلَ مَا سُنَّةُ الرَّسُولِ قَالَ الْمُدَارَاةُ بَيْنَ النَّاسِ
فرمایا چھپانا بھید کا اور کہا گیا کیا ہی طریقہ رسول کا فرمایا موافقت رکھنی لوگون سے
وَقِيلَ مَا سُنَّةُ أَوْلِيَائِهِ قَالَ احْتِمَالُ الْأَذَى عَنِ النَّاسِ وَكَانُوا مَنْ قَبْلَنَا
اور کہا گیا کیا ہی طریقہ اولیا کا فرمایا لوگون کی برائی پر صبر کرنا اور پہلے لوگ
يَتَوَاصَوْنَ بِثَلٰثِ خِصَالٍ وَيَتَكَاتَبُونَ بِهَا مَنْ عَمِلَ لِآخِرَتِهِ كَفَاهُ اللّٰهُ أَمْرَ
وصیت کیا کرتے تھے تین خصلتون کی اور لکھدیا کرتے تھے اونکو وہ یہہ ہین جو کام آخرت کا کریگا اللہ اوسکے
دِينِهِ وَدُنْيَاهُ وَمَنْ أَحْسَنَ سَرِيرَتَهُ أَحْسَنَ اللّٰهُ عَلَانِيَتَهُ وَمَنْ أَصْلَحَ
دین اور دنیا کے بنائیگا اور جو اپنا باطن سنواریگا اللہ اوسکا ظاہر سنواریگا اور جسنے درست کیا
مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ أَصْلَحَ اللّٰهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ وَعَنْ عَلِيٍّ
معاملہ اپنا اللہ کے ساتھہ درست کریگا اللہ معاملہ اوسکا لوگون کے ساتھہ اور روایت ہی حضرت علی سے
كُنْ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرَ النَّاسِ وَكُنْ عِنْدَ النَّفْسِ شَرَّ النَّاسِ وَكُنْ عِنْدَ
اللہ کے نزدیک لوگون سے اچھا ہو اور اپنے نزدیک لوگون سے برا ہو اور لوگون کے نزدیک
النَّاسِ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ قِيلَ أَوْحَى اللّٰهُ تَعَالَى إِلَى عُزَيْرٍ النَّبِيِّ
ایک آدمی اونہین سے ہو کہا گیا ہی وحی کی اللہ تعالیٰ نے حضرت عزیر نبی کی طرف
فَقَالَ يَا عُزَيْرُ إِذَا أَذْنَبْتَ ذَنْبًا صَغِيرًا فَلَا تَنْظُرْ إِلَى صِغَرِهِ وَ
سو فرمایا ای عزیر جب کرے تو چھوٹا گناہ پھر نہ دیکھہ اوسکا چھوٹا پن اور
انْظُرْ إِلَى مَنِ الَّذِي أَذْنَبْتَ لَهُ وَإِذَا أَصَابَكَ خَيْرٌ يَسِيرٌ فَلَا
دیکھہ اوسکو جسکا گناہ کیا تونے اور جب تجھے پہنچے بھلائی تہوڑی پھر نہ
تَنْظُرْ إِلَى صِغَرِهِ وَانْظُرْ إِلَى مَنِ الَّذِي رَزَقَكَ وَإِذَا أَصَابَكَ بَلِيَّةٌ
دیکھہ اوسکا چھوٹاپن اور دیکھہ اوسکو کہ جسنے دی ہی تجکو اور جب پہنچے تجکو کوئی بلا
فَلَا تَشْكُونِي إِلَى خَلْقِي كَمَا لَا أَشْكُوكَ إِلَى مَلٰئِكَتِي
پھر میری شکایت نکر خلق سے جیسا مین شکایت تیری نہین کرتا فرشتون سے

إِذَا أَصْعَدْتُ إِلَيَّ مَسَاوِيكَ وَعَنْ حَاتِمِ الْأَصَمِّ مَا مِنْ صَبَاحٍ

جو وقت آوین میری طرف برائیان تیری اور روایت ہی حاتم اصم سے ہر صبح کو

إِلَّا وَيَقُولُ الشَّيْطَانُ لِي مَا تَأْكُلُ وَمَا تَلْبَسُ وَأَيْنَ تَسْكُنُ فَأَقُولُ

کہتا ہی شیطان مجکو کیا کہا دیگا تو اور کیا پہنیگا تو اور کہان رہیگا تو سو مین

لَهُ آكُلُ الْمَوْتَ وَأَلْبَسُ الْكَفَنَ وَأَسْكُنُ الْقَبْرَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اوسکو کہتا ہون کہاؤنگا موت اور پہنونگا کفن اور رہونگا قبر مین اور روایت ہی حضرت نبی صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ

الله علیه وسلم سے جو نکلا گناہ کی ذلت سے طرف عزت عبادت کے

أَغْنَاهُ اللهُ تَعَالَى مِنْ غَيْرِ مَالٍ وَأَيَّدَهُ مِنْ غَيْرِ جُنْدٍ وَأَعَزَّهُ مِنْ

غنی کریگا اوسکو اللہ تعالی بدون مال کے اور قوت دیگا اوسکو بدون لشکر کے اور عزت دیگا اوسکو

غَيْرِ عَشِيرَةٍ وَرُوِيَ أَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ

بدون قوم کے فا اور روایت ہی کہ آنحضرت علیه السلام باہر آئے ایک دن

عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ فَقَالُوا أَصْبَحْنَا مُؤْمِنِينَ بِاللهِ

اصحاب پاس پہر فرمایا کیونکر صبح کی تمنے بولے صبح کی ہمنے ساتھ ایمان اللہ کے

فَقَالَ وَمَا عَلَامَةُ إِيمَانِكُمْ قَالُوا نَصْبِرُ عَلَى الْبَلَاءِ وَنَشْكُرُ

تب فرمایا کیا ہی علامت تمہارے ایمانکی بولے ہم صبر کرتے ہین بلا پر اور شکر کرتے ہین

عَلَى الرَّخَاءِ وَنَرْضَى بِالْقَضَاءِ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْتُمْ مُؤْمِنُونَ

عیش پر اور راضی ہین ساتھ قضا کے تب فرمایا حضرت علیه السلام نے تم مومن ہو

حَقًّا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ أَوْحَى اللهُ تَعَالَى إِلَى بَعْضِ الْأَنْبِيَاءِ مَنْ لَقِيَنِي

بیشک قسم ہی رب کعبہ کی وحی بہیجی اللہ تعالی نے طرف بعض انبیا کے جو شخص ملیگا

وَهُوَ يُحِبُّنِي أَدْخَلْتُهُ جَنَّتِي وَمَنْ لَقِيَنِي وَهُوَ يَخَافُنِي جَنَّبْتُهُ نَارِي

مجہسے کہ محبت کرتا ہی میری داخل کرونگا اوسکو اپنی جنت مین اور جو شخص ملیگا مجہسے کہ ڈرتا ہی میرے سے دور رکہونگا مین اوسکو

من لقيني وهو يستحيي مني أنسيت الحفظة ذنوبه وعن
جو شخص ملیگا مجھے کہ وہ حیا کرتا ہی میرے سے بھلا دونگا نگاہبان فرشتون کو اوسکے گناہ اور روایت ہی
عبد الله بن مسعود رض أدّ ما افترض الله عليك تكن أعبد
عبد اللہ بن مسعود رض سے پورا کر جو فرض کیا ہی اللہ نے تجہپر ہوگا تو سب لوگون سے
الناس واجتنب محارم الله تكن أزهد الناس وارض بما
بڑا عابد اور بچ حرام چیزون اللہ کی سے ہوگا تو سب لوگون سے بڑا زاہد اور راضی ہو جو
قسم الله لك تكن أغنى الناس وعن صالح المرقدي أنه
قسمت مین کیا اللہ نے تیری ہوگا تو سب لوگون سے بڑا غنی اور روایت ہی صالح مرقدی سے کہ وہ
مرّ ببعض الديار فقال يا دار أين أهلك الأولون وأين
گذرے کسی گہر پر سو کہا ای گہر کہان ہین تیرے لوگ پہلے اور کہان ہین
عمارك الماضون وأين سكانك الأقدمون فهتف به
تیرے بنانیوالے پہلے اور کہان ہین تیرے رہنے والے پہلے پہر آواز دی اوسکو
هاتف انقطعت آثارهم وبليت تحت التراب أجسامهم
آواز دینے والے نے کٹ گئین نشانیان اونکی اور گل گئے نیچے مٹی کے بدن اونکے
وبقيت أعمالهم قلائد في أعناقهم وعن علي رض تفضل
اور رہ گئے عمل اونکے ہار گلون کے اور روایت ہی علی رض سے احسان کر
على من شئت فأنت أميره واسأل عمن شئت فأنت أسيره
جس پر چاہے سو تو حاکم اوسکا ہی اور مانگ جس سے چاہے سو تو قیدی اوسکا ہی
واستغن عمن شئت فأنت نظيره وعن يحيى بن معاذ رحمة
اور بے پروا ہو جس سے چاہے سو تو برابر اوسکے ہی اور روایت ہی یحیی بن معاذ رحمة
الله عليه ترك الدنيا كلها أخذها كلها فمن تركها كلها أخذها
اللہ علیہ سے چھوڑنا تمام دنیا کا لینا ہی تمام اوسکا پہر جسنے چھوڑا تمام کو لیا

كُلَّهَا وَمَنْ اَخَذَهَا كُلَّهَا تَرَكَهَا كُلَّهَا فَاَخْذُهَا فِي تَرْكِهَا وَتَرْكُهَا
تمام کو اور جسنے لیا تمام کو چھوڑا تمام کو بس لینا اوسکے چھوڑنے مین ہی اور چھوڑنا

فِي اَخْذِهَا وَعَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْاَدْهَمِ رَحِمَهُ اللهُ اَنَّهُ قِيلَ لَهُ
لینے مین ف ۱ اور روایت ہی ابراہیم بن ادہم رحمہ الله سے کہ اون سے کہا گیا

بِمَا وَجَدْتَ الزُّهْدَ قَالَ بِثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ رَاَيْتُ الْقَبْرَ مُوْحِشًا
کس چیز سے پایا تونے زہد کہا تین چیز سے دیکھا مین نے قبر کو وحشتناک

وَلَيْسَ مَعِي مُؤْنِسٌ وَرَاَيْتُ طَرِيقًا طَوِيلًا وَلَيْسَ مَعِي زَادٌ
اور نہین میرے ساتھہ انس کرنے والا اور دیکھا مین نے راہ دراز اور نہین میرے ساتھہ توشہ

وَرَاَيْتُ الْجَبَّارَ قَاضِيًا وَلَيْسَ مَعِي حُجَّةٌ وَعَنِ الشِّبْلِيِّ رَحِمَهُ
اور دیکھا مین نے خدای غالب کو حاکم اور نہین میرے پاس کوئی دستاویز اور روایت ہی شبلی رحمہ

اللهُ وَهُوَ مِنْ عُظَمَاءِ الْعَارِفِينَ قَالَ اِلٰهِي اِنِّي اُحِبُّ اَنْ اَهَبَ
الله سے کہ وہ بڑے عارفون سے ہین کہا ای خدا مین پسند رکھتا ہون کہ بخشدون

لَكَ جَمِيعَ حَسَنَاتِي مَعَ فَقْرِي وَضُعْفِي فَكَيْفَ لَا تُحِبُّ
تجکو تمام نیکیان اپنی باوجود فقیری اور ضعیفی اپنی کے پس کیون نہین پسند رکھتا تو

سَيِّدِي اَنْ تَهَبَ لِي جَمِيعَ سَيِّئَاتِي مَعَ غِنَاكَ مَوْلَايَ عَنِّي
ای سردار میرے کہ بخشے مجکو تمام گناہ میرے باوجود بے پروائی تیری کے ای مولی میرے مجھسے

وَقَالَ اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَسْتَأْنِسَ بِاللهِ فَاسْتَوْحِشْ مِنْ
اور کہا جس وقت ارادہ کرے تو انس پکڑنیکا ساتھہ الله کے پس وحشت کر

نَفْسِكَ وَقَالَ لَوْ ذُقْتُمْ حَلَاوَةَ الْوُصْلَةِ لَعَرَفْتُمْ مَرَارَةَ
اپنے نفس سے اور کہا جو چکھتے تم حلاوت وصال کی البتہ پہچانتے تم تلخی

الْقَطِيعَةِ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللهُ اَنَّهُ سُئِلَ
فراق کی ف ۲ اور روایت ہی سفیان ثوری رحمہ الله سے کہ وہ پوچھے گئے

ف ۱ یعنی حاصل ہونا اوسکا چھوڑنے ہی سے ممکن ہی ... (حاشیہ)

ف ۲ یعنی اگر تم حلاوت وصل کی پہچانتے تو فراق کی تلخی بھی پہچانتے ... (حاشیہ)

عن الانس بالله تعالى ماهو فقال ان لا تستأنس بكل وجه

كه انس كرنا ساتهه الله تعالى كے كيا هى تب كها كه الفت نكرے تو اچهى صورت سے

صبيح ولا بصوت طيب ولا بلسان فصيح وعن ابن عباس رضى

اور نه اچهى آواز سے اور نه زبان فصيح سے اور روايت هى حضرت ابن عباس رضى

الله عنهما انه قال الزهد ثلثة احرف زاى وهاء ودال

الله عنهما سے كه انهون نے كها زهد كے تين حرف هين زے اور هے اور دال

فالزاى زاد للمعاد والهاء هدى للدين والدال دوام على

پس زے سے توشه قيامت كا مراد هى اور هے سے هدايت دين كى اور دال سے هميشگى

الطاعة وقال فى موضع اخر الزهد ثلثة احرف الزاى ترك

عبادت كى اور كها هى دوسرى جگهه زهد كے تين حرف هين زے چهوڑنا

الزينة والهاء ترك الهوى والدال ترك الدنيا وعن حامد

زينت كا اور هے چهوڑنا خواهش كا اور دال چهوڑنا دنيا كا اور روايت هى حامد

اللفاف رحمه الله انه قال اتاه رجل فقال له اوصنى فقال

لفاف رحمه الله سے كه اوسنے كها آيا اوسكے پاس ف۱ ايك مرد اور كها اوس نے نصيحت كر مجكو فرمايا

اجعل لدينك غلافا كغلاف المصحف قيل له ما غلاف

ٹهيرا لے اپنے دين كا غلاف جيسا قرآن كا غلاف ف۲ كها گيا اوس سے كيا هى غلاف

الدين قال له ترك الكلام الا ما لا بد منه وترك الدنيا

دين كا فرمايا اوس سے چهوڑنا كلام كا مگر جو ضرور هى اور چهوڑنا دنيا كا

الا ما لا بد منه وترك مخالطة الناس الا ما لا بد منه

مگر جو ضرور هى اور چهوڑنا ملاپ كا آدميون سے مگر جو ضرور هى

ثم اعلم ان اصل الزهد الاجتناب عن المحارم كبيرها

پهر جان لے كه اصل زهد كا بچنا هى حرام چيزون بڑى

ف۱ [illegible]

ف۲ يعنى جيسا قرآن كا غلاف [illegible] دين كى حفاظت [illegible] كلام ترك كرنا اور دنيا كا [illegible] چهوڑنا [illegible]

وَصَغِيرِهَا وَاَدَاءُ جَمِيعِ الْفَرَائِضِ يَسِيرِهَا وَعَسِيرِهَا وَتَرْكُ
اور چھوٹی سے اور ادا کرنا ہی سب فرضون آسان اور مشکل کا اور چھوڑنا
الدُّنْيَا عَلٰى اَهْلِهَا قَلِيلِهَا وَكَثِيرِهَا وَعَنْ لُقْمَانَ الْحَكِيمِ
دنیا کا اہل دنیا پر تھوڑی اور بہت اور روایت ہی لقمان حکیم سے
اَنَّهُ قَالَ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ اِنَّ النَّاسَ ثَلٰثَةُ اَثْلَاثٍ ثُلُثٌ لِلّٰهِ وَ
کہ اونسے کہا اپنے بیٹے کو کہ ای بیٹے لوگ تین تہائی پر ہیں ایک تہائی اللہ کی اور
ثُلُثٌ لِنَفْسِهِ وَثُلُثٌ لِلدُّودِ فَاَمَّا مَا هُوَ لِلّٰهِ فَرُوحُهُ وَمَا هُوَ
اور ایک تہائی نفس کی اور ایک تہائی کیڑے کی سو وہ جو اللہ کی ہی وہ روح ہی اور وہ جو
لِنَفْسِهِ فَعَمَلُهُ وَمَا هُوَ لِلدُّودِ فَجِسْمُهُ وَعَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ
نفس کی ہی وہ عمل ہی اور وہ جو کیڑے کی ہی وہ بدن ہی اور روایت ہی علی کرم سے
اللّٰهُ وَجْهَهُ اَنَّهُ قَالَ ثَلٰثَةٌ يَزِدْنَ فِي الْحِفْظِ وَيُذْهِبْنَ الْبَلْغَمَ
اللہ مونہہ اونکا کہ اونہون نے فرمایا تین چیزین زیادہ کرتی ہین یاد مین اور لیجاتی ہین بلغم کو
السِّوَاكُ وَالصَّوْمُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ وَعَنْ كَعْبِ الْاَحْبَارِ رَضِيَ
سواک اور روزہ اور پڑہنا قرآن کا اور روایت ہی کعب احبار رضی
اللّٰهُ عَنْهُ اَلْحُصُونُ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلٰثٌ اَلْمَسْجِدُ
اللہ عنہ سے کہ قلعے مومنون کے لیے شیطان سے تین ہین مسجد
حِصْنٌ وَذِكْرُ اللّٰهِ حِصْنٌ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ حِصْنٌ وَعَنْ
قلعہ ہی اور یاد اللہ کی قلعہ ہی اور پڑہنا قرآن کا قلعہ ہی اور روایت ہی
بَعْضِ الْحُكَمَاءِ اَنَّهُ قَالَ ثَلٰثٌ مِنْ كَنْزِ اللّٰهِ تَعَالٰى لَا يُعْطِيهَا
بعضے حکیمون سے کہ اونسے کہا تین چیزین اللہ کے خزانے کی ہین نہین دیتا
اللّٰهُ اِلَّا مَنْ اَحَبَّهُ الْفَقْرُ وَالْمَرَضُ وَالصَّبْرُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
اللہ کسیکو مگر جسکو دوست رکھتا ہی فقیری اور بیماری اور صبر ۲ اور روایت ہی حضرت ابن عباس

رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُمَا حِیْنَ سُئِلَ مَا خَیْرُ الْاَیَّامِ وَمَا خَیْرُ الشُّھُوْرِ
رضی اللہ عنہما سے جس وقت پوچھے گئے کون دن اچھا ہی اور کون مہینا اچھا ہی
وَمَا خَیْرُ الْاَعْمَالِ فَقَالَ خَیْرُ الْاَیَّامِ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ وَخَیْرُ الشُّھُوْرِ
اور کون عمل اچھا ہی تب فرمایا اچھا دنون مین سے جمعے کا دن ہی اور اچھا مہینون مین سے
شَھْرُ رَمَضَانَ وَخَیْرُ الْاَعْمَالِ الصَّلَوٰتُ الْخَمْسُ لِوَقْتِھَا
رمضان کا مہینا ہی اور اچھا عملون مین سے پانچون نمازین اپنے وقت پر
فَمَضٰی عَلٰی ذٰلِكَ ثَلٰثَۃُ اَیَّامٍ فَبَلَغَ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ
پس گذرے اس بات پر تین دن تب پہنچی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہ
ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَجَابَ بِکَذَا
ابن عباس رضی اللہ عنہما پوچھے گئے ان چیزون سے سو انھون نے جواب ایسا دیا
فَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لَوْ سُئِلَ الْعُلَمَاءُ وَالْحُکَمَاءُ وَالْفُقَھَاءُ
پھر فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اگر پوچھے جاتے علما اور حکما اور فقہا
مِنَ الْمَشْرِقِ اِلَی الْمَغْرِبِ لَمَا اَجَابُوْا بِمِثْلِ مَا اَجَابَ بِہٖ ابْنُ عَبَّاسٍ
مشرق سے مغرب تک البتہ جواب نہ دیتے جیسا کہ جواب دیا ہی ابن عباس نے
اِلَّا اَنِّیْ اَقُوْلُ اِنَّ خَیْرَ الْاَعْمَالِ مَا یَقْبَلُ اللّٰہُ تَعَالٰی مِنْكَ وَ
مگر مین کہتا ہون کہ اچھا عملون مین سے وہ ہی کہ قبول کرے اللہ تعالی تجھسے اور
خَیْرُ الشُّھُوْرِ مَا تَتُوْبُ فِیْہِ اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا وَخَیْرُ الْاَیَّامِ
اچھا مہینون مین سے وہ ہی کہ رجوع کرے تو اوسمین اسکی طرف رجوع خاص اور اچھا دنون مین سے
مَا تَخْرُجُ فِیْہِ مِنَ الدُّنْیَا اِلَی اللّٰہِ مُؤْمِنًا بِاللّٰہِ وَقَالَ الشَّاعِرُ شِعْرٌ
وہ دن ہی کہ جاوے تو اوسمین دنیا سے اللہ کی طرف ساتھ ایمان کے اور کہا شاعر نے
اَمَا تَرٰی کَیْفَ تُبْلِیْنَا الْجَدِیْدَانِ ۔ وَنَحْنُ نَلْعَبُ فِیْ سِرٍّ وَّاِعْلَانٍ
تو دیکھے کس طرح گذرے ہی دن رات ۔ ہمین بس کھیلتے سب پر عیان ہی

فهل كنت في الدنيا ونعمتها	فان اوطانها ليست باوطان
تو رغبت نعمتون دنیا کی ست کر	یہہ دنیا سے دوا کہ کا نشان تہی
واعمل لنفسك من قبل الممات فلا	تغرك كثرة اصحاب واخوان
عمل اپنے لیے کر زندگی مین	نہ کہا دہوکا کہ میرا سب جہان آتی

وقيل اذا اراد الله بعبد خيرا فقهه الله في الدين وزهده
اور کہا گیا ہی جب الله نے چاہی بندے کی بہلائی ہوشیاری دی اوسکو دین کی اور بیزاری دی
في الدنيا وبصره بعيوب نفسه وعن رسول الله صلى الله
دنیا سے اور دکہلاے اوسکو عیب اوسکے اور روایت ہی حضرت رسول الله صلی الله
عليه وسلم انه قال حبب الي من دنياكم ثلث الطيب و
علیه وسلم سے کہ فرمایا پسند ہین مجکو تمہاری دنیا کی تین چیزین خوشبو اور
النساء وجعلت قرة عيني في الصلوة وكان معه اصحابه
عورتین اور ٹہیرائی گئی ٹہنڈک میری آنکہہ کی نماز مین اور حضرت پاس اصحاب
جلوسا فقال ابوبكر الصديق رضي الله تعالى عنه صدقت
بیٹہے تہے پس کہا حضرت ابوبکر صدیق رضی الله تعالی عنه نے سچ فرمایا تمنے
يا رسول الله وحبب الي من الدنيا ثلث النظر الى وجه
یا رسول الله اور پسند ہین مجکو دنیا کی تین چیزین دیکہنا طرف منہہ
رسول الله وانفاق مالي على رسول الله وان يكون ابنتي
رسول الله کے اور خرچ کرنا اپنا مال رسول الله پر اور میری بیٹی
تحت رسول الله فقال عمر رضي الله عنه صدقت يا ابا بكر
رسول الله کی بی بی رہے پہر کہا حضرت عمر رضی الله عنه نے سچ کہا تمنے ای ابوبکر
وحبب الي من الدنيا ثلث الامر بالمعروف والنهي عن المنكر
اور پسند ہین مجکو دنیا کی تین چیزین اچہی بات بتانی اور بری بات سے روکنا

والثوب الخلق فقال عثمان رضي الله عنه صدقت يا عمر وحبب الي

اور پرانا کپڑا پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تمنے ای عمر اور پسند ہین مجکو

من الدنيا ثلث اشباع الجيعان وكسوة العريان وتلاوة القران

دنیا کی تین چیزین پیٹ بھرنا بھوکون کا اور کپڑے پہنانے ننگون کو اور پڑھنا قرآن کا

فقال علي رضي الله عنه صدقت يا عثمان وحبب الي من الدنيا

پھر کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تمنے ای عثمان اور پسند ہین مجکو دنیا کی

ثلث الخدمة للضيف والصوم في الصيف والضرب بالسيف

تین چیزین خدمت مہمان کی اور روزہ رکھنا گرمی مین اور مارنا تلوار کا ف

فبينا هم كذلك اذ جاء جبريل وقال ارسلني الله تبارك وتعالى

سو وہ اس حال مین تھے کہ آئے جبرئیل ع اور کہا بھیجا مجکو اللہ تبارک وتعالی نے

لما سمع مقالتكم وامرك ان تسألني عما احب ان كنت من

جب کہ سنی گفتگو تمھاری اور حکم کیا تمکو کہ پوچھو میرے سے کہ کیا پسند کرتا ہین جو

اهل الدنيا فقال ما تحب ان كنت من اهل الدنيا فقال ارشاد

اہل دنیا سے ہوتا حضرت نے کہا کیا پسند کرتا تو جو اہل دنیا سے ہوتا تب کہا راہ بتلانا

الضالين ومؤانسة الغرباء القانتين ومعاونة اهل العيال

بھولون کو اور محبت کرنی غریبون عبادت کرنیوالون کی اور مدد کرنی عیالدارون

المعسرين وقال جبريل يحب رب العزة جل جلاله من عباده

مفلسون کی اور کہا جبرئیل ع نے پسند رکھتا ہی خدا صاحب بڑائی کا بڑی ہی بزرگی اوسکی اپنے بندون سے

ثلث خصال بذل الاستطاعة والبكاء عند الندامة والصبر

تین خصلتین خرچ کرنا طاقت کو ف اور رونا نزدیک ندامت کے اور صبر کرنا

عند الفاقة وعن بعض الحكماء من عصى بعقله ضل و

نزدیک فاقے کے اور روایت ہی بعض حکیمون سے جسنے جنگل مارا اپنی عقل مین گمراہ ہوا اور

مَنِ اسْتَغْنٰى بِمَالِهٖ قَلَّ وَمَنْ عَزَّ بِمَخْلُوْقٍ ذَلَّ وَعَنْ بَعْضِ

جسنے تونگری چاہی ساتھ مال کے کم ہوا اور جسنے عزت لی مخلوق سے ذلیل ہوا اور روایت ہی بعض

الْحُكَمَاءِ ثَمَرَةُ الْمَعْرِفَةِ ثَلٰثُ خِصَالٍ اَلْحَيَاءُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْحُبُّ

حکیموں سے پھل معرفت کا تین خصلتیں ہیں حیا اللہ تعالی سے اور دوستی

فِي اللّٰهِ وَالْاُنْسُ بِاللّٰهِ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ الْمَحَبَّةُ

اللہ کے واسطے اور انس کرنا ساتھ اللہ کے اور روایت ہی حضرت نبی علیہ السلام سے کہ اونہوں نے فرمایا محبت

اَسَاسُ الْمَعْرِفَةِ وَالْعِفَّةُ عَلَامَةُ الْيَقِيْنِ وَرَاْسُ الْيَقِيْنِ

بنیاد معرفت کی ہی اور بچنا گناہ سے علامت یقین کی ہی اور اصل یقین کا

اَلرِّضٰى بِتَقْدِيْرِ اللّٰهِ تَعَ وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

راضی ہونا ساتھ تقدیر اللہ تعالی کے اور روایت ہی سفیان بیٹے عیینہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اللّٰهَ اَحَبَّ مَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ

عنہ سے کہا جسنے دوست رکھا اللہ کو دوست رکھا اوسکو کہ دوست رکھا اوسے اللہ تعالی نے اور جسنے

اَحَبَّ مَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَحَبَّ مَا اَحَبَّ فِي اللّٰهِ تَعَالٰى وَ

دوست رکھا اوسکو کہ دوست رکھا اوسے اللہ تعالی نے دوست رکھا اوس چیز کو کہ دوست رکھا اوسنے اللہ تعالی کی راہ میں اور

مَنْ اَحَبَّ مَا اَحَبَّ فِي اللّٰهِ تَعَالٰى اَحَبَّ اَنْ لَا يَعْرِفَهُ النَّاسُ

جسنے دوست رکھا اوس چیز کو کہ دوست رکھا اوسے اللہ تعالی کی راہ میں دوست رکھا اوسنے اس بات کو کہ نہ پہچانیں اوسکو آدمی

وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ صِدْقُ

اور روایت ہی حضرت نبی علیہ الصلوۃ والسلام سے کہ اونہوں نے فرمایا سچی

الْمَحَبَّةِ فِي ثَلٰثِ خِصَالٍ اَنْ يَخْتَارَ كَلَامَ حَبِيْبِهٖ عَلٰى كَلَامِ

محبت تین خصلتوں میں ہی کہ پسند کرے کلام دوست کا اوپر کلام

غَيْرِهٖ وَيَخْتَارَ مُجَالَسَةَ حَبِيْبِهٖ عَلٰى مُجَالَسَةِ غَيْرِهٖ وَيَخْتَارَ

غیر کے اور پسند کرے ہمنشینی دوست کی اوپر ہمنشینی غیر کے اور پسند کرے

رضى حبيبه على رضى غيره وعن وهب بن منبه اليمانى رضى الله

خوشی دوست کی اوپر خوشی غیر کے اور روایت ہی وہب بن منبہ یمانی رضی الله

عنه مكتوب فى التورية الحريص فقير وان كان ملك الدنيا و

عنہ سے کہ لکھا ہوا ہی توریت مین حرص کرنے والا فقیر ہی اگرچہ مالک دنیا کا ہی اور

المطيع مطاع وان كان مملوكا والقانع غنى وان كان جائعا

فرمانبردار کی تابعداری کی جاتی ہی اگرچہ غلام ہو ف اور قناعت کرنے والا دولتمند ہی اگرچہ بھوکا ہو

وعن بعض الحكماء من عرف الله لم يكن له مع الخلق لذة

اور روایت ہی بعض حکیمون سے جسنے پہچانا الله کو نہ ہوگی اوسکو ساتھ خلق کے لذت

ومن عرف الدنيا لم يكن له فيها رغبة ومن عرف عدل الله

اور جسنے پہچانا دنیا کو نہوگی اوسکو اسکی رغبت اور جسنے پہچانا عدل الله

تعالى لم ينقد من البه الخصماء وعن ذى النون المصرى

تعالى کا نہ آگے آوینگے اوسکے دشمن ف اور روایت ہی ذو النون مصری سے

كل خائف هارب وكل راغب طالب وكل انس بالله مستوحش

جو ڈرتا ہی بھاگتا ہی اور جو رغبت کرتا ہی ڈھونڈتا ہی ف اور جو انس پکڑتا ہی ساتھ الله کے وحشت

عن نفسه وقال العارف بالله تعالى اسير وقلبه بصير و

اپنے نفس سے اور کہا ہی عارف الله تعالى کا قیدی ہی ف اور دل اوسکا بینا ہی اور

عمله لله كثير وقال العارف بالله تعالى وفى وقلبه ذكى

عمل اوسکا الله کے واسطے بہت ہی اور کہا ہی عارف الله تعالى کا وفادار ہی اور دل اوسکا روشن ہی

وعمله لله زكى وعن ابن سليمان الدارانى انه قال اصل كل

اور عمل اوسکا الله کے واسطے پاک ہی اور روایت ہی ابن سلیمان دارانی سے کہ انہون نے کہا اصل ہر

خير فى الدنيا والاخرة الخوف من الله ومفتاح الدنيا الشبع

بھلائی کی دنیا و آخرت مین ڈرنا الله سے ہی اور کنجی دنیا کی پیٹ بھرنا ہی

وَمِفْتَاحُ الْآخِرَةِ الْجُوعُ وَقِيْلَ الْعِبَادَةُ حِرْفَةٌ وَحَانُوتُهَا

اور کنجی آخرت کی بھوک ہی اور کہا گیا ہی عبادت ایک پیشہ ہی اور دکان اوسکی

الْخَلْوَةُ وَرَأْسُ مَالِهَا التَّقْوٰى وَرِبْحُهَا الْجَنَّةُ قَالَ مَالِكُ

اکیلا رہنا ہی اور اصل مال اوسکا پرہیزگاری ہی اور نفع اوسکا جنت ہی فرمایا مالک

بْنُ دِينَارٍ اَحْسِنْ ثَلَاثًا بِثَلَاثٍ حَتّٰى تَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ الْكِبْرَ

بن دینار نے سوار تین خصلتوں کو تین کے ساتھ تاکہ ہوجاوے تو مومنوں سے تکبر کو

بِالتَّوَاضُعِ وَالْحِرْصَ بِالْقَنَاعَةِ وَالْحَسَدَ بِالنَّصِيْحَةِ

ساتھ تواضع کے اور حرص کو ساتھ قناعت کے اور حسد کو ساتھ خیرخواہی کے

بَابُ الرُّبَاعِيِّ رُوِيَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب ہی چار چار چیزوں کے بیان میں روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

اَنَّهُ قَالَ لِاَبِيْ ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَا اَبَا ذَرٍّ جَدِّدِ

کہ فرمایا ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کو ای ابو ذر نئی بنا

السَّفِيْنَةَ فَاِنَّ الْبَحْرَ عَمِيْقٌ وَخُذِ الزَّادَ كَامِلًا فَاِنَّ السَّفَرَ بَعِيْدٌ

کشتی کیونکہ دریا گہرا ہی اور لے توشہ پورا کیونکہ سفر بڑا ہی

وَخَفِّفِ الْحِمْلَ فَاِنَّ الْعَقَبَةَ كَئُوْدٌ وَاَخْلِصِ الْعَمَلَ فَاِنَّ النَّاقِدَ بَصِيْرٌ

اور ہلکا کر بوجھ کیونکہ گھاٹی سخت ہی اور خالص کر عمل کو کیونکہ پرکھنے والا آگاہ ہی

وَقَالَ الشَّاعِرُ شِعْرٌ

اور کہا شاعر نے

فَرْضٌ عَلَى النَّاسِ اَنْ يَتُوْبُوْا — لٰكِنْ تَرْكُ الذُّنُوْبِ اَوْجَبُ

اگرچہ لوگوں پر توبہ ہی واجب — مگر ترک گناہ ہی اوس سے اوجب

وَالصَّبْرُ فِي النَّائِبَاتِ صَعْبٌ — لٰكِنْ فَوْتُ الثَّوَابِ اَصْعَبُ

مصائب میں اگرچہ صبر ہی صعب — مگر ہی فوت اجر صبر اصعب

وَالدَّهْرُ فِیْ صَرْفِهٖ عَجِیْبٌ	لٰکِنَّ غَفْلَةَ النَّاسِ اَعْجَبُ
زمانہ اپنی گردش مین عجب ہی	یہ لوگون کی ہی غفلت اوس سے اعجب
وَکُلُّ مَا قَدْ یَجِیْءُ قَرِیْبٌ	وَلٰکِنَّ الْمَوْتَ مِنْ ذٰلِکَ اَقْرَبُ
جو کچھ ہی پیش آناہی وہ نزدیک	ولیکن موت ہی اوس سب سے اقرب

وَعَنْ بَعْضِ الْحُکَمَاءِ اَرْبَعَةٌ حَسَنٌ وَلٰکِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْهَا اَحْسَنُ
اور روایت ہی بعض حکیمون سے چار چیزین نیک ہین لیکن چار ان سے نیک تر ہین

اَلْحَیَاءُ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنٌ وَّلٰکِنَّهٗ مِنَ الْمَرْاَةِ اَحْسَنُ وَالْعَدْلُ مِنْ
شرم مردون کی نیک ہی ولیکن عورت کی نیک تر ہی اور عدل

کُلِّ اَحَدٍ حَسَنٌ وَّلٰکِنَّهٗ مِنَ الْاُمَرَاءِ اَحْسَنُ وَالتَّوْبَةُ مِنَ الشَّیْخِ
ہر ایک کا نیک ہی لیکن امیرون کا نیک تر ہی اور توبہ بڈھے کی

حَسَنٌ وَّلٰکِنَّهٗ مِنَ الشَّابِّ اَحْسَنُ وَالْجُوْدُ مِنَ الْاَغْنِیَاءِ حَسَنٌ
نیک ہی لیکن جوان کی نیک تر ہی اور بخشش غنیون کی نیک ہی

وَّلٰکِنَّهٗ مِنَ الْفُقَرَاءِ اَحْسَنُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُکَمَاءِ اَرْبَعَةٌ قَبِیْحٌ
لیکن فقیرون کی نیک تر ہی اور روایت ہی بعض حکیمون سے چار چیزین بد ہین

لٰکِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْهَا اَقْبَحُ الذَّنْبُ مِنَ الشَّابِّ قَبِیْحٌ وَّمِنَ الشَّیْخِ اَقْبَحُ
لیکن چار ان سے بد تر ہین گناہ جوان کا بد ہی اور بڈھے کا بدتر ہی

وَالْاِشْتِغَالُ بِالدُّنْیَا مِنَ الْجَاهِلِ قَبِیْحٌ وَّمِنَ الْعَالِمِ اَقْبَحُ وَالتَّکَاسُلُ
اور مشغول ہونا دنیا مین جاہل کا بد ہی اور عالم کا بدتر ہی اور سستی

فِی الطَّاعَةِ مِنْ جَمِیْعِ النَّاسِ قَبِیْحٌ وَّمِنَ الْعُلَمَاءِ وَالطَّلَبَةِ اَقْبَحُ
عبادت مین سب آدمیون کی بد ہی اور عالمون اور طالب علمون کی بدتر ہی

وَالتَّکَبُّرُ مِنَ الْاَغْنِیَاءِ قَبِیْحٌ وَّمِنَ الْفُقَرَاءِ اَقْبَحُ وَقَالَ النَّبِیُّ
اور تکبر غنیون کا بد ہی اور فقیرون کا بد تر ہی اور فرمایا حضرت نبی

عَلَيْهِ السَّلَامُ الْكَوَاكِبُ أَمَانٌ لِأَهْلِ السَّمَاءِ فَإِذَا انْتَثَرَتْ
علیہ السلام نے ستارے امن ہیں اہل آسمان کے سو جب گر پڑیں گے

كَانَ الْقَضَاءُ عَلَى أَهْلِ السَّمَاءِ وَأَهْلُ بَيْتِي أَمَانٌ لِأُمَّتِي فَإِذَا
آوے گی قضا اہل آسمان پر اور اہل بیت میرے امن ہیں میری امت کے سو جب

زَالَ أَهْلُ بَيْتِي كَانَ الْقَضَاءُ عَلَى أُمَّتِي وَأَنَا أَمَانٌ لِأَصْحَابِي فَإِذَا
جاتے رہینگے اہل بیت میرے آوے گی قضا امت میری پر اور میں امن ہوں اپنے اصحاب کا سو جب

ذَهَبْتُ كَانَ الْقَضَاءُ عَلَى أَصْحَابِي وَالْجِبَالُ أَمَانٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ
میں جاؤنگا آوے گی قضا اصحاب میرے پر اور پہاڑ امن ہیں اہل زمین کے

فَإِذَا ذَهَبَتْ كَانَ الْقَضَاءُ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ
سو جب جاتے رہینگے آوے گی قضا اہل زمین پر اور روایت ہے حضرت ابو بکر

الصِّدِّيقِ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ تَمَامُهَا بِأَرْبَعَةٍ تَمَامُ الصَّلٰوةِ
صدیق رضی اللہ عنہ سے کہ اونہوں نے کہا چار چیزوں کا تمام ہونا چار چیز کے ساتھ ہی تمام ہونا نماز کا

بِسَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَالصَّوْمِ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ وَالْحَجِّ بِالْفِدْيَةِ
دو سجدوں سہو کے ساتھ ہی اور روزے کا صدقہ الفطر کے ساتھ ہی اور حج کا فدیہ کے ساتھ

وَالْإِيمَانِ بِالْجِهَادِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ مَنْ صَلّٰى كُلَّ
اور ایمان کا جہاد کے ساتھ ہی اور روایت ہے عبد اللہ بن مبارک سے جس نے پڑھیں ہر

يَوْمٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَقَدْ أَدّٰى حَقَّ الصَّلٰوةِ وَمَنْ صَامَ كُلَّ
روز بارہ رکعتیں بے شک ادا کیا حق نماز کا ف۳ اور جس نے روزے رکھے ہر

شَهْرٍ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ فَقَدْ أَدّٰى حَقَّ الصِّيَامِ وَمَنْ قَرَأَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ آيَةٍ
مہینے میں تین دن بے شک ادا کیا حق روزوں کا ف۴ اور جس نے پڑھیں ہر روز سو آیتیں

فَقَدْ أَدّٰى حَقَّ الْقِرَاءَةِ وَمَنْ تَصَدَّقَ فِي جُمُعَةٍ بِدِرْهَمٍ فَقَدْ
بے شک ادا کیا حق قرات کا اور جس نے صدقہ دیا جمعہ میں ایک درہم بے شک

ف ۱ یعنی جب اہل بیت میری امت میں سے اٹھ جائیں گے تب میری امت پر ...

ف ۲ یعنی تمام ہوتی ہے ... ساتھ ہی ... ایمان کا جہاد ... بالهدية یعنی قربانی

ف ۳ بارہ رکعتیں یہ ہیں دو سنت فجر کی چار ظہر کی دو مغرب کی دو عشاء کی ۱۲

ف ۴ تین دن ہر مہینے میں روزہ رکھے کہ ... ایام بیض ... جو دو جوان ہیں ... جس تین دن میں چاند ... روزہ ۱۲

من جہاد میں ... زیادہ ... ایمان کا امتحان ہوتا ہے ۱۲

أدّى حقّ الصدقة وقال عمر رضي الله عنه البحور أربعة بحر الهوى
ادا کیا حق صدقے کا اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریا کی چار قسمیں ہیں خواہش

بحر الذنوب والنفس بحر الشهوات والموت بحر الأعمار والقبر
دریا ہی گناہوں کا اور نفس دریا ہی شہوتوں کا اور موت دریا ہی عمروں کا ف۱ اور قبر

بحر الندامات وعن عثمان رضي الله عنه وجدت حلاوة
دریا ہی پشیمانیوں کا ف۲ اور روایت ہی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پائی میں نے حلاوت

العبادة في أربعة أشياء أولها في أداء فرائض الله والثاني
عبادت کی چار چیزوں میں پہلے اللہ کے فرض ادا کرنے میں اور دوسرے

في اجتناب محارم الله والثالث في الأمر بالمعروف ابتغاء
اللہ کی حرام چیزوں سے بچنے میں اور تیسرے نیک کام بتانے میں واسطے طلب

ثواب الله والرابع في النهي عن المنكر اتقاء غضب الله
ثواب اللہ کے اور چوتھے برے کام کے روکنے میں واسطے ڈرنے کے غصے اللہ کے

وقال أيضا رضي الله عنه أربعة ظاهرهن فضيلة وباطنهن
اور کہا ہی اونہوں نے رضی اللہ عنہ چار چیزیں ہیں کہ ظاہر میں وہ فضیلت ہیں اور باطن میں

فريضة مخالطة الصالحين فضيلة والاقتداء بهم فريضة
فرض ہیں ملنا نیکوں سے فضیلت ہی اور پیروی اون کی فرض ہی

وتلاوة القرآن فضيلة والعمل به فريضة وزيارة القبور
اور تلاوت قرآن کی فضیلت ہی اور عمل اوس پر فرض ہی اور زیارت قبروں کی

فضيلة والاستعداد لها فريضة وعيادة المريض فضيلة واتخاذ
فضیلت ہی اور تیار رہنا واسطے قبروں کے فرض ہی اور خبر لینی بیمار کی فضیلت ہی اور وصیت

الوصية منه فريضة وعن علي رضي الله عنه أنه قال من اشتاق إلى
لینی اوس سے فرض ہی ف۴ اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اونہوں نے فرمایا جو کوئی مشتاق ہوا

ف۳ یعنی نیک کام بتانا بہ حصول ثواب کے اور برے کام سے روکنا بخوف عقاب کے عبادت ہی اور بدون اسکے عبادت نہیں ۱۲

ف۴ تیار رہنا یعنی اپنی موت کو بہت نزدیک سمجھ کر عمل نیک کرنا اور یہ جاننا کہ ہم قریب قبروں میں جاوینگے اور وصیت لینی بیمار سے مراد ہی نصیحت لینی اوس سے یا وہ جو کچھ وصیت کرے اوسکو یاد رکھے اور ادا کرنا ۱۲

الجنة سارع الى الخيرات ومن اشفق من النار انتهى عن الشهوات ومن تيقن

جنت کا دوڑا نیکیون کی طرف اور جو کوئی ڈرا آگ سے باز رہا شہوتون سے اور جسنے یقین کیا

بالموت انهدمت عليه اللذات ومن عرف الدنيا هانت عليه المصيبات وعن

مرنے کا ٹوٹ گئین اسکی لذتین اور جسنے پہچانا دنیا کو آسان ہوئین اسپر مصیبتین اور روایت ہی

النبي عليه السلام انه قال الصلوة عماد الدين والصمت

حضرت نبی علیہ السلام سے اونہون نے فرمایا نماز ستون دین کا ہی اور خاموشی

افضل والصدقة تطفي غضب الرب والصمت افضل والصوم

بہتر ہی اور صدقہ بجھاتا ہی غصہ رب کا اور خاموشی بہتر ہی اور روزہ

جنة من النار والصمت افضل والجهاد سنام الدين

ڈھال ہی آگ سے اور خاموشی بہتر ہی اور جہاد بلندی دین کی ہی

والصمت افضل قيل اوحى الله تعالى الى نبي من الانبياء من

اور خاموشی بہتر ہی روایت ہی کہ وحی بھیجی اللہ تعالی نے طرف کسی نبی کے انبیا ہی

بني اسرائيل وقال صمتك عن الباطل لي صوم وحفظك الجوارح

بنی اسرائیل سے اور کہا خاموشی تیری بُری بات سے میرے واسطے روزہ ہی اور حفاظت کرنا تیرا اعضا کا

عن المحارم لي صلوة واياسك عن الخلق لي صدقة وكفك الاذى عن

حرام چیزون سے میرے واسطے نماز ہی اور ناامیدی تیری خلق سے میرے واسطے صدقہ ہی اور روکنا تیرا برائی کا

المسلمين لي جهاد وعن عبد الله بن مسعود رضي الله

مسلمانون سے میرے واسطے جہاد ہی اور روایت ہی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ

عنه قال اربعة من ظلمة القلب بطن شبعان من غير مبالاة

عنہ سے فرمایا چار چیزین ہین اندھیرا دل کی پیٹ بھرا ہوا بے پروائی سے

وصحبة الظالمين ونسيان الذنوب الماضية وطول الامل

اور صحبت ظالمون کی اور بھولنا گناہون پہلے کا اور درازی امید کی

وَاَرْبَعَةٌ مِنْ نُوْرِ الْقَلْبِ بَطْنٌ جَائِعٌ مِنْ حَذَرٍ وَصُحْبَةُ الصَّالِحِيْنَ
اور چار چیزین ہین روشنی دل کی پیٹ بہوکا خوف سے اور صحبت نیکون کی
وَحِفْظُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِيَةِ وَقِصَرُ الْاَمَلِ وَعَنْ حَاتِمٍ الْاَصَمِّ
اور یاد رکہنا گناہون پہلے کا اور کوتاہی امید کی اور روایت ہی حاتم اصم
رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَنَّهٗ قَالَ مَنِ ادَّعٰى اَرْبَعَةً بِلَا اَرْبَعَةٍ فَدَعْوَاهُ
رحمۃ اللہ علیہ سے اونسے کہا جسنے دعوی کیا چار چیز کا بدون چار چیز کے سو دعوی اوسکا
كَذِبٌ مَنِ ادَّعٰى حُبَّ اللّٰهِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَدَعْوَاهُ
جہوٹ ہی جسنے دعوی کیا اللہ کی محبت کا اور نہ باز آیا حرام چیزون اللہ تعالی کی سے سو دعوی اوسکا
كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى حُبَّ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَرِهَ الْفُقَرَاءَ
جہوٹ ہی اور جسنے دعوی کیا حضرت نبی علیہ السلام کی محبت کا اور ناپسند رکہا فقیرون
وَالْمَسَاكِيْنَ فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ يَتَصَدَّقْ
اور مسکینون کو سو دعوی اوسکا جہوٹ ہی اور جسنے دعوی کیا جنت کی محبت کا اور صدقہ نہ دیا
فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنِ الذُّنُوْبِ
سو دعوی اوسکا جہوٹ ہی اور جسنے دعوی کیا خوف دوزخ کا اور نہ باز آیا گناہون سے
فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ عَلَامَةُ
سو دعوی اوسکا جہوٹ ہی اور روایت ہی پیغمبر علیہ السلام سے کہ فرمایا نشان
الشَّقَاوَةِ اَرْبَعَةٌ نِسْيَانُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِيَةِ وَهِيَ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى
بدبختی کے چار ہین بہولنا گناہون پہلے کا اور وہ اللہ تعالی کے پاس
مَحْفُوْظَةٌ وَذِكْرُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِيَةِ وَلَا يَدْرِيْ اَقُبِلَتْ اَمْ
یاد ہین اور یاد رکہنا نیکیون پہلی کا اور نہین جانتا کہ قبول کی گئی ہین یا
رُدَّتْ وَنَظَرُهٗ اِلٰى مَنْ فَوْقَهٗ فِي الدُّنْيَا وَنَظَرُهٗ اِلٰى مَنْ دُوْنَهٗ فِي
رد کی گئی اور دیکہنا اوسکا اپنے سے زیادہ کو دنیا مین اور دیکہنا اوسکا اپنے سے کمتر کو

یعنی جو کوئی دعوی کرے نبی علیہ السلام کی محبت کا اور فقیرون اور مسکینون سے محبت نہ رکہے اوسکا دعوی جہوٹا ہی ... ۴

الذين يقول الله اردته ولم يردني فتركته وعلامة السعادة

وہ ہین فـ فرماتا ہی اسد تعالی ارادہ کیا مینے اوسکا اور ارادہ کیا اوسنے میرا سو چھوڑا مینے اوسکو نشان نیکبختی کے

اربعة ذكر الذنوب الماضية ونسيان الحسنات الماضية

چار ہین یاد رکہنا گناہون پہلے کا اور بہولنا نیکیون پہلی کا

ونظره الى من فوقه في الدين ونظره الى من دونه في الدنيا وعن

اور دیکہنا اوسکا اپنے سے زیادہ کو دین مین اور دیکہنا اوسکا اپنے سے کمتر کو دنیا مین اور روایت ہی

بعض الحكماء ان شعائر الايمان اربعة التقوى والحياء و

بعض حکیمون سے کہ علامتین ایمان کی چار ہین پرہیزگاری اور شرم اور

الشكر والصبر وعن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال

شکر اور صبر اور روایت ہی حضرت نبی صلی اسد علیہ وسلم سے کہ فرمایا

الامهات اربع ام الادوية وام الاداب وام العبادات

مائین چار ہین ماں دوائیون کی اور ماں آداب کی اور ماں عبادتون کی

وام الاماني فام الادوية قلة الاكل وام الاداب قلة

اور ماں آرزوون کی سو ماں دوائیون کی کمی کہانے کی ہی اور ماں ادبون کی کمی

الكلام وام العبادات قلة الذنوب وام الاماني الصبر

کلام کی ہی اور ماں عبادتون کی کمی گناہون کی ہی اور ماں آرزوون کی صبر ہی

وقال عليه السلام اربعة جواهر في جسم بني آدم يزيلها

اور فرمایا علیہ السلام نے چار جواہر ہین بدن مین بنی آدم کے کہوتی ہین اونکو

اربعة اشياء اما الجواهر فالعقل والدين والحياء والعمل

چار چیزین لیکن جواہر سو عقل اور دین اور حیا اور عمل

الصالح فالغضب يزيل العقل والحسد يزيل الدين والطمع

نیک ہی پس غصہ کہوتا ہی عقل کو اور حسد کہوتا ہی دین کو اور طمع

تزيل الحياء والغيبة تزيل العمل الصالح وعن النبي صلى الله
كھوتى ہى حيا كو اور غيبت كھوتى ہى كام نيك كو اور روايت ہى حضرت نبى صلى الله
عليه وسلم انه قال اربعة في الجنة خير من الجنة الخلود
عليه وسلم سے كہ فرمايا چار چيزين بہشت مين بہتر ہين بہشت سے ہميشہ رہنا
في الجنة خير من الجنة وخدمة الملائكة في الجنة خير من
بہشت مين بہتر ہى بہشت سے اور خدمتگارى فرشتون كى بہشت مين بہتر ہى
الجنة وجوار الانبياء في الجنة خير من الجنة ورضى الله
بہشت سے اور ہمسايہ ہونا انبيا كا بہشت مين بہتر ہى بہشت سے اور خوشنودى الله
تعالى في الجنة خير من الجنة واربعة في النار شر من النار
تعالى كى بہشت مين بہتر ہى بہشت سے اور چار چيزين دوزخ مين بدترين دوزخ سے
الخلود في النار شر من النار وتوبيخ الملائكة الكفار في
ہميشہ رہنا دوزخ مين بدتر ہى دوزخ سے اور جھڑكنا فرشتون كا كافرون كو
النار شر من النار وجوار الشيطان في النار شر من النار
دوزخ مين بدتر ہى دوزخ سے اور ہمسايہ ہونا شيطان كا دوزخ مين بدتر ہى دوزخ سے
وغضب الله تعالى في النار شر من النار وعن بعض
اور غصہ الله تعالى كا دوزخ مين بدتر ہى دوزخ سے اور روايت ہى بعض
الحكماء حين سئل كيف انت فقال انا مع المولى على الموافقة
حكيمون سے جسوقت پوچھا گيا كيونكر ہى تو تب كہا مين ساتھ مولى كے ہون موافقت پر
ومع النفس على المخالفة ومع الخلق على النصيحة ومع الدنيا
اور ساتھ نفس كے ہون خلاف پر اور ساتھ خلق كے ہون خيرخواہى پر اور ساتھ دنيا
على الضرورة واختار بعض الحكماء اربع كلمات
ہون ضرورت پر اور اختيار كيے بعض حكيمون نے چار كلمے

مَنْ اَرْبَعَةِ كُتُبٍ مِنَ التَّوْرٰيةِ مَنْ رَضِيَ بِمَا اَعْطَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اسْتَرَاحَ

کی بوتے ۔ توریت سے یہہ کہ جو کوئی راضی ہوا اوس چیز سے کہ دیا اوسکو اللہ تعالیٰ نے راحت

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْاِنْجِيْلِ مَنْ هَدَمَ الشَّهَوَاتِ عَزَّ فِي الدُّنْيَا

دنیا اور آخرت مین اور انجیل سے یہہ کہ جسنے توڑ ڈالا شہوتون کو بزرگ ہوا دنیا

وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الزَّبُوْرِ مَنْ تَفَرَّدَ عَنِ النَّاسِ نَجَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور آخرت مین اور زبور سے یہہ کہ جو کوئی علاحدہ ہوا آدمیون سے نجات پائی دنیا اور آخرت مین

وَمِنَ الْفُرْقَانِ مَنْ حَفِظَ اللِّسَانَ سَلِمَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَعَنْ

اور فرقان سے یہہ کہ جسنے نگاہ رکہا زبان کو سلامت رہا دنیا اور آخرت مین اور روایت ہی

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهِ مَا ابْتُلِيْتُ بِبَلِيَّةٍ اِلَّا وَكَانَ لِلّٰهِ تَعَالٰى

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قسم خدا کی نہین مبتلا ہوا مین کسی بلا مین مگر کہ ہین اللہ تعالیٰ کی

عَلَيَّ فِيْهَا اَرْبَعُ نِعَمٍ اَوَّلُهَا اِذَا لَمْ تَكُنْ فِيْ ذَنْبِيْ وَالثَّانِيْ اِذَا لَمْ تَكُنْ

میرے اوپر اوسمین چار نعمتین پہلی جب کہ نہو ئی بلا میرے گناہ کی اور دوسری جب کہ نہو ئی

اَعْظَمَ مِنْهَا وَالثَّالِثُ اِذَا لَمْ تَكُنْ مُحَرَّمَ الرِّضَاءِ بِهَا وَالرَّابِعُ

بڑی اوس سے اور تیسری جب کہ نہو ئی محرومی خوشی سے اوس کی اور چوتہی

اَنِّيْ اَرْجُو الثَّوَابَ عَلَيْهَا وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ اَنَّهُ قَالَ

مین امید رکہتا ہون ثواب کی اوسپر فقط اور روایت ہی عبد اللہ بن مبارک سے کہ اوسنے کہا

اِنَّ رَجُلًا حَكِيْمًا جَمَعَ الْاَحَادِيْثَ فَاخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعِيْنَ اَلْفًا

کہ ایک مرد حکیم نے اکٹھی کین حدیثین سو چہانٹین اوسمین سے چالیس ہزار

ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعَةَ اٰلَافٍ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعَ مِائَةٍ

پہر چہانٹین اوسمین سے چار ہزار پہر چہانٹین اوسمین سے چار سو

ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعِيْنَ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ

پہر چہانٹین اوسمین سے چالیس پہر چہانٹے اوسمین سے چار کلمے

إحداهن لا تثقن بامرأة على كل حال والثانية لا تغتر بالمال

ایک یہ کہ اعتماد نکر عورت کا کسی حال مین دوسرا یہ کہ فریفتہ نہو ساتھ مال کے

على كل حال والثالثة لا تحمل معدتك ما لا تطيقه والرابعة لا تجمع

کسی حال مین تیسرا یہ کہ مت بوجھ ڈال اپنے معدے مین اوسکی طاقت سے زیادہ چوتھا یہ کہ جمع کر

من العلم ما لا ينفعك وعن محمد بن أحمد رحمه الله في قول

وہ علم کہ نفع نہ دے تجکو اور روایت ہی محمد بن احمد رحمہ اللہ سے بیچ تفسیر

الله عز وجل وسيدا وحصورا ونبيا من الصالحين

قول اللہ عز وجل کے وسیدا وحصورا ونبیا من الصالحین

قال ذكر الله يحيى سيدا وهو عبده لأنه كان غالبا

کہا یاد کیا اللہ نے حضرت یحیی کو سردار اور وہ بندے اوسکے تہے کیون کہ وہ غالب تہے

على أربعة أشياء على الهوى وعلى إبليس وعلى اللسان

چار چیزون پر خواہش پر اور شیطان پر اور زبان پر

وعلى الغضب وعن علي رضي الله عنه لا يزال الدين

اور غصہ پر ف اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہمیشہ قائم رہینگے دین

والدنيا قائمين ما دام أربعة أشياء ما دام الأغنياء

اور دنیا جب تک کہ چار چیزین ہین جب تک کہ اغنیا

لا يبخلون بما خولوا وما دام العلماء يعملون بما علموا

بخل نکرین اوس چیز مین کہ دی گئی اونکو اور جب تک علما عمل کرین ساتھ اپنے علم پر

وما دام الجهلاء لا يستكبرون عما لم يعلموا وما دام

اور جب تک جہلا تکبر نکرین اپنی نجاننے سے اور جب تک

الفقراء لا يبيعون آخرتهم بدنياهم وعن النبي صلى

فقرا نہ بیچین اپنی آخرت کو ساتھ دنیا کے اور روایت ہی حضرت نبی صلی

ف [illegible]

الله عليه وسلم انه قال ان الله تعالى يحتج يوم القيمة

الله عليه وسلم سے کہ فرمایا تحقیق الله تعالی حجت کریگا دن قیامت کے

باربعة انفس على اربعة اجناس من الناس على الاغنياء بسليمن

چار آدمیوں کے ساتھ چار قسم کے آدمیوں پر تونگروں پر ساتھ سلیمان

بن داود وعلى العبيد بيوسف وعلى المرضى بايوب وعلى الفقراء

بن داود کے اور غلاموں پر ساتھ یوسف کے اور بیماروں پر ساتھ ایوب کے اور فقیروں

بعيسى عليهم السلام وعن سعد بن بلال رحمه الله ان

ساتھ عیسی کے اون پر سلام ہووے اور روایت ہے سعد بن بلال رحمه الله سے کہ تحقیق

العبد اذا اذنب من الله تعالى عليه باربع خصال لا يحجب

بندہ جسوقت گناہ کرتا ہے احسان کرتا ہے الله تعالی اوسپر چار طریق کا روکتا نہیں

عنه الرزق ولا يحجب عنه الصحة ولا يظهر عليه

اوس سے رزق اور روکتا نہیں اوس سے تندرستی اور کھولتا نہیں اوسپر

الذنب ولا يعاقبه عاجلا وعن حاتم الاصم رحمه

گناہ کو اور عذاب نہیں کرتا اوسکو ابھی اور روایت ہے حاتم اصم رحمه

الله انه قال من صرف اربعا الى اربع وجد الجنة النوم الى

الله سے کہ اوس نے کہا جسنے پھیر رکھا چار چیزوں کو چار کی طرف پائی اوسنے جنت سونے کو

القبر والفخر الى الميزان والراحة الى الصراط والشهوة الى

قبر کی طرف اور بڑائی کو میزان کی طرف اور راحت کو پل صراط کی طرف اور خواہش کو

الجنة وعن حامد اللفاف رحمه الله انه قال اربعة

جنت کی طرف اور روایت ہے حامد لفاف رحمه الله سے کہ اوسنے کہا چار چیزوں کو

طلبناها في اربعة فاخطانا طرقها فوجدناها في اربعة

ڈھونڈھا ہمنے چار میں پھر چوک گئے ہم راہ اونکی سو پایا ہمنے اونکو اور چار میں

أُخْرَى طَلَبْنَا الْغِنَى فِي الْمَالِ فَوَجَدْنَاهُ فِي الْقَنَاعَةِ وَطَلَبْنَا
ڈھونڈھی ہمنے تونگری مال مین سو پائی ہمنے قناعت مین اور ڈھونڈھی ہمنے
الرَّاحَةَ فِي الثَّرْوَةِ فَوَجَدْنَاهَا فِي قِلَّةِ الْمَالِ وَطَلَبْنَا اللَّذَّاتِ فِي
راحت دولتمندی مین سو پائی ہمنے تھوڑے مال مین اور ڈھونڈھین ہمنے لذتین
النِّعْمَةِ فَوَجَدْنَاهَا فِي الْبَدَنِ الصَّحِيحِ وَطَلَبْنَا الرِّزْقَ فِي الْأَرْضِ
نعمتون مین سو پائین ہمنے بدن تندرست مین اور ڈھونڈھا ہمنے رزق زمین مین
فَوَجَدْنَاهُ فِي السَّمَاءِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةُ
سو پایا ہمنے آسمان مین اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ اونھون نے فرمایا چار
أَشْيَاءَ قَلِيلُهَا كَثِيرٌ الْوَجَعُ وَالْفَقْرُ وَالنَّارُ وَالْعَدَاوَةُ
چیزین تھوڑی بھی بہت ہین درد اور فقیری اور آگ اور دشمنی
وَعَنْ حَاتِمٍ الْأَصَمِّ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا
اور روایت ہی حاتم اصم سے کہ اوسنے کہا چار چیزون کی قدر نہین پہچانتے
إِلَّا أَرْبَعَةٌ الشَّبَابُ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهُ إِلَّا الشُّيُوخُ وَالْعَافِيَةُ
مگر چار آدمی جوانی کی قدر نہین پہچانتے مگر بوڈھے اور آرام کی
لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا أَهْلُ الْبَلَاءِ وَالصِّحَّةُ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا
قدر نہین پہچانتے مگر صاحب تکلیف کے اور تندرستی کی قدر نہین پہچانتے
إِلَّا الْمَرْضَى وَالْحَيٰوةُ لَا يَعْرِفُ قَدْرَهَا إِلَّا الْمَوْتٰى
مگر بیمار اور زندگی کی قدر نہین پہچانتے مگر مردے
قَالَ الشَّاعِرُ أَبُو نُوَاسٍ أَشْعَارٌ
کہا شاعر ابو نواس نے

ذُنُوبِي إِنْ فَكَّرْتُ فِيهَا كَثِيرَةٌ	وَرَحْمَةُ رَبِّي مِنْ ذُنُوبِي أَوْسَعُ
دیکھتا ہون مین بہت میرے گناہ	لیک اون سے رحمت رب ہی فزون

فَقَدْ ... الرِّزْقَ ... فِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ ... الْآيَةَ

فَإِنْ ... فِي السَّمَاءِ

فرمایا حق تعالیٰ نے اور بیچ آسمان مین ہی روزی تمہاری اور جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہی سو روزی مین ... اور قدرت ... ہی

وما طمعي في صالح ان عملته ... ولكنني في رحمة الله اطمع

کب ہی امید اپنے اچھے کام سے ... اور واللہ کی رحمت کی رکہون

هو الله مولاي الذي هو خالقي ... واني له عبد اقر واخضع

میرا مولی وہ خدا خالق ہی ... میں ہون بندہ اوسکا اقرار اور عاجزی کرتا ہون

فان يك غفران فذلك رحمة ... وان تكن الاخرى فما انا اصنع

پہر اگر بخشے تو رحمت اوسکی ہی ... اور نہیں تو پہر کہو میں کیا کرون

قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم القيمة يوضع

فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کا رکہی جائیگی

الميزان فيؤتى باهل الصلوة فيوفون اجورهم بالميزان ثم

ترازو پہر لائے جائینگے اہل نماز تب پورے دیے جائینگے اجر اونکے ساتہہ ترازو کے پہر

يؤتى باهل الصوم فيوفون اجورهم بالميزان ثم يؤتى

لائے جائینگے اہل روزہ تب پورے دیے جائینگے اجر اونکے ساتہہ ترازو کے پہر لائے جائینگے

باهل الحج فيوفون اجورهم بالميزان ثم يؤتى باهل

اہل حج تب پورے دیے جائینگے اجر اونکے ساتہہ ترازو کے پہر لائے جائینگے اہل

البلاء لا ينصب لهم ميزان ولا ينشر لهم ديوان فيوفون

بلا کہڑی نہو گی اونکے لیے ترازو اور نہ کہلیگا اونکا نامہ تب دیے جائینگے

اجورهم بغير حساب حتى يتمنى اهل العافية ان لو كانوا

اجر اونکے بلا حساب یہانتک کہ آرزو کرینگے اہل آرام کے کہ کاش کے ہم ہوتے

بمنزلتهم من كثرة ثواب الله تعالى وعن بعض

انکے مرتبے میں بسبب کثرت ثواب دینے اللہ تعالی کے اور روایت ہی بعض

الحكماء يستقبل ابن ادم اربع نهبات ينتهب

حکیموں سے کہ پیش آتی ہیں بنی آدم کے چار لوٹیں لوٹ لیتا ہی

ثوابهم عند الله

مَلَكُ الْمَوْتِ رُوحَهُ وَيَنْتَهِبُ الْوَرَثَةُ مَالَهُ وَيَنْتَهِبُ الدُّودُ
ملک الموت روح اوسکی اور لوٹ لیتے ہین وارث مال اوسکا اور لوٹ لیتے ہین کیڑے

جِسْمَهُ وَيَنْتَهِبُ الْخُصَمَاءُ يَوْمَ الْقِيمَةِ عَرْضَهُ أَيْ عَمَلَهُ
بدن اوسکا اور لوٹ لیتے ہین دشمن دن قیامت کے اسباب اوسکا یعنی عمل اوسکے

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنِ اشْتَغَلَ بِالشَّهَوَاتِ فَلَابُدَّ لَهُ
اور روایت ہی بعض حکیمون سے جو شخص شغل پکڑے خواہشون کا تو ضرور ہین اوسکو

مِنَ النِّسَاءِ وَمَنِ اشْتَغَلَ بِجَمْعِ الْمَالِ فَلَابُدَّ لَهُ مِنَ الْحَرَامِ وَمَنِ
عورتین اور جو شخص شغل پکڑے مال جمع کرنے کا تو ضرور ہی اوسکو حرام اور جو

اشْتَغَلَ بِمَنَافِعِ الْمُسْلِمِينَ فَلَابُدَّ لَهُ مِنَ الْمُدَارَاةِ وَمَنِ
شخص شغل پکڑے بھلائی مسلمانون کا تو ضرور ہی اوسکو خاطر داری اور جو شخص

اشْتَغَلَ بِالْعِبَادَةِ فَلَابُدَّ لَهُ مِنَ الْعِلْمِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ
شغل پکڑے عبادت کا تو ضرور ہی اوسکو علم اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ أَصْعَبَ الْأَعْمَالِ أَرْبَعُ خِصَالٍ الْعَفْوُ عِنْدَ الْغَضَبِ
عنہ سے کہ سخت تر عمل چار خصلتین ہین معاف کرنا غصے مین

وَالْجُودُ فِي الْعُسْرَةِ وَالْعِفَّةُ فِي الْخَلْوَةِ وَقَوْلُ الْحَقِّ لِمَنْ
اور بخشش کرنی تنگی مین اور پارسائی تنہائی مین اور کلمہ حق کہنا جس کسی

يَخَافُهُ أَوْ يَرْجُوهُ وَفِي الزَّبُورِ أَوْحَى اللهُ تَعَالَى إِلَى
خوف ہو یا امید اور روایت ہی زبور مین کہ وحی بھیجی اللہ تعالی نے

دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ الْعَاقِلَ الْحَكِيمَ لَا يَخْلُو مِنْ
حضرت داؤد علیہ السلام کیطرف کہ عقلمند دانا خالی نہین

أَرْبَعِ سَاعَاتٍ سَاعَةٍ فِيهَا يُنَاجِي رَبَّهُ وَسَاعَةٍ فِيهَا يُحَاسِبُ
چار ساعتون سے ایک ساعت مین مناجات کرے اپنے رب سے اور ایک ساعت مین محاسبہ

نفسه وساعة يمشي فيها الى اخوانه الذين يخبرونه بعيوبه و

اپنے نفس سے اور ایک ساعت مین جاوے اپنے اپنے بھائیون کے پاس کہ خبر دین اوسکے عیبون کی اور

ساعة فيها يخلي بين نفسه وبين لذاتها الحلال وقال بعض الحكماء

ایک ساعت مین چھوڑے نفس کو ساتھ لذتون حلال کے اور کہا بعض حکیمون نے

جميع العبادات من العبودية اربعة الوفاء بالعهود

تمام عبادتین بندگی کی چار ہین پورا کرنا عہدون کا

والمحافظة بالحدود والصبر على المفقود والرضى بالموجود

اور نگاہ رکہنا حدونکا اور صبر کرنا گم ہوئی چیز پر اور راضی ہونا موجود سے

باب الخماسي روي عن النبي صلى الله عليه وسلم

یہ باب پانچ پانچ چیزونکے بیان مین روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

من اهان خمسة خسر خمسة من استخف بالعلماء خسر

جسنے حقارت کی پانچ کی ٹوٹا پایا اوسنے پانچ مین جسنے حقارت کی علما کی ٹوٹا پایا

الدين ومن استخف بالامراء خسر الدنيا ومن استخف

دین مین اور جسنے حقارت کی امرا کی ٹوٹا پایا دنیا مین اور جسنے حقارت کی

بالجيران خسر المنافع ومن استخف بالاقرباء خسر

ہمسایون کی ٹوٹا پایا فائدون مین اور جسنے حقارت کی اقربا کی ٹوٹا پایا

المودة ومن استخف باهله خسر طيب المعيشة وقال

دوستی مین اور جسنے حقارت کی اپنی بیوی کی ٹوٹا پایا اچھے عیش مین اور فرمایا

النبي عليه السلام سياتي زمان على امتي يحبون

حضرت نبی علیہ السلام نے اب آویگا زمانہ میری امت پر کہ دوست رکہینگے

خمسا وينسون خمسا يحبون الدنيا وينسون العقبى ويحبون

پانچ کو اور بھولینگے پانچ کو دوست رکہینگے دنیا کو اور بھولینگے آخرت کو دوست

الدُّورَ وَيَنْسَوْنَ الْقُبُوْرَ وَيُحِبُّوْنَ الْمَالَ وَيَنْسَوْنَ الْحِسَابَ وَيُحِبُّوْنَ

گهرون کو اور بهولینگے قبرون کو دوست رکهینگے مال کو اور بهولینگے حساب کو دوست رکهینگے

الْعِيَالَ وَيَنْسَوْنَ الْحُوْرَ وَيُحِبُّوْنَ النَّفْسَ وَيَنْسَوْنَ اللّٰهَ هُمْ مِنِّيْ بُرَاءُ وَاَنَا مِنْهُمْ

گهر کے لوگون کو اور بهولینگے حورون کو دوست رکهینگے نفس کو اور بهولینگے اللہ کو یہ لوگ مجهسے بیزار اور مین

بَرِيْءٌ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يُعْطِي اللّٰهُ لِاَحَدٍ خَمْسًا اِلَّا

بیزار ہون ان سے اور کہا حضرت نبی علیہ السلام نے نہین دیتا اللہ کسی کو پانچ چیزین مگر

وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ خَمْسًا اُخْرٰى لَا يُعْطِيْهِ الشُّكْرَ اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ الزِّيَادَةَ

تیار کر دیتا ہی اوسکے لیے پانچ چیزین اور نہین دیتا توفیق شکر کی مگر تیار کرتا ہی اوسکے لیے زیادتی

وَلَا يُعْطِيْهِ الدُّعَاءَ اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ الْاِسْتِجَابَةَ وَلَا يُعْطِيْهِ

اور نہین دیتا توفیق دعا کی مگر تیار کرتا ہی اوسکے لیے قبولیت اور نہین دیتا توفیق

الْاِسْتِغْفَارَ اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ الْغُفْرَانَ وَلَا يُعْطِيْهِ التَّوْبَةَ

استغفار کی مگر تیار کرتا ہی اوسکے لیے بخشش اور نہین دیتا ہی توفیق توبہ کی

اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ الْقَبُوْلَ وَلَا يُعْطِيْهِ الصَّدَقَةَ اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ

مگر تیار کرتا ہی اوسکے لیے قبول اور نہین دیتا ہی توفیق صدقے کی مگر تیار کرتا ہی

لَهُ التَّقَبُّلَ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الظُّلُمٰتُ

اوسکے لیے قبول کرنا اور روایت ہی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اندهیرے

خَمْسٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا خَمْسٌ حُبُّ الدُّنْيَا ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ

پانچ ہین اور چراغ اونکے پانچ محبت دنیا کی اندهیرا ہی اور چراغ اوسکا

التَّقْوٰى وَالذَّنْبُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ التَّوْبَةُ وَالْقَبْرُ ظُلْمَةٌ

پرہیزگاری ہی اور گناہ اندهیرا ہی اور چراغ اوسکا توبہ ہی اور قبر اندهیرا ہی

وَالسِّرَاجُ لَهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالْاٰخِرَةُ ظُلْمَةٌ

اور چراغ اوسکا کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہی اور آخرت اندهیرا ہی

والسِّراجُ لها العملُ الصالحُ والصِّراطُ ظُلمةٌ والسِّراجُ له

اور چراغ اوسکا عمل نیک ہی اور پل صراط اندھیرا ہی اور چراغ اوسکا

اليقينُ وعن عمرَ رضيَ اللهُ عنهُ انهُ قال موقوفًا عليه

یقین ہی ۔ اور روایت ہی حضرت عمر رضی الله عنہ سے یہ روایت اونہین سے ہی

او مرفوعًا الى النبيِّ صلى اللهُ عليهِ وسلم لولا ادِّعاءُ الغيبِ

یا پہنچی ہی حضرت نبی صلی الله علیہ وسلم تک فقط کہا ہی جو ہوتا دعوی غیب کا

لشهدتُ على خمسِ نفرٍ انهم اهلُ الجنةِ الفقيرُ صاحبُ

گواہی دیتا مین پانچ گروہ پر کہ وہ بہشتی ہین فقیر کنبے

العيالِ والمرأةُ الراضي عنها زوجُها والمتصدِّقةُ بمهرِها

والا اور وہ عورت کہ راضی ہی اوس سے خاوند اوسکا اور بخشنے والی اپنے مہر کی

على زوجِها والراضي عنهُ ابواهُ والتائبُ من الذنبِ وعن

خاوند کو اور جس سے راضی ہون مان باپ اوسکے اور توبہ کرنے والا گناہ سے اور روایت ہی

عثمانَ رضيَ اللهُ عنهُ خمسٌ هنَّ علامةُ المتقينَ اولُها ان

حضرت عثمان رضی الله عنہ سے پانچ چیزین علامت ہین متقیون کی پہلے کہ

لا يجالسَ الا من يصلحُ الدينُ معهُ ويغلبُ الفرجَ واللسانَ

نہ بیٹھے مگر اوس ہی کہ سنوارے اوس سے دین اپنا اور غالب ہووے فرج اور زبان پر

واذا اصابهُ شيءٌ عظيمٌ من الدنيا يراهُ وبالًا واذا اصابهُ

دوسرے کہ جب پہنچے اوسکو بڑی چیز دنیا کی سمجھے اوسکو وبال تیسرے کہ جب پہنچے اوسکو

شيءٌ قليلٌ من الدينِ اغتنمَ ذلك ولا يملأُ بطنهُ من

تھوڑی سی چیز دین کی غنیمت جانے اوسکو چوتھے نہ بھرے اپنا پیٹ

الحلالِ خوفًا من ان يخالطهُ حرامٌ ويرى الناسَ كلَّهم

حلال سے بسبب خوف مل جانے حرام کے پانچوین جانے سب آدمیون کو

فاعل یعنی پیغمبر یعنی حضرت عمر رضی یا حضرت کہا ہی یا حضرت رسول الله صلعم

فاعل یعنی دنیا کی بابت یعنی اپنے نفس پر اور وبال

قد نجوا وبری نفسه قد هلکت وعن علی رضی الله تعالی

سو نجات پائی اور جانے سے اپنے تئین کو ہلاک ہوا اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ تعالی

عنه لولا خمس خصال لصار الناس کلهم صالحین واولها

عنہ سے اگر نہ ہوتین پانچ خصلتین البتہ ہوتے تمام آدمی نیک اور پہلے

القناعة بالجهل والحرص علی الدنیا والشح بالفضل والریاء

قناعت کرنی جہالت پر اور حرص دنیا پر اور بخل زیادہ چیز کے ساتھ اور ریا

فی العمل والاعجاب بالرأی وعن جمهور العلماء رحمة الله

عمل مین اور اچھا جاننا اپنی عقل کو اور روایت ہے اکثر علما سے رحمت اللہ تعالی کی

علیهم اجمعین ان الله تعالی اکرم نبیه محمدا صلی الله علیه

اون سب پر کہ اللہ تعالی نے بزرگ کیا اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ

وسلم بخمس کرامات اکرمه بالاسم والجسم والعطاء والخطاء

وسلم کو پانچ بزرگی کے ساتھہ بزرگ کیا نام مین اور جسم مین اور عطا مین اور خطا مین

والرضاء اما الاسم فناداه بالرسالة ولم یناده بالاسم

اور رضا مین لیکن نام سو پکارا اوسکو صفت رسالت کے ساتھہ اور نہ پکارا اوسکو ساتھہ نام کے

کما نادی جمیع الانبیاء مثل ادم ونوح وابراهیم وغیرهم

جیسا کہ پکارا اور نبیون کو مانند آدم اور نوح اور ابراہیم کے اور سوا اونکے

واما الجسم فاذا دعا النبی صلی الله علیه وسلم شیئا فاجاب

اور لیکن جسم پس جسوقت بلایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو سو جواب دیا

هو بنفسه عنه ولم یفعل ذلک لسائر الانبیاء واما العطاء

خود اللہ تعالی نے اوسکی طرف سے اور نہین کی یہہ بات اور انبیا کے لیے اور لیکن عطا

فاعطاه بلا سؤال واما الخطاء فذکر العفو قبل ذنبه حیث

پس دیا اوسکو بدون مانگے اور لیکن خطا پس یاد کیا بخشش کو پہلے گناہ کے جہان

قَالَ عَفَا اللّٰهُ عَنكَ وَامَّا الرِّضٰى فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيهِ فِدْيَتَهٗ وَلَا
فرمایا ہی بخشا اللہ نے تجھے اور لیکن خوشنودی سو نہیں رد کیا اوسپر فدیہ اوسکا اور نہ
صَدَقَتَهٗ وَلَا نَفَقَتَهٗ كَمَا رَدَّهَا عَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَعَنْ
صدقہ اوسکا اور نفقہ اوسکا جیسا کہ رد کیا سب انبیا پر اور روایت ہی
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے
كُنَّ فِيهِ سَعِدَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَوَّلُهَا اَنْ يَذْكُرَ
اور ہوئیگی نیک بخت ہوگا دنیا اور آخرت مین سپہلے کہ ذکر کرے
اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَقْتًا بَعْدَ وَقْتٍ وَاِذَا ابْتُلِيَ بِبَلِيَّةٍ قَالَ
اللہ محمد رسول اللہ کا ہر وقت مین اور جب مبتلا ہو کسی بلا مین کہے
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
انا للہ وانا الیہ راجعون ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی
الْعَظِيْمِ وَاِذَا اُعْطِيَ بِنِعْمَةٍ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
العظیم اور جب نعمت دی جاوے کہے الحمد للہ رب العالمین واسطے شکر نعمت کے
وَاِذَا ابْتَدَأَ فِيْ شَيْءٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِذَا اَفْرَطَ
اور جب شروع کرے کچھ کام کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور جب ظاہر ہو
مِنْهُ ذَنْبًا قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَعَنْ
اوس سے گناہ کہے استغفر اللہ العظیم واتوب الیہ اور روایت ہی
الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهٗ قَالَ مَكْتُوْبٌ فِي التَّوْرٰىةِ خَمْسَةُ
حسن بصری رحمہ اللہ سے کہ اوسنے کہا ہی لکھے ہین توریت مین پانچ
اَحْرُفٍ اَنَّ الْغِنْيَةَ فِي الْقَنَاعَةِ وَاَنَّ السَّلَامَةَ فِي الْعُزْلَةِ وَاَنَّ
حرف کہ تونگری قناعت مین ہی اور سلامتی گوشے مین ہی اور

ترجمہ سب شکر اللہ کو ہی کہ پروردگار جہان کا ہی ۱۲

ترجمہ بخشش مانگتا ہون اللہ بڑے سے اور توبہ کرتا ہون اوسی کی طرف ۱۲

الحُرمَةَ فِي رفض الشَّهوات وَاَنَّ التَّمَتُّعَ فِي اَيَّامٍ طَوِيلَةٍ وَاَنَّ
بزرگی خواہشون سے کہ چھوٹے ہین ہی اور فائدہ اوٹھانا بڑے دنون مین ہی اور

الصَّبرَ فِي اَيَّامٍ قَلِيلَةٍ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اِغتَنِم
صبر تھوڑے دنون مین ہی اور روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے غنیمت جان

خَمسًا قَبلَ خَمسٍ شَبَابَكَ قَبلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبلَ سَقَمِكَ
پانچ چیز کو پہلے پانچ سے کے جوانی اپنی کو پہلے بڑھاپے کے اور تندرستی کو پہلے بیماری کے

وَغِنَاكَ قَبلَ فَقرِكَ وَحَيَاتَكَ قَبلَ مَوتِكَ وَفَرَاغَكَ
اور تونگری کو پہلے فقیری سے کے اور زندگی کو پہلے موت سے کے اور فراغت کو

قَبلَ شُغلِكَ وَعَن يَحيَى بنِ مُعَاذٍ الرَّازِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ مَن كَثُرَ
پہلے مشغولی کے اور روایت ہی یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے جسکا بہت

شِبعُهُ كَثُرَ لَحمُهُ وَمَن كَثُرَ لَحمُهُ كَثُرَت شَهوَتُهُ وَمَن كَثُرَت
پیٹ بھرا بہت ہوا گوشت اوسکا اور جسکا بہت ہوا گوشت بہت ہوئی شہوت اوسکی اور جسکی بہت ہوئی

شَهوَتُهُ كَثُرَت ذُنُوبُهُ وَمَن كَثُرَت ذُنُوبُهُ قَسَى قَلبُهُ وَمَن قَسَى
شہوت بہت ہوئے گناہ اوسکے اور جسکے بہت ہوئے گناہ سخت ہوا دل اوسکا اور جسکا سخت ہوا

قَلبُهُ غَرِقَ فِي آفَاتِ الدُّنيَا وَزِينَتِهَا وَعَن سُفيَانَ الثَّورِيِّ
دل ڈوبا وہ آفتون دنیا مین اور اوسکی زینت مین اور روایت ہی سفیان ثوری رح سے

اَنَّهُ قَالَ اختَارَ الفُقَرَاءُ خَمسًا وَاختَارَ الاَغنِيَاءُ خَمسًا اِختَارَ
کہ اوسنے کہا اختیار کیا فقیرون نے پانچ کو اور اختیار کیا غنیون نے پانچ کو اختیار کیا

الفُقَرَاءُ رَاحَةَ النَّفسِ وَفَرَاغَةَ القَلبِ وَعُبُودِيَّةَ الرَّبِّ وَخِفَّةَ
فقیرون نے راحت نفس کی اور فراغت دل کی اور بندگی رب کی اور ہلکا پن

الحِسَابِ وَالدَّرَجَةَ العُليَا وَاختَارَ الاَغنِيَاءُ تَعَبَ النَّفسِ وَ
حساب کا اور درجہ بلند اور اختیار کیا غنیون نے دکھ نفس کا اور

شُغْلُ الْقَلْبِ وَعُبُودِيَّةُ الدُّنْيَا وَشِدَّةُ الْحِسَابِ وَالدَّرَجَةُ

مشغول دل کی اور بندگی دنیا کی اور سختی حساب کی اور درجہ

السُّفْلٰی وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْطَاکِیِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ خَمْسَةٌ مِّنْ

کمتر اور روایت ہی عبداللہ انطاکی رحمہ اللہ سے پانچ چیزیں

مِنْ دَوَاءِ الْقَلْبِ مُجَالَسَةُ الصَّالِحِیْنَ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ وَخَلَاءُ

دوا ہیں دل کی ہمنشینی نیکوں کی اور پڑھنا قرآن کا اور خالی رکھنا

الْبَطْنِ وَقِیَامُ اللَّیْلِ وَالتَّضَرُّعُ عِنْدَ الصَّبَاحِ وَعَنْ بَعْضِ

پیٹ کو اور عبادت رات کی اور عاجزی کرنی صبح کو اور روایت ہی بعض

الْعُلَمَاءِ اَنَّ الْفِکْرَةَ عَلٰی خَمْسَةِ اَوْجُهٍ فِکْرَةٌ فِیْ اٰیَاتِ اللّٰهِ یَتَوَلَّدُ

علماء سے کہ فکر پانچ طرح کی ہیں فکر نشانیوں میں اللہ کی پیدا ہوتا ہی

مِنْهَا التَّوْحِیْدُ وَالْیَقِیْنُ وَفِکْرَةٌ فِیْ اٰلَاءِ اللّٰهِ یَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْمَحَبَّةُ

اوس سے توحید اور یقین اور فکر نعمتوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہی اوس سے محبت

وَفِکْرَةٌ فِیْ وَعْدِ اللّٰهِ تَعَالٰی یَتَوَلَّدُ مِنْهَا الرَّغْبَةُ وَفِکْرَةٌ فِیْ وَعِیْدِ

اور فکر اللہ کے وعدے میں پیدا ہوتی ہی اوس سے رغبت اور فکر اللہ کی وعید

اللّٰهِ یَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْهَیْبَةُ وَفِکْرَةٌ فِیْ تَقْصِیْرِ نَفْسِهٖ عَنِ الطَّاعَةِ مَعَ

میں پیدا ہوتی ہی اوس سے دہشت اور فکر تقصیر نفس میں بندگی سے باوجود

اِحْسَانِ اللّٰهِ اِلَیْهِ یَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْحَیَاءُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُکَمَاءِ

احسان خدا کے اوس پر پیدا ہوتی ہی اوس سے حیا اور روایت ہی بعض حکیموں سے

بَیْنَ یَدَیِ التَّقْوٰی خَمْسُ عَقَبَاتٍ مَّنْ جَاوَزَهَا نَالَ التَّقْوٰی

کہ آگے تقوے کے پانچ گھاٹیاں ہیں جسنے تجاوز کیا اونسے پہنچا تقوی کو

اَوَّلُهَا اِخْتِیَارُ الشِّدَّةِ عَلَی النِّعْمَةِ وَثَانِیْهَا اِخْتِیَارُ الْجُهْدِ

پہلے اختیار کرنا سختی کا عیش پر اور دوسرے اختیار کرنا محنت کا

عَلَى الرَّاحَةِ وَثَالِثُهَا اخْتِيَارُ الذُّلِّ عَلَى الْعِزِّ وَرَابِعُهَا اخْتِيَارُ

راحت پر اور تیسرے اختیار کرنا ذلت کا عزت پر اور چوتھے اختیار کرنا

السُّكُوْتِ عَلَى الْفُضُوْلِ وَخَامِسُهَا اخْتِيَارُ الْمَوْتِ عَلَى الْحَيٰوةِ

خاموشی کا زیادہ بولنے پر اور پانچوین اختیار کرنا موت کا زندگی پر

وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّجْوٰى يُحَصِّنُ الْاَسْرَارَ وَالصَّدَقَةُ

اور بروایت ہی حضرت نبی علیہ السلام سے سرگوشی نگاہ رکھتی ہی بھیدون کو اور صدقہ

تُحَصِّنُ الْاَمْوَالَ وَالْاِخْلَاصُ يُحَصِّنُ الْاَعْمَالَ وَالصِّدْقُ

نگاہ رکھتا ہی مال کو اور اخلاص نگاہ رکھتا ہی عملون کو اور سچ

يُحَصِّنُ الْاَقْوَالَ وَالْمَشْوَرَةُ تُحَصِّنُ الْاٰرَآءَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ

نگاہ رکھتا ہی قولون کو اور مشورہ نگاہ رکھتا ہی عقلون کو فرمایا نبی علیہ

السَّلَامُ اِنَّ فِيْ جَمْعِ الْمَالِ خَمْسَةَ اَشْيَآءَ الْعَنَآءُ فِيْ جَمْعِهٖ

السلام نے اگر جمع کرنے مین مال کے پانچ چیزین ہین تکلیف اوسکے جمع کرنے مین

وَالشُّغْلُ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِاِصْلَاحِهٖ وَالْخَوْفُ مِنْ سَالِبِهٖ

اور بے پروائی اللہ کی یاد سے اوسکی اصلاح مین اور ڈرنا چھین لینے والے

وَسَارِقِهٖ وَاحْتِمَالُ اسْمِ الْبَخِيْلِ لِنَفْسِهٖ وَمُفَارَقَةُ الصَّالِحِيْنَ

اور چور سے اور ٹھیرا لینا نام بخیل کا اپنے واسطے اور جدائی نیکون کی

مِنْ اَجْلِهٖ وَفِيْ تَفْرِيْقِهٖ خَمْسَةُ اَشْيَآءَ رَاحَةُ النَّفْسِ مِنْ طَلَبِهٖ

اوسکے واسطے اور جدا کرنے مین مال کے پانچ چیزین ہین راحت نفس کی اوسکی طلب سے

وَالْفَرَاغُ لِذِكْرِ اللّٰهِ مِنْ حِفْظِهٖ وَالْاَمْنُ مِنْ سَالِبِهٖ وَسَارِقِهٖ

اور فراغت واسطے یاد اللہ کے نگہبانی سے اوسکے اور امن مین رہنا چھین لینے والے اور چور سے

وَاكْتِسَابُ اسْمِ الْكَرِيْمِ لِنَفْسِهٖ وَمُصَاحَبَةُ الصَّالِحِيْنَ لِفِرَاقِهٖ

اور حاصل کرنا نام کریم کا اپنے واسطے اور ہمنشینی نیکون کی اوسکی جدائی سے

وعن سفيان الثوري رحمه الله [illegible]

اور روایت ہی سفیان ثوری رحمہ اللہ سے [illegible]

لاحد مال الا وعنده خمس خصال [illegible]

کسی کے لئے مال مگر کہ اوس پاس ہون پانچ خصلتیں [illegible]

وشح شديد وقلة الورع ونسيان الآخرة [illegible]

اور بخل سخت اور کمتر پرہیزگاری اور بھولنا آخرت کا [illegible]

يا خاطب الدنيا الى نفسه | ان [illegible]

جان لے ای خصم دنیا بالیقین | واسطے اسکے [illegible]

تستنكح البعل وقد طلقت | في [illegible]

ہی نکاح اسکا کسی جا خصم سے | اور گیا [illegible]

ما اقبل الدنيا لخطابها | [illegible]

کیا توجہ کرتی ہی خصمون سے اب | [illegible] قلیل

اني لمغتر وان البلاء | [illegible] قليلا قليلا

مین فریب اسکے مین آیا اور بلا | جسم مین میرے یہہ ہوتی ہی دخیل

تزودوا للموت زادا فقد | نادى المنادى الرحيل الرحيلا

موت کے توشے کا اب سامان کرو | یہہ منادی دائما ہی الرحیل

وعن حاتم الاصم رحمه الله انه قال العجلة من الشيطان

اور روایت ہی حاتم اصم رحمہ اللہ سے کہ اوسنے کہا جلدی کام شیطان کا ہی

الا في خمس مواضع فانها من سنن رسول الله صلى الله عليه

مگر پانچ جگہہ کہ وہان جلدی کرنا طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اطعام الضيف اذا نزل وتجهيز الميت اذا مات و

وسلم کا ہی کھلانا مہمان کو جب اوترا اور تیاری مردے کی جب مرا اور

تزويج البنت اذا بلغت وقضاء الدين اذا وجب والتوبة
بیاہ دینا لڑکی کو جب بالغ ہوئی اور دینا قرض جب واجب ہوا اور توبہ

منها اذا فرط وقال محمد بن الدوري شقي ابليس بخمسة
کہ ہوا اور کہا ہی محمد بن دوری نے بدبخت ہوا شیطان پانچ

لم يقر بالذنب ولم يندم ولم يلم نفسه ولم يعزم على التوبة
اقرار گناہ کا نکیا اور پشیمان نہوا اور ملامت نکیا اپنے تئین اور قصد نکیا توبہ کا

وسعد آدم بخمسة اشياء اقر بالذنب وندم
نیک بخت ہوا آدم پانچ چیزون سے اقرار کیا گناہ کا اور پشیمان ہوا

ولام نفسه واسرع في التوبة ولم يقنط من رحمة الله
ملامت کیا اپنے تئین اور شتابی کی توبہ مین اور ناامید نہوا رحمت اسکی سے

وعن شقيق البلخي رحمه الله انه قال عليكم بخمس خصال
اور روایت ہی شقیق بلخی رحمۃ اللہ سے کہ اوسنے کہا لازم پکڑو پانچ خصلتین

فاعملوها اعبدوا الله بقدر حاجتكم اليه وخذوا من الدنيا
اور عمل کرو اون پر پوجو اللہ کو جتنا کہ حاجت ہی تمکو اوسکی طرف اور لو دنیا سے

بقدر عمركم فيها واذنبوا الله بقدر طاقتكم على عذابه
جتنی کہ عمر ہی تمہاری اوسمین اور گناہ کرو اللہ کا جتنی کہ طاقت ہی تمکو اوسکے عذاب کی

وتزودوا في الدنيا بقدر مكثكم في القبر واعملوا للجنة
اور توشہ کر لو دنیا مین جتنا کہ ٹھیرنا ہی تمکو قبر مین اور عمل کرو واسطے جنت کے

بقدر ما تريدون فيها المقام وقال عمر رضي الله عنه
جتنا کہ وہان رہنے کا ارادہ ہو ف ۲ اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

رايت جميع الاخلاء فلم ار خليلا افضل من حفظ اللسان
دیکہا مینے سب دوستون کو سو نہ دیکہا مینے کوئی دوست اچہا نگاہ رکہنے زبان سے

وَرَأَيْتُ جَمِيعَ اللِّبَاسِ فَلَمْ أَرَ لِبَاسًا أَفْضَلَ
اور دیکھا مینے سب لباسون کو سو نہ دیکھا مینے کوئی لباس اچھا
جَمِيعَ الْمَالِ فَلَمْ أَرَ مَالًا أَفْضَلَ مِنَ الْقَنَاعَةِ
سب مالکو سو نہ دیکھا مینے کوئی مال اچھا قناعت سے
فَلَمْ أَرَ بِرًّا أَفْضَلَ مِنَ النَّصِيحَةِ وَرَأَيْتُ جَمِيعَ
سو نہ دیکھی مینے کوئی نیکی اچھی نصیحت سے اور دیکھا مینے
طَعَامًا أَلَذَّ مِنَ الصَّبْرِ وَعَنْ بَعْضِ
کوئی کھانا لذیذ تر صبر سے اور روایت ہی بعض حکیمون
خَمْسُ خِصَالٍ اَلثِّقَةُ بِاللّٰهِ وَالتَّبَرِّي عَنِ
پانچ خصلتین ہین اعتماد رکھنا اللہ پر اور بیزار رہنا قوت
فِي الْعَمَلِ وَاحْتِمَالُ الظُّلْمِ وَالْقَنَاعَةُ فِي الْيَدِ
کام مین اور ظلم اوٹھانا اور قناعت ہاتھہ کی چیز پر
أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاةِ إِلٰهِي طُولُ الْأَمَلِ
کہ کہا مناجات مین الٰہی امید درازنے فریب دیا مجکو
أَهْلَكَنِي وَالشَّيْطَانُ أَضَلَّنِي وَالنَّفْسُ أَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ عَنِ
ہلاک کیا مجکو اور شیطان نے گمراہ کیا مجکو اور نفس برائی سکھانے والے نے
الْحَقِّ مَنَعَنِي وَقَرِينُ السُّوْءِ عَلَى الْمَعْصِيَةِ أَعَانَنِي فَأَغِثْنِي يَا غِيَاثَ
حق سے روکا مجکو اور ہمنشین برے نے گناہ پر مدد کی میری پس فریادرسی کر ای فریادرس
الْمُسْتَغِيثِينَ فَإِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْحَمُنِي غَيْرُكَ
فریادیون کے پس اگر تو رحم نہ کریگا تو کون ہی کہ رحم کرے گا مجپر سوا تیرے
قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ يُحِبُّونَ
فرمایا نبی علیہ السلام نے شتاب آویگا میری امت پر ایک زمانہ کہ دوست رکھینگے

الخمس وينسون الخمس يحبون الدنيا وينسون الاخرة ويحبون
پانچ کو اور بھول لینگے پانچ کو دوست رکھینگے دنیا کو اور بھولینگے آخرت کو اور دوست رکھینگے

البناء وينسون الموت ويحبون القصور وينسون القبور
اور بھولینگے موت کو اور دوست رکھینگے محلون کو اور بھولینگے قبرون کو

يحبون المال وينسون الحساب ويحبون الخلق وينسون
رکھینگے مال کو اور بھولینگے حساب کو اور دوست رکھینگے خلق کو اور بھولینگے

قال يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله في المناجاة
کہا یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے مناجات مین

الهي لا يطيب الليل الا بمناجاتك ولا يطيب النهار الا بطاعتك
الہی پاک نہین ہی رات مگر تیری مناجات کے ساتھہ اور خوش نہین ہی دن مگر تیری طاعت کے ساتھہ

ولا تطيب الدنيا الا بذكرك ولا تطيب الاخرة الا بعفوك
اور خوش نہین ہی دنیا مگر تیرے ذکر کے ساتھہ اور خوش نہین ہی آخرت مگر تیری بخشش کے ساتھہ

ولا تطيب الجنة الا برؤيتك
اور خوش نہین ہی جنت مگر تیرے دیدار کے ساتھہ

باب السداسي قال النبي صلى الله عليه وسلم

یہہ باب ہی چھہ چھہ چیزون کے بیان مین فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ستة اشياء هن غريبة في ستة مواضع المسجد غريب فيما
چھہ چیزین ہین کہ وہ غریب ہین چھہ جگہہ مین اول مسجد غریب ہی اوس

بين قوم لا يصلون فيه والمصحف غريب في منزل قوم لا
قوم مین کہ نماز نہ پڑھین اوسمین اور قرآن غریب ہی گھر مین اوس قوم کے کہ نہ

يقرؤن فيه والقرآن غريب في جوف الفاسق والمرأة
پڑھین اوسمین اور قرآن غریب ہی پیٹ مین فاسق کے اور عورت

المسلمة الصالحة غريبة في بد...
مسلمان نیک غریب ہی مرد ...

المسلم الصالح غريب في بلا امرأة ...
مسلمان نیک غریب ہی عورت بری

بين قوم لا يسمعون اليه ثم قال
اوس قوم مین کہ کان نہین رکہتے اوسکی طرف پہر فرمایا ...

تعالى لا ينظر اليهم يوم القيمة نظ...
تعالی نہ دیکہیگا اونکیطرف دن قیامت کے رحمت ...

عليه وسلم ستة لعنتهم ولعنه
علیہ وسلم نے چہہ شخص ہین لعنت کی مینے اونپر اور لعنت کی اونپر اللہ تعالی

الدعوات لزائد في كتاب الله تعا...
مقبول ہی بڑہانے والا اللہ تعالی کی کتاب مین

والمتسلط بالجبروت ليعز ...
اور حکومت حاصل کرنیوالا زبردستی سے ...

والمستحل لحرم الله تعالى والمستحل من عترتي ما حرم الله تعا...
اور حلال ٹہیرانے والا اللہ کے حرم مین اور حلال ٹہیرانے والا میری اولاد مین سے جو بات کہ حرام کی اللہ نے

والتارك لسنتي فان الله تعالى لا ينظر اليهم يوم القيمة نظر
اور چہوڑنے والا میرے طریقے کا بیشک اللہ تعالی نہین دیکہیگا اونکی طرف دن قیامت کے نظر

الرحمة قال ابوبكر الصديق رض ان ابليس قائم امامك و
رحمت سے فرمایا حضرت ابوبکر صدیق رضنے کہ ابلیس قائم ہی آگے تیرے اور

النفس عن يمينك والهوى عن يسارك والدنيا عن خلفك
نفس تیری داہنی طرف سے اور خواہش تیری بائین طرف سے اور دنیا تیرے پیچہے سے

وَالْاَعْضَاءُ عَنْ حَوْلَكَ وَالْجَبَّارُ فَوْقَكَ يَعْنِي بِالْقُدْرَةِ لَا بِمَكَانٍ
اور بدن تیرے گرد سے اور خدا غالب تیرے اوپر ہی یعنی قدرت کے ساتھ نہ مکان کے ساتھ

اِبْلِيسُ لَعَنَهُ اللّٰهُ يَدْعُوكَ اِلَى تَرْكِ الدِّيْنِ وَالنَّفْسُ تَدْعُوكَ
ابلیس خدا کا بلاتا ہی تجکو طرف چھوڑنے دین کے اور نفس بلاتا ہی تجکو طرف

اِلَى الشَّهْوَةِ وَالدُّنْيَا تَدْعُوكَ اِلَى
بلاتی ہی تجکو طرف شہوت کے اور دنیا بلاتی ہی تجکو طرف

الْاٰخِرَةِ وَالْاَعْضَاءُ تَدْعُوكَ اِلَى الذُّنُوبِ
آخرت پر اور بدن بلاتا ہی تجکو طرف گناہ کے اور

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاللّٰهُ يَدْعُوْ
بلاتا ہی تجکو طرف جنت اور بخشش کے فرمایا اللہ تعالی نے اور اللہ بلاتا ہی

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ فَمَنْ اَجَابَ اِبْلِيسَ ذَهَبَ عَنْهُ الدِّيْنُ
طرف جنت اور بخشش کے سو جسنے کہنا مانا ابلیس کا گیا اوس سے دین

وَمَنْ اَجَابَ النَّفْسَ ذَهَبَ عَنْهُ الرُّوحُ وَمَنْ اَجَابَ الْهَوٰى ف
اور جسنے کہنا مانا نفس کا گئی اوس سے روح اور جسنے کہنا مانا خواہش کا

ذَهَبَ عَنْهُ الْعَقْلُ وَمَنْ اَجَابَ الدُّنْيَا ذَهَبَ عَنْهُ الْاٰخِرَةُ
گئی اوس سے عقل اور جسنے کہنا مانا دنیا کا گئی اوس سے آخرت

وَمَنْ اَجَابَ الْاَعْضَاءَ ذَهَبَتْ عَنْهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ اَجَابَ
اور جسنے کہنا مانا بدن کا گئی اوس سے جنت اور جسنے کہنا مانا

اللّٰهَ تَعَالٰى ذَهَبَتْ عَنْهُ السَّيِّئَاتُ وَنَالَ جَمِيعَ الْخَيْرَاتِ
اللہ تعالی کا گئیں اوس سے برائیاں اور پائیں اوس نے تمام بھلائیاں

وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَنَزَ سِتَّةً فِي
اور کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے بیشک اللہ تعالی نے چھپایا چھ چیزوں کو

ف: [illegible]

سِتَّةٍ كَتَمَ الرِّضَاءَ فِي الطَّاعَةِ وَكَتَمَ الْغَضَبَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَكَتَمَ
چھ مین چھپایا خوشی کو بندگی مین اور چھپایا غصے کو گناہ مین اور چھپایا

اِسْمَهُ الْأَعْظَمَ فِي الْقُرْآنِ وَكَتَمَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ
اپنے اسم اعظم کو قرآن مین اور چھپایا شب قدر کو مہینے رمضان مین

وَكَتَمَ الصَّلٰوةَ الْوُسْطٰى فِي الصَّلَوَاتِ وَكَتَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي الْأَيَّامِ
اور چھپایا صلوٰۃ وسطی کو نمازون مین ف۱ اور چھپایا قیامت کے دن کو دنون مین

وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ فِي سِتَّةِ أَنْوَاعٍ مِنَ
اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیشک مومن چھہ طرح کی

الْخَوْفِ أَحَدُهَا مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ تَعَالٰى أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُ الْإِيمَانَ وَالثَّانِي
دہشت مین ہی ایک تو اللہ تعالی کی طرف سے کہ ایمان لیوے اوس سے ف۲ اور دو

مِنْ قِبَلِ الْحَفَظَةِ أَنْ يَكْتُبُوا عَلَيْهِ مَا يَفْتَضِحُ بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
نگاہبان فرشتون کی طرف سے ف۳ کہ لکھین اوسپر وہ بات کہ رسوا ہو اوس سے قیامت کے دن

وَالثَّالِثُ مِنْ قِبَلِ الشَّيْطَانِ أَنْ يُبْطِلَ عَمَلَهُ وَالرَّابِعُ مِنْ قِبَلِ
اور تیسرا شیطان کی طرف سے کہ باطل کردے عمل اوسکا اور چوتھا

مَلَكِ الْمَوْتِ أَنْ يَأْخُذَهُ فِي غَفْلَةٍ بَغْتَةً وَالْخَامِسُ مِنْ قِبَلِ
ملک الموت کی طرف سے کہ پکڑے اوسکو غفلت مین اچانک ف۴ اور پانچوان دنیا کی

الدُّنْيَا أَنْ يَغْتَرَّ بِهَا وَتَشْغَلَهُ عَنِ الْآخِرَةِ وَالسَّادِسُ مِنْ
طرف سے کہ فریب کہاوے اوس سے اور باز رکہے اوسکو آخرت سے اور چھٹا

قِبَلِ الْأَهْلِ وَالْعِيَالِ أَنْ يَشْتَغِلَ بِهِمْ فَيَشْغَلُوهُ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
اہل وعیال کی طرف سے کہ مشغول ہو اونکے ساتھ باز رکھین اوسکو اللہ کی یاد سے

تَعَالٰى وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَمَعَ سِتَّةً
اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا جسنے جمع کی چھہ

خصَالٍ لَابُدَّ عَنِ الْجَنَّةِ مَطْلَبًا وَلَا عَنِ النَّارِ مَهْرَبًا اَوَّلُهَا عَرَفَ
خصلتین نہین چھوٹی بہشت کی طلب اور نہ آگ سے بچاؤ وقف پہلے پہچانا

اللهَ تَعَالٰی فَاَطَاعَهٗ وَعَرَفَ الشَّيْطَانَ فَعَصَاهُ وَعَرَفَ الْاٰخِرَةَ
الله تعالی کو سو بندگی کی اوسکی اور پہچانا شیطان کو سو نافرمانی کی اوسکی اور پہچانا آخرت کو

فَطَلَبَهَا وَعَرَفَ الدُّنْيَا فَرَفَضَهَا وَعَرَفَ الْحَقَّ فَاتَّبَعَهٗ وَعَرَفَ
سو طلب کیا اوسکو اور پہچانا دنیا کو سو چھوڑا اوسکو اور پہچانا حق کو سو پیروی کی اوسکی اور پہچانا

الْبَاطِلَ فَاجْتَنَبَهٗ وَقَالَ اَيْضًا اَلنِّعَمُ سِتَّةُ اَشْيَاءَ اَلْاِسْلَامُ
باطل کو سو بچا اوس سے اور بھی فرمایا ہی کہ نعمتین چھہ چیزین ہین اسلام

وَالْقُرْاٰنُ وَمُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ وَالْعَافِيَةُ وَالسِّتْرُ وَالْغِنٰی عَنِ
اور قرآن اور محمد رسول الله صلی الله علیہ وسلم اور تندرستی اور پوشش اور بے پروائی

النَّاسِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ الرَّازِيِّ رَحِمَهُ اللهُ اَلْعِلْمُ دَلِيْلُ
آدمیون سے اور روایت ہی یحیی بن معاذ رازی رحمہ الله سے علم ہی دلیل

الْعَمَلِ وَالْفَهْمُ وِعَاءُ الْعِلْمِ وَالْعَقْلُ قَائِدُ الْخَيْرِ وَالْهَوٰی
عمل کی اور فہم باسن ہی علم کا اور عقل کھینچنے والی ہی بھلائی کی طرف اور خواہش

مَرْكَبُ الذُّنُوْبِ وَالْمَالُ رِدَاءُ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَالدُّنْيَا سُوْقُ الْاٰخِرَةِ
سواری ہی گناہون کی اور مال چادر ہی متکبرین کی اور دنیا بازار ہی آخرت کا

قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ جُمْهُرٍ سِتُّ خِصَالٍ تَعْدِلُ جَمِيْعَ الدُّنْيَا اَلطَّعَامُ
اور کہا بزرجمہر نے چھہ خصلتین برابر ہین تمام دنیا کے کہانا

الْمَرِيُّ وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ وَالزَّوْجَةُ الْمُوَافِقَةُ وَالْكَلَامُ الْمُحْكَمُ وَ
ہضم ہونے والا اور لڑکا نیک بخت اور بیوی موافق اور کلام مضبوط اور

كَمَالُ الْعَقْلِ وَصِحَّةُ الْبَدَنِ وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللهُ
پوری عقل اور تندرستی بدن کی اور روایت ہی حسن بصری رحمہ الله سے

لولا الابدال لخسفت الارض وما فيها ولولا الصالحون لهلك

اگر نہوتے ابدال البتہ دھس جاتی زمین اور جو کچھ زمین پر ہی اور اگر نہوتے نیک لوگ تو ہلاک ہو جاتے

الطالحون ولولا العلماء لصار الناس كلهم كالبهائم ولولا

بد لوگ اور اگر نہ ہوتے علما ہوجاتے آدمی تمام مانند چارپایون کے اور اگر نہ

السلطان لاهلك بعضهم بعضا ولولا الحمقاء لخربت الدنيا

ہوتا بادشاہ مارڈالتا بعضا بعضے کو اور اگر نہوتے احمق خراب ہوجاتی دنیا

ولولا الريح لانتن كل شيء وعن بعض الحكماء انه قال من لم

اور اگر نہ ہوتی ہوا سڑ جاتین تمام چیزین اور روایت ہی بعض حکیمون سے کہ اونے کہا جو شخص نہ

يخش الله لم ينج من زلة اللسان ومن لم يخش قدومه على الله

ڈرا اللہ سے نجات نہین پائی لغزش زبان سے اور جو شخص نہین ڈرا اللہ کے پاس جانے سے

لم ينج قلبه من الحرام والشبهة ومن لم يكن ايسا عن الخلق

نجات نہین پائی اوسکے دل نے حرام اور شبہے سے اور جو شخص ناامید نہوا خلق سے

لم ينج من الطمع ومن لم يكن حافظا على عمله لم ينج من الرياء

نجات نہین پائی اوسنے طمع سے اور جو شخص نہوا نگاہبان اپنے عمل پر نجات نہ پائی اوسنے ریا سے

ومن لم يستعن بالله على احتراس قلبه لم ينج من الحسد ومن

اور جس شخص نے مدد نہ مانگی اللہ سے نگاہبانی دل پر نجات نہ پائی اوسنے حسد سے اور جس شخص نے

لم ينظر الى من هو افضل منه علما وعملا لم ينج من العجب

نہ دیکھا اوس شخص کی طرف کہ وہ افضل ہی اوس سے علم اور عمل مین نجات نہ پائی اوسنے خود پسندی سے

وعن الحسن البصري انه قال ان فساد القلوب عن ستة

اور روایت ہی حسن بصری سے کہ اونہون نے کہا تحقیق فساد دلون کا چھ

اشياء اولها يذنبون برجاء التوبة ويتعلمون العلم ولا يعملون

چیزون سے ہی پہلے گناہ کرتے ہین ساتھ امید توبہ کے اور سیکھتے ہین علم اور عمل نہین کرتے

وَإِذَا عَمِلُوا لَا يُخْلِصُونَ وَيَأْكُلُونَ رِزْقَ اللّٰهِ وَلَا يَشْكُرُونَ وَلَا

اور جب عمل کرتے ہین اخلاص نہین کرتے اور کہاتے ہین روزی اللہ کی اور شکر نہین کرتے اور

يَرْضَوْنَ بِقِسْمَةِ اللّٰهِ وَيَدْفِنُونَ مَوْتَاهُمْ وَلَا يَعْتَبِرُونَ وَقَالَ

راضی نہین اسکی تقسیم سے اور دفن کرتے ہین مردے اپنے اور دہشت نہین پاتے اور بہی

أَيْضًا مَنْ أَرَادَ الدُّنْيَا وَاخْتَارَهَا عَلَى الْآخِرَةِ عَاقَبَهُ اللّٰهُ بِسِتِّ

کہا ہی جسنے چاہی دنیا اور پسند کیا اوسکو آخرت پر عذاب کریگا اوسکو اللہ چھ

عُقُوبَاتٍ ثَلٰثٌ فِي الدُّنْيَا وَثَلٰثٌ فِي الْآخِرَةِ أَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِي هِيَ

عذاب تین دنیا مین اور تین آخرت مین لیکن وہ تین کہ

فِي الدُّنْيَا فَأَمَلٌ لَيْسَ لَهُ مُنْتَهًى وَحِرْصٌ غَالِبٌ لَيْسَ لَهُ قَنَاعَةٌ

دنیا مین ہین سو امید ہی کہ نہین اوسکی انتہا اور حرص غالب ہی کہ نہین اوس شخص کو قناعت

وَأُخِذَ عَنْهُ حَلَاوَةُ الْعِبَادَةِ وَأَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِي هِيَ فِي الْآخِرَةِ

اور لی گئی اوس سے حلاوت عبادت کی اور لیکن وہ تین کہ آخرت مین ہین

فَهَوْلُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالْحِسَابُ الشَّدِيدُ وَالْحَسْرَةُ الطَّوِيلَةُ

سو دہشت دن قیامت کی اور حساب سخت اور حسرت دراز

وَقَالَ أَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا رَاحَةَ لِلْحَسُودِ

اور کہا ہی احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے راحت نہین بدخواہ کو

وَلَا مُرُوَّةَ لِلْكَذُوبِ وَلَا حِيلَةَ لِلْبَخِيلِ وَلَا وَفَاءَ لِلْمُلُوكِ وَلَا

اور مروت نہین جہوٹے کو اور حیلہ نہین بخیل کو اور وفا نہین بادشاہون کو اور

سُؤْدُدَ لِسَيِّئِ الْخُلُقِ وَلَا رَادَّ لِقَضَاءِ اللّٰهِ وَسُئِلَ عَنْ بَعْضِ

سرداری نہین بدخلق کو اور کوئی نہین پہیرنے والا اللہ کی تقدیر کا اور پوچھا گیا بعض

الْحُكَمَاءِ هَلْ يَعْرِفُ الْعَبْدُ إِذَا تَابَ أَنَّ تَوْبَتَهُ قُبِلَتْ أَمْ رُدَّتْ

حکیمون سے کیا پہچان لیتا ہی بندہ جب کہ توبہ کی اوسنے کہ توبہ اوسکی قبول ہوئی یا رد کی گئی

قال لا احكم فى ذلك ولكن لذلك علامات احدها ان يرى

کہا حکم نہین کرتا مین اسمین لیکن اسکی علامتین ہین ایک یہ کہ دیکھے

نفسه غير معصومة من المعصية ويرى فى قلبه الفرح غائبا

اپنے نفس کو نہ بچایا گیا گناہ سے اور دیکھے اپنے دل مین خوشی کو غائب

والحزن شاهدا ويقرب اهل الخير ويباعد اهل الشر ويرى

اور غم کو حاضر ف۱ اور نزدیک ہو اہل خیر سے اور دور رہو اہل شر سے اور دیکھے

القليل من الدنيا كثيرا ويرى الكثير من عمل الآخرة قليلا

تھوڑی کو دنیا سی بہت اور دیکھے بہت کو عمل آخرت سے تھوڑا

ويرى قلبه مشتغلا بما ضمن من الله تعالى فارغا عما ضمن

اور دیکھے اپنے دل کو مشغول اوس چیز کا کہ ضامن ہوا ہی اللہ تعالی سے فراغت کرنے والا اوس چیز سے

الله تعالى منه ويكون حافظ اللسان دائم الفكرة لازم الغم

اللہ تعالی اوس سے اور ہووے نگہبان زبان کا ہمیشہ فکرمند ملا ہوا غم

والندامة وقال يحيى بن معاذ رحمه الله من اعظم الاغترار

اور ندامت سے ف۲ اور کہا یحیی بن معاذ نے رحمہ اللہ بڑے فریب سے ہی

عندي التمادي في الذنوب على رجاء العفو من غير ندامة وتوقع

نزدیک میرے دیر کھینچنی گناہوں مین بامید بخشش کے بدون ندامت کے اور امید

القرب من الله تعالى بغير طاعة وانتظار زرع الجنة ببذر النار

قرب اللہ تعالی کی بدون بندگی کے اور انتظاری کھیتی جنت کی ساتھ بیج دوزخ کے

وطلب دار المطيعين بالمعاصي وانتظار الجزاء بغير عمل

اور ڈھونڈھنا مکان فرمانبردارون کا ساتھ گناہون کے اور انتظار بدلے کا بدون عمل کے

والتمني على الله عز وجل مع الافراط شعر

اور آرزو اللہ عز وجل سے زیادتی کے ساتھ

ف ۱ یعنی ایمن ہو اللہ کے عذاب سے بکر بیہودہ ذکر کرے ۱۲

ف ۲ یعنی دل اوسکا مشغول کام اوس چیز مین کہ بندہ جسکا ذمہ دار ہوا اوسکا اللہ تعالی سے مراد بہم ہی لکھنے کے ذمہ ہی کا خدا کی توحید اور شرک نکرنا اور اسلام قبول کرنا اور عمل اچھے کرنے سوا اس مین دل اوسکا مشغول ہے اور جس چیز کا خدا ضامن ہوا ہی اوس سے فارغ اور بیفکر ہے یعنی رزق دینا دنیا مین اور بندہ رسی جو شی ہو اور اسکے اور آخرت کو جنت مین داخل کرنا سوان باتوں کا ضامن اللہ ہی اس سے بیفکر ہے ۱۲

ترجو النجاة ولا يسلك مسلكها إن السفينة لا تجري على اليبس

رکھے امید نجات اور نہ اوسکی راہ سے چلے کیونکہ کشتی کبھی نہیں چلتی خشکی مین

وقال أحنف بن قيس حين سئل ما خير ما يعطى العبد قال عقل

اور کہا ہے احنف بن قیس نے جبکہ پوچھا گیا کیا چیز بہتر ہے کہ بندہ دیا جاتا ہے کہا عقل

غريزي قيل فإن لم يكن قال أدب صالح قيل فإن لم يكن قال

پیدایشی کہا گیا پھر جو نہو کہا طریقہ نیک کہا گیا پھر جو نہو کہا

صاحب موافق قيل فإن لم يكن قال قلب مرابط قيل فإن لم يكن

یار موافق کہا گیا پھر جو نہو کہا دل اللہ سے لگا ہوا کہا گیا پھر جو نہو

قال طول الصمت قيل فإن لم يكن قال موت حاضر

کہا بہت چپ رہنا کہا گیا پھر جو نہو کہا موت حاضر

باب السبعة عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى

یہ باب سات سات چیزون کے بیان مین ہے روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پھر حضرت نبی صلی

الله عليه وسلم سبعة نفر يظلهم الله يوم القيمة تحت ظل

اللہ علیہ وسلم سے سات لوگون کو سایہ دیگا اللہ دن قیامت کے نیچے سایے

عرشه يوم لا ظل إلا ظله أولهم إمام عادل وشاب نشأ

عرش کے جسدن کہ سایہ نہین سوا سایے اوسکے کے پہلا بادشاہ عادل اور وہ جوان کہ بڑا ہوا

في عبادة الله تعالى ورجل ذكر الله خاليا ففاضت عيناه

اللہ تعالی کی عبادت مین اور وہ مرد کہ یاد کیا اوسنے اللہ کو تنہائی مین پھر ٹپکایا آنکھون نے

دمعا من خشية الله تعالى ورجل قلبه متعلق بالمسجد

آنسو اللہ تعالی کے خوف سے اور وہ مرد کہ دل اوسکا مسجد سے لگا ہوا ہے

حتى يرجع إليه ورجل تصدق بصدقة فلم تعلم شماله بما صنعت

یہان تک کہ پھرے اوسکی طرف اور وہ مرد کہ دیا اوسنے صدقہ پھر نہ جانا بائین ہاتھ اوسکے نے

بمينه ورجلان تحابا في الله ورجل دعته امرأة ذات جمال

وا ہنے اوسکے نذرف اور دو مرد کہ دوستی کی اونہوں نے اللہ کیواسطے اور وہ مرد کہ بلایا اوسکو عورت صاحب جمال نے

إلى نفسها فأبى وقال إني أخاف الله تعالى وقال أبو بكر الصديق

اپنی طرف تب اوسنے انکار کیا اور کہا کہ مین ڈرتا ہون اللہ تعالی سے اور کہا حضرت ابو بکر صدیق

رضي الله عنه البخيل لا يخلو من إحدى السبع إما أن يموت

رضی اللہ عنہ نے بخیل نہیں بچتا ایک چیز سے سات مین سے یا تو مرجاتا ہی

فيرثه من يبذل ماله وينفقه لغير ما أمر الله تعالى أو يسلط الله

سو وارث اوسکا ہوتا ہی وہ شخص کہ خرچ کرے اوسکا مال اور صرف کرے بغیر حکم اللہ تعالی کے یا مسلط کرے

عليه سلطانا جائرا فيأخذه منه بعد تذليل نفسه أو يهيج له

اوسپر کسی بادشاہ ظالم کو سو لیتا ہی وہ مال اوس سے ذلت اوسکی کرکر یا اوٹھتی ہی اوسکو

شهوة يفسد عليه ماله أو يبدو له رأي في بناء أو عمارة في

شہوت کہ خراب کرے وہ اوسپر مال اپنا یا پیدا ہوتی ہی اوسکو عقل مکان بنانے کی یا آباد کرنے کی

أرض خراب فيذهب فيه ماله أو يصيبه له نكبة من نكبات

زمین ویران مین پھر خرچ ہووے اوسمین مال اوسکا یا پہنچے اوسکو کوئی مصیبت دنیا کی مصیبتون

الدنيا من غرق أو حرق أو سرقة وما أشبه ذلك أو يصيبه

ڈوبنے یا جلنے یا چوری اور مانند اونکے سے یا پہنچے اوسکو

علة دائمة فينفق ماله في مداواتها أو يدفنه في موضع

بیماری ہمیشہ کی پھر خرچ کرے مال اپنا اوسکے علاج مین یا گاڑ دے اوسکو کسی جگہہ مین

من المواضع فينساه فلا يجده قال عمر رضي الله عنه من

مکانون مین سے پھر بھول جاوے اوسکو پھر نہ پاوے اوسکو کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

كثر ضحكه قلت هيبته ومن استخف بالناس استخف به *

جس شخص کا ہنسنا بہت ہوا کم ہوئی ہیبت اوسکی اور جس شخص نے خفیف کیا آدمیون کو خفیف کیا گیا وہ

ومن كثر في شيء عرف به ومن كثر كلامه كثر سقطه
اور جس شخص نے کثرت کی کسی چیز کی پہچانا گیا اوس سے اور جس شخص کے بہت ہوئے کلام بہت ہوئی بیہودگی

ومن كثر سقطه قل حياؤه ومن قل حياؤه قل ورعه ومن
اور جس شخص کی بہت ہوئی بیہودگی کم ہوئی حیا اوسکی اور جس شخص کی کم ہوئی حیا کم ہوئی پرہیزگاری اوسکی اور

قل ورعه مات قلبه وعن عثمان رضي الله عنه انه قال
کم ہوئی پرہیزگاری مرا دل اوسکا اور روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ اونہوں نے کہا

في قوله تعالى وكان تحته كنز لهما وكان ابوهما صالحا قال
قول اللہ تعالی کے بیان میں اور تھا نیچے دیوار کے خزانہ اونکے لیے یعنی دو یتیموں کے اور باپ اونکا نیک تھا فرمایا

الكنز لوح من ذهب وعليه سبعة اسطر مكتوب في احدها
خزانہ ایک تختی سونے کی تھی اور اوس پر سات سطریں تہین لکھا ہوا تھا ایک مین

عجبت لمن عرف الموت وهو يضحك وعجبت لمن عرف
تعجب کرتا ہوں مین اوس شخص سے کہ پہچانا موت کو اور ہنستا ہے اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ پہچانا

الدنيا فانية وهو يرغب فيها وعجبت لمن عرف ان الامور
دنیا کو فانی اور رغبت کرے اوسکی اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ پہچانا کہ کام

باقدار وهو يغتم للفوت وعجبت لمن عرف الحساب وهو
ساتھ تقدیر کے ہین اور وہ غم کرے کسی چیز کے فوت ہونے پر اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ پہچانا حساب کو اور

جمع مالا وعجبت لمن عرف النار وهو يذنب وعجبت لمن
جمع کرے مال کو اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ پہچانا دوزخ کو اور گناہ کرے اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے

عرف الله يقينا وهو يذكر غيره وعجبت لمن عرف الجنة
کہ پہچانا اللہ کو ساتھ یقین کے اور یاد کرے اوسکے غیر کو اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ پہچانا بہشت کو

يقينا وهو يفرح بالدنيا وعجبت لمن عرف الشيطان عدوا
یقین سے اور وہ راحت پکڑے ساتھ دنیا کے اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ پہچانا شیطان کو دشمن

فاطاعه وسئل علي رضي الله عنه ما اثقل من السماء و

سر فرمانبرداری کی اوسکی اور پوچھا گیا حضرت علی رضی الله عنہ سے کیا ہی بھاری زیادہ آسمان سے اور

ما اوسع من الارض وما اغنى من البحر وما اشد من الحجر و

کیا ہی فراخ زیادہ زمین سے اور کیا ہی تونگر زیادہ دریا سے اور کیا ہی سخت زیادہ پتھر سے اور

ما احر من النار وما ابرد من الزمهرير وما امر من السم فقال

کیا ہی گرم زیادہ آگ سے اور کیا ہی ٹھنڈا زیادہ زمہریر سے اور کیا ہی کڑوا زیادہ زہر سے پس فرمایا

علي رضي الله عنه البهتان على البرايا اثقل من السماء والحق

حضرت علی رضی الله عنہ نے بہتان کرنا لوگوں پر بھاری زیادہ ہی آسمان سے اور حق

اوسع من الارض وقلب القانع اغنى من البحر وقلب المنافق

فراخ زیادہ ہی زمین سے اور دل قناعت والے کا تونگر زیادہ ہی دریا سے اور دل منافق کا

اشد من الحجر والسلطان الجائر احر من النار والحاجة الى

سخت زیادہ ہی پتھر سے اور بادشاہ ظالم گرم زیادہ ہی آگ سے ف۲ اور حاجت طرف

اللئيم ابرد من الزمهرير والصبر امر من السم وقيل النميمة

بخیل کے ٹھنڈی زیادہ ہی زمہریر سے اور صبر کڑوا زیادہ ہی زہر سے اور کہا گیا ہی چغلی

امر من السم وقال النبي عليه السلام الدنيا دار من لا دار

کڑوی زیادہ ہی زہر سے ف۳ اور کہا ہی حضرت نبی علیه السلام نے دنیا گھر اوس شخص کا ہی کہ جسکے گھر نہو

له ومال من لا مال له ولها يجمع من لا عقل له ويشتغل

اور مال اوس شخص کا ہی کہ جسکے مال نہو اور اوسکے لیے جمع کرتا ہی جسکو عقل نہیں اور مشغول ہی

بشهواتها من لا فهم له وعليها يعادي من لا علم له ولها

اوسکی خواہش میں جسکو سمجھ نہیں اور اوپر اوسکے دشمنی کرے جس شخص کو علم نہیں اور اوسکے

يحسد من لا لب له ولها يسعى من لا يقين له ومن جابر

حسد کرے جسکو عقل نہیں اور اوسکے لیے کوشش کرے جسکو یقین نہیں اور ... ہی جابر

ف۲ بادشاہ ظالم آگ سے زیادہ گرم ہی کہ جلا دیتا ہی مخلوق کو ایک دم میں اور آگ سے بچنا ... اس سے بچنا مشکل ہی ۱۲

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے پھر حضرت نبی صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ جِبْرِيْلُ عَ بِالْجَارِ حَتّٰى
علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو جبرئیل ع حق ہمسایہ مین یہان تک
ظَنَنْتُ اَنَّهٗ يَجْعَلُهٗ وَارِثًا وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ بِالنِّسَاءِ حَتّٰى
گمان کیا مینے کہ اسکو وارث کریگا اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو عورتون کے حق مین یہان تک
ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُحَرِّمُ طَلَاقَهُنَّ وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ بِالْمَمْلُوْكِيْنَ
گمان کیا مینے کہ حرام ہوگی طلاق اونکی اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو غلامونکے حق مین
حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ يَجْعَلُ لَهُمْ وَقْتًا يُعْتَقُوْنَ فِيْهِ وَمَا زَالَ
یہان تک گمان کیا مینے کہ ٹھیراویگا اونکے لیے ایک وقت کہ آزاد ہوجاوینگے اوسمین اور ہمیشہ
يُوْصِيْنِيْ بِالسِّوَاكِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ فَرِيْضَةٌ وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ
وصیت کرتا رہا مجکو مسواک کی یہان تک گمان کیا مینے کہ وہ فرض ہی اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو
بِالصَّلٰوةِ فِي الْجَمَاعَةِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ تَعَالٰى
نماز کی جماعت مین یہان تک گمان کیا مینے کہ قبول نہین کرتا اللہ تعالی
صَلٰوةً اِلَّا فِي الْجَمَاعَةِ وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ حَتّٰى
نماز کو مگر جماعت مین اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو رات کے اوٹھنے کی یہان تک
ظَنَنْتُ اَنَّهٗ لَا نَوْمَ بِاللَّيْلِ وَمَا زَالَ يُوْصِيْنِيْ بِذِكْرِ اللّٰهِ حَتّٰى
گمان کیا مینے کہ رات کو سونا نہین اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو ساتھ ذکر خدا کے یہان تک
ظَنَنْتُ اَنَّهٗ لَا يَنْفَعُ قَوْلٌ اِلَّا بِهٖ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
گمان کیا مینے کہ فائدہ نہین دیتی کوئی بات مگر اوسکے ساتھ اور فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے
سَبْعَةٌ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمُ الْخَالِقُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَ
سات شخص ہین کہ نگاہ نکریگا اونکی طرف خدا دن قیامت کے اور نہ سنواریگا اونکو اور

يدخلهم النار الفاعل والمفعول به والناكح بيده وناكح

ڈالیگا اونکو آگ میں اغلام کرنے والا اور کروانے والا اور ہاتہ سے منی نکالنے والا اور جماع کرنے والا

البهيمة وناكح المرأة من دبرها والجامع بين المرأة وابنتها

سے جماع کرنیوالا اور عورت کی پچھلی راہ سے جماع کرنیوالا اور اکٹھا کرنیوالا نکاح میں عورت کو اور اسکی بیٹی

والزاني بحليلة جاره والمؤذي جاره حتى يلعنه وقال

اور زنا کرنیوالا ہمسایے کی بیوی سے اور ایذا دینے والا ہمسایے کو یہاں تک کہ لعنت کرے اوسپر اوسکے اور فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم الشهداء سبعة سوى المقتول

حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید سات ہیں سوا شہید

في سبيل الله اولهم المبطون شهيد والغريق شهيد و

فی سبیل اللہ کے پہلا پیٹ چلایا گیا وہ شہید ہے اور ڈوبنے والا شہید ہے اور

صاحب ذات الجنب شهيد والمطعون شهيد والحريق

درد پسلی والا شہید ہے اور وبا سے مرنے والا شہید ہے اور جلنے والا

شهيد والميت تحت الهدم شهيد والمرأة التي ماتت عن

شہید ہے اور مرنے والا دبکر نیچے گرنے والے مکان کے شہید ہے اور جو عورت جننے کے سبب

الولادة شهيد وعن ابن عباس رضي الله عنهما حق

مرے شہید ہے ف ۲ اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے لائق ہے

على العاقل ان يختار سبعا على سبع الفقر على الغنى والذل

داناکو کہ اختیار کرے سات چیز کو سات پر فقیری کو دولتمندی پر اور ذلت کو

على العز والتواضع على الكبر والجوع على الشبع والغم

عزت پر اور تواضع کو تکبر پر اور بھوک کو پیٹ بھرنے پر اور غم کو

على السرور والدون على المرتفع والموت على الحيوة

خوشی پر اور کمتری کو بلندی پر اور مرنے کو زندگی پر ف ۳

بَابُ الثَّامِنِ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثَمَانِيَةُ أَشْيَاءَ
یہ باب آٹھ چیزوں کے بیان میں فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے آٹھ چیزیں ہیں
لَا تَشْبَعُ مِنْ ثَمَانِيَةٍ الْعَيْنُ مِنَ النَّظَرِ وَالْأَرْضُ مِنَ الْمَطَرِ
کہ نہیں پیٹ بھرتا ان کا آٹھ سے آنکھ دیکھنے سے اور زمین مینہ سے
وَالْأُنْثَى مِنَ الذَّكَرِ وَالْعَالِمُ مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّائِلُ مِنَ الْمَسْئَلَةِ
اور مادہ نر سے اور عالم علم سے اور مانگنے والا مانگنے سے
وَالْحَرِيصُ مِنَ الْجَمْعِ وَالْبَحْرُ مِنَ الْمَاءِ وَالنَّارُ مِنَ الْحَطَبِ وَقَالَ
اور حریص جمع کرنے مال سے اور دریا پانی سے اور آگ لکڑی سے اور کہا
أَبُوبَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَمَانِيَةُ أَشْيَاءَ هُنَّ زِينَةٌ لِثَمَانِيَةِ
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آٹھ چیزیں زینت ہیں آٹھ
أَشْيَاءَ الْعَفَافُ زِينَةُ الْفَقْرِ وَالشُّكْرُ زِينَةُ النِّعْمَةِ وَالصَّبْرُ
چیزوں کی پرہیزگاری زینت ہے فقیری کی اور شکر زینت ہے نعمت کی اور صبر
زِينَةُ الْبَلَاءِ وَالْحِلْمُ زِينَةُ الْعِلْمِ وَالتَّذَلُّلُ زِينَةُ الْمُتَعَلِّمِ وَكَثْرَةُ
زینت ہے مصیبت کی اور حلم زینت ہے علم کی اور عاجزی زینت ہے سیکھنے والے کی اور کثرت
الْبُكَاءِ زِينَةُ الْخَوْفِ وَتَرْكُ الْمِنَّةِ زِينَةُ الْإِحْسَانِ وَالْخُشُوعُ
رونے کی زینت ہے خوف کی اور احسان نہ رکھنا زینت ہے احسان کی اور نیاز کرنا
زِينَةُ الصَّلٰوةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ تَرَكَ فُضُولَ الْكَلَامِ
زینت ہے نماز کی اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جس شخص نے چھوڑی زیادتی کلام کی
مُنِحَ الْحِكْمَةَ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ النَّظَرِ مُنِحَ خُشُوعَ الْقَلْبِ وَمَنْ
دیا گیا حکمت اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی نظر کی دیا گیا عاجزی دل کی اور جس شخص نے
تَرَكَ فُضُولَ الطَّعَامِ مُنِحَ لَذَّةَ الْعِبَادَةِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ
چھوڑی زیادتی کھانے کی دیا گیا لذت عبادت کی اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی

الضحك منع الهيبة ومن ترك المزاح منح البهاء ومن ترك
ہنسی کی روک دیا گیا ہیبت اور جس شخص نے چھوڑی دل لگی دیا گیا روشنی اور جس شخص نے چھوڑی

حب الدنيا منح حب الآخرة ومن ترك الاشتغال بعيوب
محبت دنیا کی دیا گیا محبت آخرت کی اور جس شخص نے چھوڑا شغل غیر کے عیبوں کا

غيره منح الاصلاح بعيوب نفسه ومن ترك التجسس في
دیا گیا اصلاح اپنے عیبوں کا اور جس شخص نے چھوڑا جستجو کو

كيفية الله تعالى منح البراءة من النفاق وعن عثمان
کیفیت اللہ تعالی میں دیا گیا بیزاری نفاق سے اور روایت ہی حضرت عثمان

رضي الله عنه انه قال علامات العارفين ثمانية اشياء
رضی اللہ عنہ سے کہ اونہوں نے کہا علامتیں عارفوں کی آٹھ چیزیں ہیں

قلبه مع الخوف والرجاء ولسانه مع الحمد والثناء وعيناه
دل اوسکا ساتھہ خوف اور امید کے ہی اور زبان اوسکی ساتھہ تعریف و ثنا کے ہی اور دونوں آنکھیں

مع الحياء والبكاء وارادته مع الترك والرضاء يعني
ساتھہ حیا اور رونے کے ہیں اور ارادہ اوسکا ساتھہ چھوڑنے اور رضا کے یعنی

ترك الدنيا وطلب رضا مولاه وعن علي رضي الله عنه
چھوڑنا دنیا کا اور چاہنا رضامندی مولا اپنے کی اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

لا خير في صلوة لا خشوع فيها ولا خير في صوم لا امتناع
نہیں بہتری اوس نماز میں کہ نہیں عاجزی اوسمیں اور نہیں بہتری اوس روزے میں کہ نہیں رکنا

فيه عن اللغو ولا خير في قراءة لا تدبر فيها ولا خير في علم
اوسمیں لغو سے اور نہیں بہتری اوس قرارت میں کہ نہیں فکر اوسمیں اور نہیں بہتری اوس علم میں

لا ورع فيه ولا خير في مال لا سخاوة فيه ولا خير في اخوة لا
کہ نہیں پرہیزگاری اوسمیں اور نہیں بہتری اوس مال میں کہ نہیں سخاوت اوسمیں اور نہیں بہتری برادری میں کہ نہیں

حظ فيها ولا خير في نعمة لا بقاء لها ولا خير في دعاء لا اخلاص فيه

حاصل او نہیں فیہا اور نہیں بہتری اوس نعمت مین کہ نہین بقا اوسکو اور نہیں بہتری اوس دعا مین کہ نہین اخلاص اوس مین

باب التساعي قال النبي صلى الله عليه وسلم اوحى

یہ باب ہی نو نو چیزون کے بیان مین فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی بھیجی

الله تعالى الى موسى بن عمران في التورية ان امهات الخطايا

اللہ تعالی نے طرف موسی بن عمران علیہ السلام کے توریت مین کہ اصل خطاؤن کی

ثلثة الكبر والحسد والحرص فنشأ منها ستة فصرن

تین ہین غرور اور حسد اور حرص پھر پیدا ہوئے اوس سے چھ پھر ہو گئے

تسعة الاولى من الستة الشبع والنوم والراحة وحب

نو پہلے چھہ مین سے پیٹ بھرنا ہی اور سونا اور آرام اور محبت

الاموال وحب الثناء والمحمدة وحب الرياسة وقال

مالون کی اور محبت تعریف اور صفت کی اور محبت حکومت کی اور فرمایا

ابو بكر الصديق رضي الله عنه العباد ثلثة اصناف لكل

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عبادت کرنیوالے تین قسم ہین ہر

صنف ثلث علامات يعرفون بها صنف يعبدون الله تعالى

قسم کی تین نشانیان ہین کہ پہچانے جاتے ہین اونسے ایک قسم ہی کہ پوجتے ہین اللہ تعالی کو

على سبيل الخوف وصنف يعبدون الله على سبيل الرجاء و

بطریق ڈرنے کے اور ایک قسم ہی کہ پوجتے ہین اللہ کو بطریق امید کے اور

صنف يعبدون الله على سبيل الحب فالاول ثلث علامات

ایک قسم ہی کہ پوجتے ہین اللہ کو بطریق محبت کے سو پہلی قسم کی تین نشانیان ہین

يستحقر نفسه ويستقل حسناته ويستكثر سيئاته وللثاني ثلث

حقیر جانے اپنے تئین اور کمتر جانے اپنی نیکیان اور بہت جانے اپنی بدیان اور دوسری قسم کی تین

فائدہ [illegible]

عَلَامَاتٍ يَكُوْنُ قُدْوَةَ النَّاسِ فِيْ جَمِيْعِ الْحَالَاتِ وَيَكُوْنُ أَسْخَى

نشانیاں ہیں پیشوا ہوتا ہی آدمیوں کا تمام حالتوں میں اور بڑا سخی ہوتا ہی

النَّاسِ كُلِّهِمْ بِالْمَالِ فِي الدُّنْيَا وَيَكُوْنُ أَحْسَنَ الظَّنِّ بِاللّٰهِ فِي

تمام آدمیوں سے ساتھ مال کے دنیا میں اور اچھا گمان کرتا ہی ساتھ اللہ کے

الْخَلْقِ كُلِّهِمْ وَلِلثَّالِثِ ثَلٰثُ عَلَامَاتٍ يُعْطِيْ مَا يُحِبُّهُ وَلَا

تمام خلق میں اور تیسری قسم کی تین نشانیاں ہیں دیتا ہی جو چیز دوست رکھتا ہی اور نہ

يُبَالِيْ بَعْدَ أَنْ يَرْضٰى رَبَّهُ وَيَعْمَلُ بِسَخَطِ نَفْسِهِ بَعْدَ أَنْ يَرْضٰى رَبَّهُ

پروا نہیں کرتا بعد راضی ہونے اپنے پروردگار کے اور عمل کرتا ہی ناخوشی اپنے نفس کا بعد راضی ہونے پروردگار کے

وَيَكُوْنُ فِيْ جَمِيْعِ الْحَالَاتِ مَعَ سَيِّدِهٖ فِيْ أَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ وَقَالَ عُمَرُ

اور ہوتا ہی تمام حالات میں ساتھ اپنے سردار کے ساتھ حکم میں اور منع کرنے میں اسکے اور فرمایا حضرت عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنَّ ذُرِّيَّةَ الشَّيْطَانِ تِسْعَةٌ زَلِيْتُوْنُ وَوَثِيْنُ

رضی اللہ عنہ نے بیشک اولاد شیطان کی نو قسم ہی زلیتون اور وثین

وَلَقُوْسُ وَأَعْوَانُ وَهَفَّافُ وَمُرَّةُ وَالْمُسَوِّطُ وَدَاسِمُ وَوَلْهَانُ

اور لقوس اور اعوان اور ہفاف اور مرہ اور مسوّط اور داسم اور ولہان

فَأَمَّا زَلِيْتُوْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْأَسْوَاقِ فَيَنْصِبُ فِيْهَا رَايَتَهٗ وَأَمَّا

لیکن زلیتون سو وہ بازاروں والا ہی کھڑا کرتا ہی ان میں جھنڈا اپنا اور لیکن

وَثِيْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمُصِيْبَاتِ وَأَمَّا أَعْوَانُ فَهُوَ صَاحِبُ السُّلْطَانِ

وثین سو وہ مصیبتوں والا ہی اور لیکن اعوان سو وہ یار بادشاہ کا ہی

وَأَمَّا هَفَّافُ فَهُوَ صَاحِبُ الشَّرَابِ وَأَمَّا مُرَّةُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَزَامِيْرِ وَأَمَّا

اور لیکن ہفاف سو وہ شراب والا ہی اور لیکن مرہ سو وہ مزامیر والا ہی اور لیکن

لَقُوْسُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَجُوْسِ وَأَمَّا الْمُسَوِّطُ فَهُوَ صَاحِبُ الْأَخْبَارِ

لقوس سو وہ یار مجوس کا ہی اور لیکن مسوّط سو وہ اخبار والا ہی

يُلْقِيهَا فِي أَفْوَاهِ النَّاسِ وَلَا يَجِدُونَ لَهَا أَصْلًا وَأَمَّا الدَّاسِمُ
کر ڈالتا ہی آدمیون کے مونہون مین اور نہین پاتے ہین اوسکی اصل اور لیکن داسم

فَهُوَ صَاحِبُ الْبُيُوتِ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ الْمَنْزِلَ وَلَمْ يُسَلِّمْ وَ
سو وہ گھرون والا ہی جسوقت داخل ہوا مرد گھر مین اور سلام نکیا اور

لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالَى أَوْقَعَ فِيمَا بَيْنَهُمُ الْمُنَازَعَةَ حَتَّى يَقَعَ
یاد نکیا نام خدایتعالی کا ڈالا درمیان اونکے جھگڑا یہان تک کہ واقع ہوتی ہی

الطَّلَاقُ وَالْخُلْعُ وَالضَّرْبُ وَأَمَّا وَلْهَانُ فَهُوَ يُوَسْوِسُ فِي
طلاق اور خلع اور مارنا ڈالنا اور لیکن ولہان سو وہ وسوسہ ڈالتا ہی

الْوُضُوءِ وَالصَّلٰوةِ وَالْعِبَادَاتِ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
وضو اور نماز اور عبادتون مین اور فرمایا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے

مَنْ حَفِظَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ لِوَقْتِهَا وَدَاوَمَ عَلَيْهَا أَكْرَمَهُ اللّٰهُ
جس شخص نے نگاہبانی کی پانچون نمازون کی وقت پر اور ہمیشگی کی اونپر بزرگی بخشی اللہ نے

بِتِسْعِ كَرَامَاتٍ أَوَّلُهَا أَنْ يُحِبَّهُ اللّٰهُ وَيَكُونُ بَدَنُهُ صَحِيحًا وَ
نو بزرگیان سب سے پہلے دوست رکھنا اللہ کا اوسکو اور رہے بدن اوسکا تندرست اور

تَحْرُسُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنْزِلُ الْبَرَكَةُ فِي دَارِهِ وَيَظْهَرُ عَلَى وَجْهِهِ
نگہبانی کرین اوسکی فرشتے اور اوترے برکت اوسکے گھر مین اور ظاہر ہو اوسکے مونہہ پر

سِيمَاءُ الصَّالِحِينَ وَيُلَيِّنُ اللّٰهُ قَلْبَهُ وَيَمُرُّ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ
نشانی نیکون کی اور نرم کرے اللہ دل اوسکا اور گذر جاوے پل صراط پر مانند بجلی

اللَّامِعِ وَيُنَجِّيهِ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ وَيُنْزِلُهُ اللّٰهُ فِي جِوَارِ الَّذِينَ لَا
چمکنے والی کے اور نجات بخشے اوسکو اللہ دوزخ سے اور اوتارے اوسکو اللہ ہمسائیگی مین اون لوگون کے

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
خوف اون پر اور نہ وہ غمگین ہونگے اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

البكاء على ثلثة اوجه احدها من خوف عذاب الله تعالى والثاني
رونا تین وجہ پر ہی ایک سبب خوف اللہ کے عذاب سے اور دوسرا
من هيبة السخط والثالث من خشية القطيعة فاما الاول
سبب خوف غصے سے اور تیسرا سبب خوف جدائی سے لیکن پہلا
فهو كفارة للذنوب واما الثاني فهو طهارة للعيوب وفي اما
سو کفارہ گناہوں کا ہی اور لیکن دوسرا سو پاکی عیبوں کی ہی اور لیکن
الثالث فهو الولاية مع رضى المحبوب فثمرة كفارة الذنوب
تیسرا سو وہ دوستی ہی ساتھ خوشنودی دوست کے پس پھل کفارہ گناہوں کا
النجاة من العقوبات وثمرة طهارة العيوب النعيم المقيم و
نجات ہی عذابوں سے اور پھل پاکی عیبونکا نعمتیں ہیں قائم رہنے والی اور
الدرجات العلى وثمرة الولاية مع رضى المحبوب حسن البشارة من
درجے بلند اور پھل دوستی کا ساتھ خوشنودی دوست کے اچھی بشارت ہی
الله تعالى بالرضى بالرؤية وزيارة الملائكة وزيادة الفضيلة
اللہ تعالی کیطرف سے خوش ہونے کی ساتھ دیدار کے اور ملاقات فرشتوں کی اور زیادتی بزرگی کی

باب العشاري قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
یہ باب دس دس چیزوں کے بیان میں ہی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عليكم بالسواك فان فيه عشر خصال يطهر الفم ويرضي الرب
لازم پکڑو مسواک کو کیونکہ اوسمین دس خصلتین ہین پاک کرے مونہہ کو اور راضی ہووے پروردگار
ويسخط الشيطان ويحبه الرحمن والحفظة ويشد اللثة و
اور غصے ہووے شیطان اور دوست رکھے اوسکو رحمن اور فرشتے نگہبان اور مضبوط کرے مسوڑوں کو اور
يقطع البلغم ويطيب النكهة ويطفي المرة ويجلي البصر
قطع کرے بلغم کو اور خوشبودار کرے مونہہ کی بو کو اور بجھاوے صفرا کو اور روشن کرے بینائی کو

وَيَذْهَبُ الْبَخْرَةَ وَهُوَ مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الصَّلٰوةُ
اور لیجاوے موہنہ کی بدبو کو اور وہ سنت تھی پھر فرمایا رسول علیہ السلام نے نماز
بِالسِّوَاكِ اَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ صَلٰوةً بِغَيْرِ سِوَاكٍ وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ
مسواک کے ساتھ بہتر ہی ستر نماز سے بدون مسواک کے اور کہا حضرت ابوبکر
الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا مِنْ عَبْدٍ رَزَقَهُ اللّٰهُ عَشَرَ خِصَالٍ اِلَّا
صدیق رضی اللہ عنہ نے نہین کوئی بندہ کہ دی اوسکو اللہ نے دس خصلتیں مگر
وَقَدْ نَجَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ كُلِّهَا وَصَارَ فِيْ دَرَجَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
تحقیق نجات پائی اوسنے آفتون اور مصیبتون تمام سے اور ہوا درجے مین مقربین کے
وَنَالَ دَرَجَةَ الْمُتَّقِيْنَ اَوَّلُهَا صِدْقٌ دَائِمٌ مَعَهُ قَلْبٌ قَانِعٌ وَالثَّانِيْ
اور پہنچا درجہ متقین کو پہلے سچ بولنا ہمیشہ اوسکے ساتھ دل قانع اور دوسرے
صَبْرٌ كَامِلٌ مَعَهُ شُكْرٌ دَائِمٌ وَالثَّالِثُ فَقْرٌ دَائِمٌ مَعَهُ زُهْدٌ
صبر کامل اوسکے ساتھ شکر ہمیشہ ہو اور تیسرے فقیری ہمیشہ اوسکے ساتھ زہد
حَاضِرٌ وَالرَّابِعُ فِكْرٌ دَائِمٌ مَعَهُ بَطْنٌ جَائِعٌ وَالْخَامِسُ حُزْنٌ
حاضر ہو اور چوتھے فکر ہمیشہ اوسکے ساتھ پیٹ بھوکا ہو اور پانچویں غم
دَائِمٌ مَعَهُ خَوْفٌ مُتَّصِلٌ وَالسَّادِسُ جُهْدٌ دَائِمٌ مَعَهُ
ہمیشہ اوسکے ساتھ خوف ملا ہوا ہو اور چھٹے کوشش ہمیشہ اوسکے ساتھ
بَدَنٌ مُتَوَاضِعٌ وَالسَّابِعُ رِفْقٌ دَائِمٌ مَعَهُ رَحْمٌ حَاضِرٌ وَ
بدن تواضع کرنے والا ہو اور ساتوین نرمی ہمیشہ اوسکے ساتھ مہربانی حاضر ہو اور
الثَّامِنُ حُبٌّ دَائِمٌ مَعَ حَيَاءٍ وَالتَّاسِعُ عِلْمٌ نَافِعٌ مَعَهُ حِلْمٌ
آٹھوین محبت ہمیشہ ساتھ شرم کے اور نوین علم نفع دینے والا اوسکے ساتھ حلم
دَائِمٌ وَالْعَاشِرُ اِيْمَانٌ دَائِمٌ مَعَهُ عَقْلٌ ثَابِتٌ وَقَالَ عُمَرُ
ہمیشہ ہو اور دسوین ایمان ہمیشہ اوسکے ساتھ عقل ثابت ہو اور کہا حضرت عمر

ذِكْر نسخہ

حَاضِر نسخہ

رضي الله عنه عشرة لا تصلح بغير عشرة لا يصلح العقل بغير
رضی اللہ عنہ نے دس چیزیں ہیں جو نہیں درست ہوتیں بدون دس کے نہیں درست ہوتی عقل بدون

ورع ولا الفضل بغير علم ولا الفوز بغير خشية ولا السلطان بغير عدل
پرہیزگاری کے اور نہ بزرگی بدون علم کے اور نہ چھٹکارا بدون خوف کے اور نہ پادشاہی بدون عدل کے

ولا الحسب بغير ادب ولا السرور بغير امن ولا الغنى بغير جود
اور نہ بزرگی نسب کی بدون ادب کے اور نہ خوشی بدون امن کے اور نہ تونگری بدون بخشش کے

ولا الفقر بغير قناعة ولا الرفعة بغير تواضع ولا الجهاد بغير
اور نہ فقیری بدون قناعت کے اور نہ بلندی شان کی بدون تواضع کے اور نہ جہاد بدون

توفيق وقال عثمان رضي الله عنه اضيع الاشياء عشرة
توفیق کے اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بڑی ضایع ہونے والی چیزیں دس ہیں

عالم لا يسئل عنه وعلم لا يعمل به ورأي صواب لا يقبل و
عالم کہ نہ پوچھا جاوے اوس سے اور علم کہ نہ عمل کیا جاوے ساتھ اوسکے اور تدبیر نیک کہ نہ قبول کی جاوے اور

سلاح لا يستعمل ومسجد لا يصلى فيه ومصحف لا يقرأ
ہتیار کہ نہ استعمال کیا جاوے اور مسجد کہ نہ نماز پڑہی جاوے اوسمیں اور قرآن کہ نہ پڑہا جاوے

عنه ومال لا ينفق منه وخيل لا يركب وعلم الزهد في
اوس سے اور مال کہ نہ خرچ کیا جاوے اوس سے اور گہوڑا کہ نہ سواری کیا جاوے اور علم درویشی کا

بطن من يريد الدنيا وعمر طويل لا يتزود فيه لسفره
پیٹ میں اوس شخص کے کہ چاہے دنیا کو اور عمر لمبی کہ نہ توشہ لے اوسمیں واسطے سفر کے

وقال علي رضي الله عنه العلم خير ميراث والادب
اور کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے علم اچھی میراث ہے اور ادب

خير حرفة والتقوى خير زاد والعبادة خير بضاعة و
اچھا پیشہ ہے اور تقوی اچھا توشہ ہے اور عبادت اچھی پونجی ہے اور

اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ خَيْرُ قَائِدٍ وَحُسْنُ الْخُلُقِ خَيْرُ قَرِيْنٍ وَالْحِلْمُ خَيْرُ

عمل نیک اچھا کھینچنے والا ہے اور نیک خلق اچھا ساتھی ہے اور بردباری اچھا

وَزِيْرٍ وَالْقَنَاعَةُ خَيْرُ غِنًى وَالتَّوْفِيْقُ خَيْرُ عَوْنٍ وَالْمَوْتُ خَيْرُ

وزیر ہے اور قناعت اچھی تونگری ہے اور توفیق اچھی مدد ہے اور موت اچھی

مُؤَدِّبٍ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَشَرَةٌ مِّنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ هُمْ كُفَّارٌ

ادب دینے والی ہے اور فرمایا حضرت رسول علیہ السلام نے دس شخص ہیں اس امت کے گروہ کافر ہیں

بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَيَظُنُّوْنَ اَنَّهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ اَلْقَاتِلُ بِغَيْرِ حَقٍّ وَالسَّاحِرُ

قسم اللہ بڑے کی اور گمان کرتے ہیں کہ ہم مومن ہیں قتل کرنیوالا ناحق اور جادوگر

وَالدَّيُّوْثُ الَّذِيْ لَا يَغَارُ عَلٰى اَهْلِهٖ وَمَانِعُ الزَّكٰوةِ وَشَارِبُ الْخَمْرِ

اور دیوث کہ نہ غیرت کرے اپنی بیوی پر ف۲ اور نہ دینے والا زکوۃ کا اور پینے والا شراب کا

وَمَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ فَلَمْ يَحُجَّ وَالسَّاعِيْ فِي الْفِتَنِ وَبَائِعُ

اور جس شخص پر واجب ہوا حج پھر اس نے حج نہ کیا اور کوشش کرنیوالا فتنوں میں اور بیچنے والا

السِّلَاحِ مِنْ اَهْلِ الْحَرْبِ وَنَاكِحُ الْمَرْاَةِ فِيْ دُبُرِهَا وَنَاكِحُ ذَاتِ رَحِمٍ

ہتیار کا اہل حرب کے ف۳ اور جماع کرنیوالا عورت کی دبر میں اور نکاح کرنیوالا ذات رحم

مَحْرَمٍ فَاِنْ عَلِمَ هٰذِهِ الْاَفْعَالَ حَلَالًا فَقَدْ كَفَرَ وَقَالَ النَّبِيُّ

محرم سے اگر جانا ان فعلوں کو حلال پس کافر ہوا اور فرمایا حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ فِي السَّمَاءِ وَلَا فِي

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا بندہ آسمان میں اور نہ

الْاَرْضِ مُؤْمِنًا حَتّٰى يَكُوْنَ وَصُوْلًا وَلَا يَكُوْنُ وَصُوْلًا

زمین میں مومن جب تک ہووے پہنچنے والا اور نہیں ہوتا پہنچنے والا

حَتّٰى يَكُوْنَ مُسْلِمًا وَلَا يَكُوْنُ مُسْلِمًا حَتّٰى يَسْلَمَ النَّاسُ

جب تک ہووے مسلمان اور نہیں ہوتا مسلمان جب تک نہ بچیں لوگ

مِنْ يَدِهِ وَلِسَانِهِ وَلَا يَكُونُ مُسْلِماً حَتَّى يَكُونَ عَالِماً وَلَا يَكُونُ
اسکے ہاتھ اور زبان سے اور نہیں ہوتا مسلمان جب تک ہووے عالم اور نہیں ہوتا
عَالِماً حَتَّى يَكُونَ بِالْعِلْمِ عَامِلاً وَلَا يَكُونُ بِالْعِلْمِ عَامِلاً حَتَّى
عالم جب تک ہووے ساتھ علم کے عامل اور نہیں ہوتا ساتھ علم کے عامل جب تک
يَكُونَ زَاهِداً وَلَا يَكُونُ زَاهِداً حَتَّى يَكُونَ وَرِعاً وَلَا يَكُونُ
ہووے زاہد اور نہیں ہوتا زاہد جب تک ہووے پرہیزگار اور نہیں ہوتا
وَرِعاً حَتَّى يَكُونَ مُتَوَاضِعاً وَلَا يَكُونُ مُتَوَاضِعاً حَتَّى يَكُونَ
پرہیزگار جب تک ہووے تواضع کرنے والا اور نہیں ہوتا تواضع کرنیوالا جب تک ہووے
عَارِفاً بِنَفْسِهِ وَلَا يَكُونُ عَارِفاً بِنَفْسِهِ حَتَّى يَكُونَ عَاقِلاً
پہچاننے والا اپنے نفس کا اور نہیں ہوتا پہچاننے والا اپنے نفس کا جب تک ہووے سمجھنے والا
فِي الْكَلَامِ وَقِيلَ رَأَى يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ الرَّازِيُّ رَحِمَهُ اللهُ فَقِيهاً
کلام کا اور کہا گیا کہ دیکھا یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے ایک فقیہ کو
رَاغِباً فِي الدُّنْيَا فَقَالَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ وَالسُّنَّةِ قُصُورُكُمْ
رغبت کرنیوالا دنیا میں تب کہا اے علم والے اور سنت والے محل تمہارے
قَيْصَرِيَّةٌ وَبُيُوتُكُمْ كِسْرَوِيَّةٌ وَمَسَاكِنُكُمْ قَارُونِيَّةٌ
قیصر کیسے ہیں اور گھر تمہارے کسری کیسے ہیں اور جگہیں تمہاری قارون کیسی ہیں و
وَأَبْوَابُكُمْ طَالُوتِيَّةٌ وَثِيَابُكُمْ جَالُوتِيَّةٌ وَمَذَاهِبُكُمْ شَيْطَانِيَّةٌ
اور دروازے تمہارے طالوت کیسے ہیں اور کپڑے تمہارے جالوت کیسے ہیں اور مذہب تمہارے شیطانی ہیں
وَضِيَاعُكُمْ مَارِدِيَّةٌ وَوِلَايَتُكُمْ فِرْعَوْنِيَّةٌ وَقُضَاتُكُمْ عَاجِلِيَّةٌ
اور اسباب تمہارے سرکشی کیسے ہیں اور حکومت تمہاری فرعونی ہی اور حاکم تمہارے دنیا کے ہیں
أَصْحَابُ رِشْوَةٍ غَشَّاشِيَّةٍ وَمَمَاتُكُمْ جَاهِلِيَّةٌ فَأَيْنَ الْمُحَمَّدِيَّةُ وَلَـ
رشوت والے کھوٹے اور موت تمہاری زمانہ جاہلیت کیسی ہی پھر کہاں ہی طریقہ محمدی اور کہا

إنما المناجي به بأنواع الكلام
ہی پکارنے والے اپنے رب کو طرح طرح کلام سے
والطالب مسكنه في دار السلام
اور ہی طلب کرنیوالے اپنے رہنیکی جگہہ دار السلام میں

والمتوفي للتوبة عاماً بعد عام
اور ڈھیل کرنیوالے توبہ کے ایک برس کے پیچھے برس
وما أراك منصفاً لنفسك بين الكرام
اور نہیں دیکھتا ہوں میں تجکو انصاف کرنیوالا اپنے نفس کے درمیان بزرگوں کے

إنك لو رافقت يومك يا غافل بالصيام
بیشک جو رفیق کرے تو اپنے دنکو اے غافل ساتھ روزہ رکھنے کے
وأحييت طول ليالك بالقيام
اور جگاوے تمام راتکو ساتھ کھڑے ہونے کے

واقتصرت بالقليل من الماء والطعام
اور کوتاہی کرے تو ساتھ تھوڑے پانی اور کھانے کے
لكنت أحرى أن تنال شرف المقام
البتہ لائق ہووے تو کہ پہنچے بزرگ مقام کو

والكرامة العظيمة من رب الأنام
اور بزرگی بڑی کو پروردگار عالم سے
والرضوان الأكبر من ذي الجلال والإكرام
اور خوشی بڑی کو ذی الجلال والاکرام سے

وقال بعض الحكماء عشر خصال يبغضها الله سبحانه وتعالى
اور کہا بعضے حکیموں نے دس خصلتوں کو ناپسند رکھتاہی اللہ سبحانہ وتعالی
من عشرة أنفس البخل من الأغنياء والكبر من الفقراء و
دس شخص سے بخل غنیوں سے اور غرور فقیروں سے اور
الطمع من العلماء وقلة الحياء من النساء وحب الدنيا من
طمع عالموں سے اور کمی حیا کی عورتوں سے اور محبت دنیا کی
الشيوخ والكسل من الشباب والجور من السلطان والجبن
بوڑھوں سے اور سستی جوانوں سے اور ظلم بادشاہ سے اور نامردی
من الغزاة والعجب من الزهاد والرياء من العباد وقال
غازیوں سے اور خودپسندی زاہدوں سے اور ریا عابدوں سے اور فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم العافية على عشرة أوجه
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آرام دس طرح پر ہی

خمسة في الدنيا وخمسة في الآخرة فاما التي في الدنيا العلم
پانچ دنیا مین اور پانچ آخرت مین لیکن وہ جو دنیا مین ہی علم ہی

والعبادة والرزق من الحلال والصبر على الشدة والشكر
اور عبادت اور رزق حلال سے اور صبر سختی پر اور شکر

على النعمة واما التي في الآخرة فانه يأتيه ملك الموت بالرحمة
نعمت پر اور لیکن وہ جو آخرت مین ہی سو تحقیق آویگا اوسکے پاس ملک الموت رحمت

واللطف ولا يروعه منكر ونكير في القبر ويكون
اور مہربانی کے ساتھ اور نہ ڈراوینگے اوسکو منکر اور نکیر قبر مین اور امن

آمنا في الفزع الاكبر وتمحى سيئاته وتقبل حسناته ويمر على
پانیوالا ہو خوف بڑے مین اور مٹائی جائینگی برائیان اوسکی اور قبول ہووینگی نیکیان اوسکی اور گذرجاوے

الصراط كالبرق اللامع ويدخل الجنة في السلامة وقال
پل صراط پر مانند بجلی چمکنے والی کے اور داخل ہووے بہشت مین سلامتی مین اور کہا

ابو الفضل رحمه الله سمى الله تعالى كتابه بعشرة اسماء قرانا
ابو الفضل رحمہ اللہ نے نام لیے اللہ تعالی نے اپنی کتاب کے دس نام قرآن

وفرقانا وكتابا وتنزيلا وهدى ونورا ورحمة وشفاء وروحا
اور فرقان اور کتاب اور تنزیل اور ہدی اور نور اور رحمت اور شفا اور روح

وذكرا اما القرآن والفرقان والكتاب والتنزيل فمشهور
اور ذکر لیکن قرآن اور فرقان اور کتاب اور تنزیل سو مشہور ہین

واما الهدى والنور والرحمة والشفاء قال الله تعالى يا ايها
اور لیکن ہدی اور نور اور رحمت اور شفا فرمایا اللہ تعالی نے اہی

الناس قد جاءتكم موعظة من ربكم وشفاء لما في
آدمیو بیشک آئی ہی تمکو نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ہی اوس چیز کی کہ

الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَكِتَابٌ

سینے مین ہین فـــ اور ہدایت اور رحمت ہی مومنون کیلیے اور تحقیق آیا تمکو اللہ کی طرف سے نور اور کتاب

مُبِيْنٌ وَاَمَّا الرُّوْحُ فَقَالَ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ رُوْحًا مِنْ اَمْرِنَا

روشن اور لیکن روح سو فرمایا اور اسیطرح وحی کیا ہمنے تیری طرف بھونکا اپنے حکم سے

وَاَمَّا الذِّكْرُ فَقَالَ وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ وَقَالَ

اور لیکن ذکر سو فرمایا اور اوتارا ہمنے تیری طرف ذکر تو کہ بیان کرے تو آدمیون سے اور کہا

لُقْمَانُ لِابْنِهٖ يَا بُنَيَّ اِنَّ الْحِكْمَةَ اَنْ تَفْعَلَ عَشَرَةَ اَشْيَاءَ اَحَدُهَا تُحْيِي

لقمان نے اپنے بیٹے سے اے بیٹے بیشک حکمت یہ کہ دس چیزین کرے تو فـــ ایک زندہ کرے تو

الْقَلْبَ الْمَيِّتَ وَتُجَالِسُ الْمَسَاكِيْنَ وَتَشْتَهِيْ مَجَالِسَ الْمُلُوْكِ وَتُشَرِّفُ الْوَضِيْعَ

دل مردہ کو اور بیٹھے مسکین کے ساتھ اور پرہیز کرے تو مجلسون سے بادشاہون کی اور بزرگی دے کمتر کو

وَتُحَرِّرُ الْعَبِيْدَ وَتُؤْوِي الْغَرِيْبَ وَتُغْنِي الْفَقِيْرَ وَتَزِيْدُ لِاَهْلِ

اور آزاد کرے تو غلامون کو اور جگہ دے تو مسافر کو اور غنی کرے تو فقیر کو اور بڑہاوے تو

الشَّرَفِ شَرَفًا وَلِلسَّيِّدِ سُوْدَدًا وَهِيَ اَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ وَحِرْزٌ

بزرگی والونکی بزرگی اور سردار کی سرداری اور وہ چیزین بہتر ہین مال سے اور پناہ ہین

مِنَ الْخَوْفِ وَعُدَّةٌ فِي الْحَرْبِ وَبِضَاعَةٌ حِيْنَ يَرْبَحُ وَهِيَ شَفِيْعَةٌ

دہشت سے اور سامان ہین لڑائی مین اور پونجی ہین وقت نفع لینے کے اور وہ شفاعت کرنے والی ہین

حِيْنَ يَعْتَرِيْهِ الْهَوْلُ وَهِيَ دَلِيْلُهٗ حِيْنَ يَنْتَهِيْ بِهِ الْيَقِيْنُ اِلَى

جسوقت خوف لگے اوسکو اور وہ راہ بتانے والی ہین جسوقت سے پہنچے اوسکا یقین

النَّفْسِ وَهِيَ سُتْرَةٌ حِيْنَ لَا يَسْتُرُهٗ ثَوْبٌ وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ

نفس مین اور وہ پردہ ہین جسوقت پردہ نہو اوسکا کپڑا اور کہا بعضے حکیمون نے

يَنْبَغِيْ لِلْعَاقِلِ اِذَا تَابَ اَنْ يَفْعَلَ عَشْرَ خِصَالٍ اَحَدُهَا اسْتِغْفَارٌ

لائق ہی عقلمند کو جسوقت توبہ کی اوسنے کرے وہ دس خصلتین کرے ایک بخشش مانگنی

فـــ یعنی جو سینے مین ہین اوس سے بہتر ہین اور کسی شفا ہین

فـــ دس چیزین یہ ہین ... ہین

باللسان وندم بالقلب واقلاع بالبدن والعزم على ان لا يعود

زبان سے اور ندامت دل سے اور باز رہنا بدن سے اور قصد کرنا کہ کبھی اد کو نہ کرے

ابدا ومحبة الآخرة وبغض الدنيا وقلة الكلام وقلة الاكل والشرب

اور محبت آخرت کی اور دشمنی دنیا کی اور کمی کلام کی اور کمی کھانے اور پینے کی

حتى يتفرغ للعلم والعبادة وقلة النوم قال الله تعالى كانوا قليلا

تو کہ فارغ ہو واسطے علم اور عبادت کے اور کمی نیند کی فرمایا اللہ تعالی نے وہ تھوڑا

من الليل ما يهجعون وبالاسحار هم يستغفرون وقال انس

رات کو سوتے تھے اور صبح کو بخشش مانگتے تھے اور کہا انس

بن مالك رضي الله عنه ان الارض تنادي كل يوم بعشر

بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ زمین پکارتی ہے ہمیشہ دس

كلمات وتقول يا ابن آدم تسعى على ظهري ومصيرك في

باتیں اور کہتی ہے ای بیٹے آدم کے دوڑتا ہے تو میری پیٹھ پر اور رجوع تیری

بطني وتعصي على ظهري وتعذب في بطني وتضحك على

میرے پیٹ میں ہے اور گناہ کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور عذاب دیا جائیگا تو میرے پیٹ میں اور ہنستا ہے تو

ظهري وتبكي في بطني وتفرح على ظهري وتحزن في بطني

میری پیٹھ پر اور روویگا تو میرے پیٹ میں اور خوشی کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور غم کھاویگا تو میرے پیٹ میں

وتجمع المال على ظهري وتندم في بطني وتاكل الحرام على ظهري

اور جمع کرتا ہے تو مال میری پیٹھ پر اور پشیمان ہوگا تو میرے پیٹ میں اور کھاتا ہے تو حرام میری پیٹھ پر

وتاكلك الديدان في بطني وتختال على ظهري وتذل في بطني

اور کھاوینگے تجکو کیڑے میرے پیٹ میں اور تکبر کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور ذلیل ہوگا تو میرے پیٹ میں

وتمشي مسرورا على ظهري وتقع حزينا في بطني وتمشي في نور

اور چلتا ہے تو خوش میری پیٹھ پر اور گریگا تو غمگین میرے پیٹ میں اور چلتا ہے تو روشنی میں

على ظهري وتقع في الظلمات في بطني وتمشي على الجامع على ظهري

میری پیٹھ پر اور گریگا تو اندھیرے مین میرے پیٹ مین اور چلتا ہے تو جماعتو مین میری پیٹھ پر

وتقع وحيدا في بطني قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور گریگا تو اکیلا میرے پیٹ مین فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من كثر ضحكه عوقب بعشر عقوبات اولها يموت قلبه ويذهب

جس شخص کا ہنسنا بہت ہوا عذاب پاویگا دس عذاب پہلے مرتا ہے دل اوسکا اور جاتا ہے

الماء على وجهه ويشمت به الشيطان ويغضب عليه الرحمن

آبرو اوسکی اور خوش ہوتا ہے اوس سے شیطان اور غصے ہوتا ہے اوسپر رحمن

ويناقش به يوم القيمة ويعرض عنه النبي صلى الله عليه

اور جھگڑا کیا جاویگا اوس سے قیامت کے دن اور مونھہ پھیرینگے اوس سے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم يوم القيمة وتلعنه الملائكة ويبغضه اهل السموات

وسلم قیامت کے دن اور لعنت کرینگے اوسکو فرشتے اور دشمن رکھینگے اوسکو اہل آسمان

والارضين وينسى كل شيء ويفتضح يوم القيمة وقال حسن

اور زمین اور بہولیگا وہ سب چیز اور رسوا ہوگا قیامت کے دن اور کہا حسن

البصري رحمه الله يوما بينما انا اطوف في ازقة البصرة و

بصری رحمہ اللہ نے ایک دن اوس وقت کہ پھرتا تھا مین کوچون مین بصرے کے اور

في اسواقها مع شاب عابد فاذا انا بالغنا بطبيب وهو جالس

اوسکے بازارونمین ہمراہ جوان عابد کے پھر اچانک پہنچے ہم ایک طبیب پاس کہ وہ بیٹھا تھا

على الكرسي بين يديه رجال ونساء وصبيان بايديهم قوارير

کرسی پر سامنے اوسکے مرد اور عورتین اور لڑکے تھے اونکے ہاتھون مین شیشے

فيها ماء وكل واحد منهم يستوصف دواء لدائه فقال فتقدم

پانی بھرے تھے اور ہر کوئی اون سے دریافت کرتا تھا دوا اپنے درد کی سو کہا حسن نے کہ آگے بڑھا

الشاب الى الطبيب فقال ايها الطبيب هل عندك دواء يغسل الذنوب
جوان طبیب کی طرف تب کہا اے طبیب کیا تیرے پاس دوا ہی کہ دہووے گناہوں کو
ويشفي مرض القلوب فقال نعم فقال هات فقال خذ مني عشرة
اور اچھا کرے بیماری دلون کی کہا اوسنے ہان پہر کہا جوان نے لا سو کہا لے میرے سے دس
اشياء قال خذ عروق شجرة الفقر مع عروق شجرة التواضع واجعل
چیزین کہا لے جڑین درخت فقر کی ساتھہ جڑون درخت تواضع کے اور ڈال
فيها اهليلج التوبة واطرحه في هاون الرضاء واسحقه
اوسمین ہڑ توبہ کی اور ڈال اوسکو اوکھلی رضا مین اور پیس اوسکو
بمنجار القناعة واجعله في قدر التقى وصب عليه ماء الحياء
دستہ قناعت سے اور رکہہ اوسکو ہانڈی پرہیزگاری مین اور ڈال اوسپر پانی حیا کا
واغله بنار المحبة واجعله في قدح الشكر وروحه بمروحة
اور جوش دے اوسکو آگ محبت کے ساتھہ اور کر اوسکو پیالہ شکر مین اور ہوا کر اوسکو پنکھے
الرجاء واشربه بملعقة الحمد فانك ان فعلت ذلك فانه
امید سے اور پی اوسکو ساتھہ چمچے تعریف کے سو بیشک اگر کیا تو نے یہہ تو وہ
ينفعك من كل داء وبلاء في الدنيا والآخرة وقيل
نفع دیگا تجکو سب درد اور بلا سے دنیا اور آخرت مین اور کہا گیا ہی
جمع بعض الملوك خمسة من العلماء والحكماء فامرهم
اکٹھا کیا بعضے بادشاہ نے پانچ شخص کو عالمون اور حکیمون سے سو حکم کیا اونکو
ان يتكلم كل واحد منهم بحكمة فتكلم كل واحد منهم
کہ کہے ہر ایک اونکا حکمت کی بات تب بولا ہر ایک اونکا
بحكمتين فصارت عشرة فقال الاول خوف الخالق
دو حکمتین پہر ہو گئین دس سو کہا پہلے نے خوف کرنا خدا سے

امن وأمنه كفر وأمن المخلوق عتق وخوفه رق وقال الثاني
امن ہی اور امن میں رہنا اوس سے کفر ہی اور امن کنا مخلوق سے آزاد ہونا ہی اور ڈرنا اوس سے گرفتار ہونا ہی اور کہا دوسرے نے
الرجاء من الله تعالى غنى لا يضره فقر واليأس عنه فقر
امید داری الله تعالی سے تونگری ہی کہ نہیں ضرر کرتی اوسکو فقیری اور نا امیدی اوس سے فقیری ہی
لا ينفع معه غنى وقال الثالث لا يضر مع غنى القلب
کہ نہیں نفع دیتی اوسکے ساتھ تونگری اور کہا تیسرے نے نہیں ضرر دیتی ساتھ تونگری دل کے
فقر الكيس ولا ينفع مع فقر القلب غنى الكيس وقال الرابع
فقیری کیسے کی اور نہیں نفع دیتی ساتھ فقیری دل کے تونگری کیسے کی اور کہا چوتھے نے
لا يزداد غنى القلب مع الجود إلا غنى ولا يزداد فقر القلب
نہیں بڑھتی ہی تونگری دل کی ساتھ بخشش کے مگر تونگری میں اور نہیں بڑھتی ہی فقیری دل کی
مع غنى الكيس إلا فقرا وقال الخامس أخذ القليل من
ساتھ تونگری کیسے کے مگر فقیری میں اور کہا پانچویں نے لینا تھوڑا
الخير خير من ترك الكثير من الشر وترك الجميع من الشر
خیر سے بہتر ہی چھوڑنے بہت شر سے اور چھوڑنا تمام بدی کا
خير من أخذ القليل من الخير وقال ابن عباس رضي الله
بہتر ہی لینے تھوڑی خیر سے اور روایت کی ابن عباس رضی الله
تعالى عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم عشرة أصناف
تعالی عنہ نے حضرت نبی صلی الله علیہ وسلم سے دس قسمین
من أمتي لا يدخلون الجنة إلا من تاب أولهم القلاع
امت میری کے داخل نہ ہونگی بہشت میں مگر جسنے توبہ کی پہلا اونکا قلاع ہی
والجيوف والقتات والدبوب والديوث وصاحب
اور جیوف اور قتات اور دبوب اور دیوث اور صاحب

العرطبة وصاحب الكوبة والعتل والزنيم والعاق لوالديه

عرطبہ اور صاحب کوبہ اور عتل اور زنیم اور نافرمان اپنے ماں باپ کا

قيل يا رسول الله صلى الله عليه وسلم ما القلاع قال الذي

کہا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ کون ہی قلاع فرمایا وہ شخص

يمشي بين يدي الامراء وقيل ما الجيوف قال النباش وقيل

کہ جاوے پاس امیروں کے اور کہا گیا کون ہی جیوف فرمایا کفن چور ہی اور کہا گیا

ما القتات قال النمام وقيل ما الديوب قال الذي

کون ہی قتات فرمایا چغل خور اور کہا گیا کون ہی دیوب فرمایا وہ کوئی کہ

يجمع في بيته القينات للفجور وقيل ما الديوث قال الذي

اکٹھا کرے اپنے گھر میں لونڈیاں واسطے زنا کے اور کہا گیا کون ہی دیوث فرمایا وہ شخص کہ

لا يغار على اهله وقيل ما صاحب العرطبة قال الذي

غیرت نہ کرے اپنی بیوی پر اور کہا گیا کون ہی صاحب عرطبہ فرمایا وہ شخص کہ

يضرب بالطبل وقيل ما صاحب الكوبة قال الذي

بجاوے طبل اور کہا گیا کون ہی صاحب کوبہ فرمایا وہ شخص کہ

يضرب الطنبور وقيل ما العتل قال الذي لا يعفو عن

بجاوے طنبور اور کہا گیا کون ہی عتل فرمایا وہ شخص کہ نہ بخشے

الذنب ولا يقبل العذر وقيل ما الزنيم قال الذي ولد

گناہ اور نہ مانے عذر اور کہا گیا کون ہی زنیم فرمایا وہ شخص کہ پیدا ہوا

من الزنا ويقعد على قارعة الطريق فيغتاب الناس و

زنا سے اور بیٹھے تنا راہ پر اور غیبت کرے لوگوں کی اور

العاق مشهور قال النبي صلى الله عليه وسلم عشرة

عاق مشہور ہی فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دس

نَفَرٍ لَنْ يَقْبَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى صَلَاتَهُمْ رَجُلٌ صَلّٰى وَحْدَهٗ بِغَيْرِ
شخص ہین کہ قبول نہین کرتا اللہ تعالیٰ اونکی نماز جو مرد کہ نماز پڑھے اکیلا بدون

قِرَاءَةٍ وَرَجُلٌ لَا يُؤَدِّي الزَّكٰوةَ وَرَجُلٌ يَؤُمُّ قَوْمًا وَهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ
قرات کے اور جو مرد کہ نہ دیوے زکوۃ اور جو مرد کہ امام ہو قوم کا اور وہ اوس سے ناخوش ہون

وَرَجُلٌ مَمْلُوْكٌ اٰبِقٌ وَرَجُلٌ شَارِبُ الْخَمْرِ مُدْمِنٌ وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ
اور جو مرد کہ غلام بھاگا ہوا ہی اور جو مرد کہ شراب پینی والا ہمیشہ ہی اور جس عورت نے رات گذاری

وَزَوْجُهَا سَاخِطٌ عَلَيْهَا وَامْرَأَةٌ حُرَّةٌ تُصَلِّيْ بِغَيْرِ خِمَارٍ وَاٰكِلُ
اور خاوند اوسکا غصے رہا اوسپر اور جو عورت آزاد نماز پڑھے بدون اوڑھنی کے اور کھانے والا

الرِّبٰوا وَالْاِمَامُ الْجَائِرُ وَرَجُلٌ لَا تَنْهَاهُ صَلَاتُهٗ عَنِ الْفَحْشَاءِ
بیاج کا اور بادشاہ ظالم اور وہ مرد کہ روکا نہوا اوسکو نماز نے بے حیائی

وَالْمُنْكَرِ لَا يَزْدَادُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اِلَّا بُعْدًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اور برائی سے زیادہ نہین ہوتا اللہ تعالی کی طرف سے مگر دور ہونا ف اور فرمایا حضرت نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبَغِيْ لِلدَّاخِلِ فِي الْمَسْجِدِ عَشْرُ خِصَالٍ اَوَّلُهَا
اللہ علیہ وسلم نے لائق ہی مسجد مین داخل ہونے والے کو دس کام پہلے

اَنْ يَتَعَاهَدَ خُفَّيْهِ اَوْ نَعْلَيْهِ وَاَنْ يَبْدَأَ بِرِجْلِهِ الْيُمْنٰى وَاَنْ
خبر لے اپنے موزون کی یا جوتیون کی ف ٢ اور پہلے رکھے پاؤن داہنا اور

يَقُوْلَ اِذَا دَخَلَ بِسْمِ اللّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مَلَائِكَةِ
کہے وقت داخل ہونے کے داخل ہوتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے اور سلام ہی اوپر رسول اللہ کے اور اوپر فرشتون

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاَنْ
اللہ کے اے اللہ کھول ہمارے لیے دروازے اپنی رحمت کے بیشک تو بخشنے والا ہی اور

يُسَلِّمَ عَلٰى اَهْلِ الْمَسْجِدِ وَاَنْ يَقُوْلَ اِذَا لَمْ يَكُنْ فِيْهِ اَحَدٌ اَلسَّلَامُ
سلام کہے مسجد والون پر اور کہے جب کوئی نہو اوسمین سلام

ف ١ یعنی جس شخص کو نماز بے حیائی اور برائی سے نہ روکے تو اوسکی نماز قبول نہین ہوتی اسواسطے کہ حق تعالی فرماتا ہی اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ یعنی نماز روکتی ہی بیحیائی اور برائی سے پھر جو شخص نماز پڑھتا ہی اور اوسکو گناہون سے پھیر روک نہین ہوتی تو جاننا چاہیے کہ اوسکی نماز قبول نہین ہوتی ١٢

ف ٢ یعنی اگر موزے پہنے رہا ہو یا جوتیان تو اونکو دیکھے اگر کچھ ناپاکی لگ رہی ہی تو اوسکو دور کرے اور اگر نہین لگ رہی ہی تو پاک موزے اور پاک جوتی کے ساتھ بھی نماز درست ہی

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ وَاَنْ يَقُوْلَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا
ہم پر اور اللہ کے بندون نیک پر اور یہ کہے گواہی دیتا ہون کہ کوئی معبود نہین سوا

اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَلَا يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ وَاَنْ
اللہ کے اور محمد بھیجے ہوئے اللہ کے ہین اور نہ گذرے سامنے نمازی کے اور

لَا يَعْمَلَ بِعَمَلِ الدُّنْيَا وَلَا يَتَكَلَّمَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا وَاَنْ لَّا يَخْرُجَ حَتّٰى
نہ کرے دنیا کا کام اور نہ بولے کلام دنیا کے اور نہ نکلے جب تک

يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَاَنْ لَّا يَدْخُلَ اِلَّا بِوُضُوْءٍ وَاَنْ يَقُوْلَ اِذَا قَامَ
نہ پڑھے دو رکعتین نفل اور نہ داخل ہو مگر وضو کے ساتھ اور یہ کہے جب کھڑا ہو

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ
پاک یاد کرتا ہون تیری الٰہی ساتھ تعریف تیری کے گواہی دیتا ہون کہ کوئی معبود نہین سوا تیرے بخشش مانگتا ہون تجھ سے

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اور رجوع کرتا ہون تیری طرف اور روایت ہی ابی ہریرہ رحمہ اللہ سے پھر حضرت نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَفِيْهَا عَشْرُ خِصَالٍ
اللہ علیہ وسلم سے نماز ستون دین کا ہی اور اوسمین دس باتین ہین

زَيْنُ الْوَجْهِ وَنُوْرُ الْقَلْبِ وَرَاحَةُ الْبَدَنِ وَاُنْسٌ فِي الْقَبْرِ
خوبصورتی مونھ کی اور روشنی دل کی اور آرام بدن کا اور دل لگی قبر مین

وَمَنْزِلُ الرَّحْمَةِ وَمِفْتَاحُ السَّمَاءِ وَثِقْلُ الْمِيْزَانِ وَمَرْضَاةُ الرَّبِّ
اور اوترنا رحمت کا اور کنجی آسمان کی اور بوجھ ترازو کا اور خوشنودی پروردگار کی

وَثَمَنُ الْجَنَّةِ وَحِجَابٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ
اور قیمت بہشت کی اور پردہ آگ سے اور جسنے قائم رکھا اوسکو بیشک قائم رکھا دین کو

وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ وَعَنْ عَائِشَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ
اور جسنے چھوڑا اوسکو بیشک گرایا دین کو اور روایت ہی حضرت عائشہ رض سے پھر حضرت نبی سے

صلى الله عليه وسلم انه قال اذا اراد الله تعالى ان يدخل
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت چاہیگا اللہ تعالی کہ داخل کرے
اهل الجنة في الجنة بعث اليهم ملكا ومعه هدية وكسوة
جنتیون کو جنت مین بھیجے گا اونکی طرف ایک فرشتہ اور اوسکے ساتھہ تحفہ اور لباس
من الجنة فاذا ارادوا ان يدخلوها قال لهم الملك قفوا ان
جنت کے ہوگا پس جسوقت چاہینگے کہ داخل ہون اوسمین کہیگا اونکو فرشتہ کہ کہڑے رہو
معي هدية من رب العالمين قالوا وما تلك الهدية
میرے ساتھہ ایک تحفہ ہی پروردگار جہان کی طرف سے کہینگے کیا ہی یہہ تحفہ
فيقول الملك هي عشرة خواتم مكتوب على احدها سلام عليكم
تب کہیگا فرشتہ وہ دس مہرین ہین لکہا ہی ایک پر سلام ہی تم پر
طبتم فادخلوها خالدين وفي الثاني مكتوب رفعت عنكم الاحزان
اچھے ہو تم سو داخل ہو اوسمین ہمیشہ رہنے والے اور دوسری مین لکہا ہی اوٹہائے گئے تمسے درد
والهموم وفي الثالث مكتوب وتلك الجنة التي اورثتموها
اور غم اور تیسری مین لکہا ہی اور یہہ وہی بہشت ہی جو میراث ملی تمکو
بما كنتم تعملون وفي الرابع مكتوب البسناكم الحلل
سبب عمل تمہارے کے اور چوتہی مین لکہا ہی پہنائے ہمنے تمکو حلے
والحلي وفي الخامس مكتوب وزوجناهم بحور عين
اور زیور اور پانچوین مین لکہا ہی اور بیویان کر دین ہمنے اونکی حور عین
اني جزيتهم اليوم بما صبروا انهم هم الفائزون وفي
بیشک بدلا دیا ہمنے اونکو آج بسبب صبر کے بیشک وہی ہین مراد کو پہنچنے والے اور
السادس مكتوب هذا جزاؤكم اليوم بما فعلتم من
چہٹی مین لکہا ہی یہہ بدلا تمہارا ہی آج بسبب بندگی کرنے

الطاعة وفي السابع مكتوب صرتم شبابا لا تهرمون
تمہاری کے اور ساتوین مین لکھا ہی ہوگئے تم جوان برتر ہے ہوگے
ابدا وفي الثامن مكتوب صرتم آمنين ولا تخافون
کبھی اور آٹھوین مین لکھا ہی ہوگئے تم امن مین اور نہ ڈروگے
ابدا وفي التاسع مكتوب رافقتم الانبياء والصديقين
کبھی اور نوین مین لکھا ہی رفیق ہوئے تم انبیا کے اور صدیقون کے
والشهداء والصالحين وفي العاشر مكتوب سكنتم
اور شہیدون کے اور نیکون کے اور دسوین مین لکھا ہی بسے تم
في جوار الرحمن ذي العرش الكريم ثم يقول الملك
ہمسایے مین رحمن صاحب عرش بزرگ کے پھر کہیگا فرشتہ
ادخلوها بسلام آمنين فيدخلون الجنة ويقولون
داخل ہو تم اسمین سلامتی سے امن مین پھر داخل ہونگے بہشت مین اور کہینگے
الحمد لله الذي اذهب عنا الحزن ان ربنا لغفور شكور
سب تعریف اللہ کو ہی جسنے دور کیا ہم سے غم بیشک پروردگار ہمارا بخشنے والا قدردان ہی
الحمد لله الذي صدقنا وعده واورثنا الارض نتبوأ من
سب تعریف اللہ کو ہی جسنے سچا کیا ہمسے اپنا وعدہ اور وارث کیا ہمکو زمین کا جگہ پکڑ لیتے ہین ہم
الجنة حيث نشاء فنعم اجر العاملين واذا اراد الله ان
بہشت مین جہان چاہین سو اچھا بدلا ہی کام کرنے والونکا اور جسوقت چاہیگا اللہ کہ
يدخل اهل النار في النار بعث اليهم ملكا ومعه عشرة
داخل کرے دوزخیونکو دوزخ مین بھیجیگا اونکیطرف ایک فرشتہ اور اوسکے ساتھ دس
خواتيم في اولها مكتوب ادخلوها لا تموتون فيها ابدا
مہرین ہونگی فـ پہلی مین لکھا ہی داخل ہو تم اسمین نہ مروگے اسمین کبھی

فـ یعنی کانٹا بدنکا اور ادکے کھایا جا نہ مانے گا اور اونکا پیدا ہوگا ...

وَلَا تَحْيَوْنَ وَلَا تُخْرَجُونَ وَفِي الثَّانِي مَكْتُوبٌ خُوضُوا
اور نہ جیوگے اور نہ نکالے جاؤگے اور دوسرے میں لکھا ہی گھس جاو
فِي الْعَذَابِ لَا رَاحَةَ لَكُمْ وَفِي الثَّالِثِ مَكْتُوبٌ يَئِسُوا مِنْ
عذاب میں آرام نہوگا تمکو اور تیسری میں لکھا ہی ناامید ہوے
رَحْمَتِي وَفِي الرَّابِعِ مَكْتُوبٌ اُدْخُلُوهَا فِي الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ
میری رحمت سے اور چوتھی میں لکھا ہی داخل ہو تم دوزخ میں بیچ فکر اور غم اور درد کے
اَبَدًا وَفِي الْخَامِسِ مَكْتُوبٌ لِبَاسُكُمُ النَّارُ وَطَعَامُكُمُ الزَّقُّومُ
ہمیشہ اور پانچویں میں لکھا ہی لباس تمہارا آگ ہی اور کھانا تمہارا سینھڑ ہی
وَشَرَابُكُمُ الْحَمِيمُ وَمِهَادُكُمُ النَّارُ وَغَوَاشِيكُمُ النَّارُ وَفِي
اور پینا تمہارا پانی گرم ہی اور بچھونا تمہارا آگ ہی اور اوڑھنا تمہارا آگ ہی اور
السَّادِسِ مَكْتُوبٌ هٰذَا جَزَاؤُكُمُ الْيَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنْ مَعْصِيَتِي
چھٹی میں لکھا ہی یہ بدلا تمہارا ہی آج بسبب گناہ کرنے تمہارے کے
وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوبٌ سَخَطِي عَلَيْكُمْ فِي النَّارِ اَبَدًا وَفِي الثَّامِنِ
اور ساتویں میں لکھا ہی غصہ میرا تمپر دوزخ میں ہمیشہ ہی اور آٹھویں میں
مَكْتُوبٌ عَلَيْكُمُ اللَّعْنَةُ بِمَا تَعَمَّدْتُمْ مِنَ الذُّنُوبِ الْكَبَائِرِ
لکھا ہی تمپر پھٹکار ہی کہ تمنے جانکر کیے گناہ بڑے
وَلَمْ تَتُوبُوا وَلَمْ تَنْدَمُوا وَفِي التَّاسِعِ مَكْتُوبٌ قُرَنَاؤُكُمُ
اور توبہ نہ کی تمنے اور پشیمان نہوئے تم اور نویں میں لکھا ہی ہمنشین تمہارے
الشَّيَاطِينُ فِي النَّارِ اَبَدًا وَفِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ اتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ
شیاطین رہیں دوزخ میں ہمیشہ اور دسویں میں لکھا ہی تابع ہوئے تم شیطان کے
وَاَرَدْتُمُ الدُّنْيَا وَتَرَكْتُمُ الْاٰخِرَةَ فَهٰذَا جَزَاؤُكُمْ وَعَنْ بَعْضٍ
اور چاہا تمنے دنیا کو اور چھوڑا تمنے آخرت کو سو یہ بدلہ تمہارا ہی اور روایت ہی بعض

لہ وَاٰثَرْتُمْ
اور اختیار کیا تمنے

الحكماء طلبت عشرة في عشرة مواطن فوجدتها في عشرة اخرى

حکیمون نے طلب کیا مینے دس چیز کو دس جگہ مین سو پایا مینے اوسکو اور دس جگہ

طلبت الرفعة في التكبر فوجدتها في التواضع وطلبت العبادة

طلب کیا مینے بلندی کو تکبر مین سو پایا مینے اوسکو تواضع مین اور طلب کیا مینے عبادت کو

في الصلوة فوجدتها في الورع وطلبت الراحة في الحرص

نماز مین سو پایا مینے اوسکو پرہیزگاری مین اور طلب کیا مینے آرام کو حرص مین

فوجدتها في الزهد وطلبت نور القلب في صلوة النهار جهرا

سو پایا مینے اوسکو زہد مین اور طلب کیا مینے نور دل کا بیچ دن کی نماز کے ظاہر مین

فوجدته في صلوة الليل سرا وطلبت نور القيمة في الجود

سو پایا مینے اوسکو رات کی نماز مین چھپکر اور طلب کیا مینے نور قیامت کا بخشش

والسخاوة فوجدته في العطش في الصوم وطلبت الجواز

اور سخاوت مین سو پایا مینے اوسکو پیاس روزے کی مین اور طلب کیا مینے گذرنا

على الصراط في اضحية فوجدتها في الصدقة وطلبت النجاة من

پل صراط پرسے قربانی مین سو پایا مینے اوسکو صدقے مین اور طلب کی مینے نجات

النار في المباحات فوجدتها في ترك الشهوات وطلبت حب

آگ سے مباح چیزون مین سو پایا مینے اوسکو خواہشون کے چھوڑنے مین اور طلب کی محبت

الله تعالى في الدنيا فوجدتها في ذكر الله تعالى وطلبت الراحة

اللہ تعالی کی دنیا مین سو پائی مینے اللہ تعالی کی یاد مین اور طلب کیا مینے آرام

في المجامع فوجدتها في العزلة وطلبت نور القلب في المواعظ و

جماعت مین سو پایا مینے اوسکو تنہائی مین اور طلب کیا مینے نور دل کا نصیحتون مین اور

قراءة القرآن فوجدتها في التفكر والبكاء وقال ابن عباس رضي الله

قرآن پڑھنے مین سو پایا مینے اوسکو فکر کرنے مین اور رونے مین اور کہا حضرت ابن عباس رضی اللہ

عنهما في قوله تعالى وإذ ابتلى إبراهيم ربه بكلمات فأتمهن قال
عنہما نے تفسیر میں اللہ تعالی کے قول کی اور جب آزمایا ابراہیم کو اوسکے رب نے کئی باتوں میں ابراہیم وہ پوری کیں فرمایا

عشر خصال من السنة خمس في الرأس وخمس في البدن
دس کام سنت ہیں پانچ سر میں اور پانچ بدن میں

فأما في الرأس السواك والمضمضة والاستنشاق و
لیکن سر میں مسواک اور کلی اور ناک میں پانی دینا اور

قص الشارب والحلق وأما في البدن نتف الإبط وتقليم
کاٹنا لبوں کے بال کا اور مونڈنا اور لیکن بدن میں اوکھیڑنا بغل کے بالوں کا اور کاٹنا

ف بس حلق الرأس مونڈنا سر کا

الأظفار وحلق العانة والختان والاستنجاء وعن
ناخنوں کا اور مونڈنا زیرناف کا اور ختنہ کرنا اور استنجا کرنا اور روایت ہے

ابن عباس رض قال من صلى على النبي صلى الله عليه وسلم
حضرت ابن عباس رض سے کہا جسنے درود بھیجا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

واحدة صلى الله عليه عشرة ومن سبه مرة سب
ایک دفعہ رحمت بھیجی اللہ نے اوسپر دس دفعہ اور جسنے برا کہا اونکو ایک دفعہ برائی بھیجی

الله عليه عشر مرات ألا ترى لقوله تعالى للوليد
اللہ نے اوسپر دس دفعہ کیا نہیں دیکھا تو قول اللہ تعالی کا حق میں ولید

بن مغيرة لعنة الله عليه حين سب النبي صلى الله
بن مغیرہ کے پھٹکار اللہ کی اوسپر جسوقت برا کہا اوسنے حضرت نبی صلی اللہ

عليه وسلم مرة واحدة سبه الله عشر مرات فقال
علیہ وسلم کو ایک دفعہ برا کہا اوسکو اللہ نے دس دفعہ سو فرمایا

ولا تطع كل حلاف مهين هماز مشاء بنميم مناع
اور کہا نہ مان کسی قسم کھانے والے کا بے قدر طعنے دیتا چغلی لیے پھرتا بھلے کام سے

لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَ

روکنا حد سے بڑھا گنہگار اوجڈا اس سب کے پیچھے بدنام اس سے کہ رکھتا ہی مال اور

بَنِينَ إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ يَعْنِي

بیٹے جب سنائی اوسکو ہماری باتین کہے یہ نقلین ہین پہلون کی یعنی

يُكَذِّبُ بِالْقُرْآنِ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَدْهَمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ حِينَ

جھٹلاتا ہی قرآن کو اور کہا ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ نے جبکہ

سَأَلُوهُ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَأَنَا نَدْعُو

پوچھا لوگون نے اوس سے بیان قول اللہ تعالی کا مجکو پکارو کہ پہنچون مین تمہاری پکار کو اور ہم پکارتے ہیں

فَلَمْ يُسْتَجَبْ لَنَا فَقَالَ مَاتَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ عَشَرَةِ أَشْيَاءَ

سو قبول نہین ہوتی ہماری پکار تب کہا مر گئے تمہارے دل دس چیزون سے

أَوَّلُهَا أَنَّكُمْ عَرَفْتُمُ اللّٰهَ وَلَمْ تُؤَدُّوا حَقَّهُ وَقَرَأْتُمْ كِتَابَ اللّٰهِ

پہلے کہ تمنے پہچانا اللہ کو اور ادا نہین کیا اوسکا حق اور پڑھا تمنے کتاب اللہ کو

وَلَمْ تَعْمَلُوا بِهِ وَادَّعَيْتُمْ عَدَاوَةَ إِبْلِيسَ وَوَالَيْتُمُوهُ

اور عمل نہین کیا اوسپر اور دعوی کیا تمنے دشمنی شیطان کا اور محبت کی تمنے اوس سے

وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ الرَّسُولِ وَتَرَكْتُمْ أَثَرَهُ وَسُنَّتَهُ وَادَّعَيْتُمْ

اور دعوی کیا تمنے محبت رسول کا اور چھوڑا تمنے طریقہ اونکا اور سنت اونکی اور دعوی کیا تمنے

حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ تَعْمَلُوا لَهَا وَادَّعَيْتُمْ خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ

محبت بہشت کا اور عمل نکیا تمنے اوسکے لیے اور دعوی کیا تمنے خوف دوزخ کا اور ۹

تَنْتَهُوا عَنِ الذُّنُوبِ وَادَّعَيْتُمْ أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَلَمْ

باز نرہے تم گناہون سے اور دعوی کیا تمنے کہ موت حق ہی اور

تَسْتَعِدُّوا لَهُ وَاشْتَغَلْتُمْ بِعُيُوبِ غَيْرِكُمْ وَتَرَكْتُمْ

تیار نہوئے تم اوسکے لیے اور مشغول ہوئے تم غیرون کے عیب کے ساتھ اور چھوڑے تمنے

عُيُوبَ اَنفُسِكُمْ وَتَاكُلُونَ رِزْقَ اللهِ وَلَا تَشكُرُونَهُ وَ
عیب اپنے نفسون کے اور کھاتے ہو رزق اللہ کا اور شکر نہین کرتے اوسکا اور

تَدفِنُونَ مَوتَاكُمْ وَلَا تَعتَبِرُونَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ
گاڑتے ہو اپنے مردون کو اور دہشت نہین پکڑتے تم اور فرمایا حضرت نبی صلی اللہ

عَلَيهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ وَاَمَةٍ دَعَا بِهٰذَا الدُّعَاءِ فِي
علیہ وسلم نے نہین کوئی غلام اور لونڈی کہ دعا مانگی اوسنے اس دعا کے ساتھ

لَيلَةِ عَرَفَةَ اَلفَ مَرَّةٍ وَهِيَ عَشرُ كَلِمَاتٍ لَمْ يَسْئَلِ اللهَ شَيئًا
عرفے کی رات کو ہزار مرتبہ اور وہ دس کلمے ہین نہین مانگا اللہ سے کچھ

اِلَّا اَعطَاهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِقَطِيعَةِ رَحِمٍ اَو مَاثَمٍ اَوَّلُهَا سُبحَانَ
مگر وہ دیا اللہ نے جب تک نہ چاہے کاٹنا قرابت کا یا گناہ کرنا پہلا پاک ہی

الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرشُهُ سُبحَانَ الَّذِي فِي الاَرضِ
وہ ذات کہ آسمان مین ہی تخت اوسکا پاک ہی وہ ذات کہ زمین مین ہی

مُلكُهُ وَقُدرَتُهُ سُبحَانَ الَّذِي فِي البَرِّ سَبِيلُهُ سُبحَانَ
بادشاہی اوسکی اور قدرت اوسکی پاک ہی وہ ذات کہ جنگل مین ہی رستا اوسکا پاک ہی

الَّذِي فِي الهَوَاءِ رُوحُهُ سُبحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلطَانُهُ
وہ ذات کہ ہوا مین ہی روح اوسکی پاک ہی وہ ذات کہ آگ مین ہی غلبہ اوسکا

سُبحَانَ الَّذِي فِي الاَرحَامِ عِلمُهُ سُبحَانَ الَّذِي فِي
پاک ہی وہ ذات کہ بچہ دان مین ہی علم اوسکا پاک ہی وہ ذات کہ

القُبُورِ قَضَاؤُهُ سُبحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ سُبحَانَ الَّذِي
قبرون مین ہی قضا اوسکی پاک ہی وہ ذات کہ بلند کیا آسمان کو پاک ہی وہ ذات

وَضَعَ الاَرضَ سُبحَانَ الَّذِي لَا مَلجَأَ وَلَا مَنجَا مِنهُ اِلَّا
کہ رکھا زمین کو پاک ہی وہ ذات کہ نہین پناہ اور نہین نجات اوسکے عذاب سے مگر

البحر — دریا مین
فی — یعنی روح پیدا کی ہوئی اوسکی ہوا مین ہی یا روح نام فرشتے کا ہی کہ وہ ہوا مین
بلا عمد — بغیر ستون کے

اِلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ قَالَ

اوسکیطرف اور روایت ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ اونسے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِاِبْلِيْسَ

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن شیطان

عَلَيْهِ اللَّعْنَةُ كَمْ اَحِبَّاؤُكَ مِنْ اُمَّتِيْ قَالَ عَشْرُ نَفَرٍ

علیہ اللعنۃ کو کتنے دوست ہین تیرے میری امت سے کہا دس گروہ

اَوَّلُهُمُ الْاِمَامُ الْجَائِرُ وَالْمُتَكَبِّرُ وَالْغَنِيُّ الَّذِيْ

پہلا اونکا امام ظالم اور تکبر کرنے والا اور وہ مالدار

لَا يُبَالِيْ مِنْ اَيْنَ يَكْتَسِبُ الْمَالَ وَفِيْ مَاذَا يُنْفِقُ وَالْعَالِمُ

کہ پروا نہین رکھتا کہان سے مال حاصل کرتا ہی اور کاہے مین خرچ کرتا ہی اور وہ عالم

الَّذِيْ صَدَّقَ الْاَمِيْرَ عَلٰى جَوْرِهٖ وَالتَّاجِرُ الْخَائِنُ وَالْمُحْتَكِرُ

کہ سچاوے امیر کو اوسکے ظلم پر اور سوداگر خیانت کرنے والا اور اناج گرانی کیلئے روکنے والا

وَالزَّانِيْ وَاٰكِلُ الرِّبٰوا وَالْبَخِيْلُ الَّذِيْ لَا يُبَالِيْ مِنْ اَيْنَ يَجْمَعُ

اور زانی اور بیاج کھانے والا اور وہ بخیل کہ پروا نہین رکھتا کہانسے اکٹھا کرتا ہی

الْمَالَ وَشَارِبُ الْخَمْرِ مُدْمِنٌ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مال اور شراب پینے والا ہمیشہ اس پر رہنے والا پہر فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَكَمْ اَعْدَاؤُكَ مِنْ اُمَّتِيْ قَالَ عِشْرُوْنَ نَفَرًا اَوَّلُهُمْ

وسلم نے پہر کتنے ہین دشمن تیرے میری امت سے کہا بیس آدمی ہین پہلا اونکا

اَنْتَ يَا مُحَمَّدُ فَاِنِّيْ اُبْغِضُكَ وَالْعَالِمُ الْعَامِلُ بِالْعِلْمِ

تو ہی ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم سو مین دشمن رکھتا ہون تجکو اور عالم کہ عمل کرے ساتھ علم کے

وَحَامِلُ الْقُرْاٰنِ اِذَا عَمِلَ بِمَا فِيْهِ وَالْمُؤَذِّنُ لِلّٰهِ فِيْ خَمْسٍ

اور حافظ قرآن کا جب کہ عمل کرے اوس کے حکم پر اور اذان دینے والا اللہ کے واسطے پانچون

صلوات ومحب الفقراء والمساكين واليتامى وذو قلب

نماز نمین اور دوست رکھنے والا فقیرون اور مسکینون اور یتیمون کو اور صاحب دل

رحيم والمتواضع للحق وشاب نشأ في طاعة الله تعالى

مہربان کا اور تواضع کرنے والا واسطے حق کے اور جوان کہ بڑھا اللہ تعالی کی بندگی مین

وآكل الحلال والشابان المتحابان في الله والحريص على

اور کھانے والا حلال کا اور دو جوان دوستی کرنے والے اللہ کے واسطے اور حرص کرنے والا

الصلوة في الجماعة والذي يصلي بالليل والناس نيام

نماز پر جماعت مین اور وہ شخص کہ نماز پڑھے رات کو اور آدمی سوتے ہون

والذي يمسك نفسه عن الحرام والذي ينصح وفي رواية

اور وہ شخص کہ روکے اپنے نفس کو حرام سے اور وہ شخص کہ خیرخواہی کرے اور ایک روایت مین ہی

يدعو للاخوان وليس في قلبه شيء والذي يكون ابدا

کہ دعا کرے واسطے بھائیون کے اور اوسکے دلمین کچھ برائی نہین اور وہ شخص کہ ہمیشہ رہے

على وضوء وسخي وحسن الخلق والمصدق ربه بما

وضو پر اور سخی ونیک خلق اور سچا جاننے والا اپنے رب کو اوس چیز مین

ضمن الله له والمحسن الى مستورات الارامل و

کہ اللہ ضامن ہی اوسکا اور بھلائی کرنیوالا عورتون بیوہ کے ساتھ اور

المستعد للموت وقال وهب بن منبه مكتوب

اور تیار ہونیوالا واسطے موت کے اور کہا ہی وہب بن منبہ نے کہ لکھا ہی

في التورية من تزود في الدنيا صار يوم القيمة حبيب

توریت مین جسنے توشہ کرلیا دنیا مین ہوا قیامت کے دن اللہ کا

الله ومن ترك الغضب صار في جوار الله ومن ترك

دوست اور جسنے چھوڑا غصہ ہوا اللہ کے ہمسایے مین اور جسنے چھوڑی

فائدہ ضمان مین
یعنی اللہ نے وعدہ
رزق کا

حب العيش في الدنيا صار يوم القيمة امنا من عذاب

محبت عيش کے دنيا مين هوا قيامت کے دن امن پانے والا اسکے

الله ومن ترك الحسد صار يوم القيمة محمودا على

عذاب کے اور جسنے چھوڑا حسد کو هوا قيامت کے دن تعريف والا تمام

رؤس الخلائق ومن ترك حب الرياسة صار يوم القيمة

خلائق کے سامنے اور جسنے چھوڑی محبت رياست کی هوا قيامت کے دن

عزيزا عند الملك الجبار ومن ترك الفضول في الدنيا

عزت والا نزديک بادشاہ غالب کے اور جسنے چھوڑی زيادتی دنيا مين

صار ناعما في الابرار ومن ترك الخصومة في الدنيا

هوا آرام پانے والا نيکون مين اور جسنے چھوڑا جھگڑا دنيا مين

صار يوم القيمة من الفائزين ومن ترك البخل في الدنيا

هوا دن قيامت کے مطلب پانے والون سے اور جسنے چھوڑا بخيلی کو دنيا مين

صار مذكورا عند رؤس الخلائق ومن ترك الراحة

هوا ذکر اوسکا نزديک سردارون خلائق کے اور جسنے چھوڑا راحت کو

في الدنيا صار يوم القيمة مسرورا ومن ترك الحرام

دنيا مين هوا قيامت کے دن خوش اور جسنے چھوڑا حرام کو

في الدنيا صار يوم القيمة في جوار الانبياء ومن ترك

دنيا مين هوا قيامت کے دن همسايے مين انبيا کے اور جسنے چھوڑا

النظر في الحرام في الدنيا افرح الله عينه يوم القيمة

ديکھنا حرام کا دنيا مين خوش کريگا الله اوسکی آنکھ کو قيامت کے دن

في الجنة ومن ترك الغنى في الدنيا واختار الفقر بعثه

بهشت مين اور جسنے چھوڑی تونگری دنيا مين اور اختيار کی فقيری اوٹھاويگا اوسکو

اللهُ تعالىٰ يومَ القيمةِ مع الوليّين والنبيّين ومن قام
اسد تعالی قیامت کے دن ساتھ ولیون اور نبیون کے اور جو کوئی قایم ہوا
بحوائج الناسِ في الدنيا قضى اللهُ تعالىٰ حوائجه في
ساتھ جاری کرنے حاجتون آدمیون کے دنیا مین جاری کریگا اسد تعالی حاجتین اوسکی
الدنيا والآخرة ومن اراد ان يكون في قبره مونس
دنیا اور آخرت مین اور جسنے ارادہ کیا کہ ہووے اوسکی قبر مین مونس
فليقم في ظلمة الليل وليصل ومن اراد ان يكون في
سو چاہیے کہ کھڑا ہو اندہیری رات مین اور نماز پڑہے اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو
ظل عرش الرحمن فليكن زاهدا ومن اراد ان يكون
سایے مین تخت خدا کے چاہیے کہ زہد کرے اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو
حسابه يسيرا فليكن ناصحا لنفسه واخوانه ومن
حساب اوسکا آسان چاہیے کہ نصیحت کرے اپنے تئین اور بھائیون کے تئین اور جسنے
اراد ان يكون الملائكة زائرين فليكن ورعا ومن
ارادہ کیا کہ فرشتے ملاقات کرین چاہیے کہ پرہیزگار رہو اور جسنے
اراد ان يسكن في بحبوحة الجنة فليكن ذاكر
ارادہ کیا کہ رہے درمیان بہشت کے چاہیے کہ یاد کرے
الله بالليل والنهار ومن اراد ان يدخل الجنة بغير
اسد کی رات اور دن اور جسنے ارادہ کیا کہ داخل ہو بہشت مین سنے
حساب فليتب الى الله توبة نصوحا ومن اراد
حساب چاہیے کہ توبہ کرے اسد کی طرف توبہ خالص اور جسنے ارادہ کیا
ان يكون غنيا فليكن راضيا بما قسم الله تعالىٰ
کہ ہووے دولتمند چاہیے کہ راضی ہو ساتھ تقسیم اسد تعالی کے

وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ عِنْدَ اللّٰهِ فَقِيْهًا فَلْيَكُنْ خَاشِعًا
اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو اللہ کے نزدیک فقیہ چاہیے کہ عاجزی کرے
وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ حَكِيْمًا فَلْيَكُنْ عَالِمًا وَمَنْ
اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو حکیم چاہیے کہ عالم ہو اور جسنے
اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ سَالِمًا مِّنَ النَّاسِ فَلَا يَذْكُرْ اَحَدًا اِلَّا
ارادہ کیا کہ سلامت رہے آدمیون سے تو سو یاد نکرے کسی کو مگر
بِخَيْرٍ وَّلْيَعْتَبِرْ فِيْهَا مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خُلِقَتْ وَلِمَاذَا خُلِقَتْ
بھلائی سے اور عبرت پکڑے دنیا مین کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا مین اور کسواسطے پیدا کیا گیا مین
وَمَنْ اَرَادَ الشَّرَفَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَخْتَرِ الْاٰخِرَةَ
اور جسنے ارادہ کیا بزرگی کا دنیا اور آخرت مین چاہیے کہ اختیار کرے آخرت کو
عَلَى الدُّنْيَا وَمَنْ اَرَادَ الْفِرْدَوْسَ وَالنَّعِيْمَ الَّذِيْ
دنیا پر اور جسنے ارادہ کیا فردوس کا اور اون نعمتون کا
لَا يَفْنٰى لَا يُضَيِّعُ عُمْرَهٗ فِيْ فَسَادِ الدُّنْيَا وَمَنْ اَرَادَ
کہ فنا نہونگین ضائع نکرے عمر اپنی فساد دنیا مین اور جسنے ارادہ کیا
الْجَنَّةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَعَلَيْهِ بِالسَّخَاوَةِ لِاَنَّ
بہشت کا دنیا اور آخرت مین سو لازم پکڑے سخاوت کو کہ
السَّخِيَّ قَرِيْبٌ اِلَى الْجَنَّةِ وَبَعِيْدٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ
سخی قریب ہی بہشت سے اور دور ہی دوزخ سے اور جسنے
اَرَادَ اَنْ يُّنَوَّرَ قَلْبُهٗ بِالنُّوْرِ التَّآمِّ فَعَلَيْهِ بِالتَّفَكُّرِ
ارادہ کیا کہ روشن کیا جاوے دل اوسکا روشنی پوری سے سو لازم پکڑے فکر کرنا
وَالْاِعْتِبَارِ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ بَدَنٌ صَابِرٌ
اور عبرت پکڑنا اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو اوسکا بدن صبر کرنے والا

وَلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَقَلْبٌ خَاشِعٌ فَعَلَيْهِ بِكَثْرَةِ

اور زبان ذکر کرنے والی اور دل عاجزی کرنیوالا لازم پکڑے بہت

الاِسْتِغْفَارِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

بخشش مانگنی واسطے مردوں اور عورتوں ایمانداروں کے اور مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ ۵

اور عورتوں مسلمان کے

تمت

الحمد للہ کہ کتاب منبہات ابن حجر عسقلانی بتاریخ دوم شہر شوال سنہ ۱۲ ہجری در مطبع مصطفائی باہتمام

محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان غفر اللہ لہما در محلہ ٹکیاپور

من محلات کانپور حلیہ طبع پوشید

اشتہار

این کتاب مسمی بہ منبہات ابن حجر عسقلانی داخل بھی رجسٹری گورنمنٹ

گردیدہ است حسب مراد قانون بستم سنہ ۱۸۴۷ عیسوی

بدون اجازت احقر البریہ کسی

طبع نفرماید

وجہ ختم بر خاتمہ برای سند این معنی کہ این کتاب مطبوع مطبع نظامی است مہر و دستخط مہتمم نمودہ شد



العبد

